مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

خطباتِ متکلمِ اسلام

(جلد دوم)

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
متکلم اسلام

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

نام کتاب ____________ خطبات متکلم اسلام (جلد دوم)

بار اشاعت ____________ اول

تاریخ طبع ____________ اکتوبر 2012

تعداد ____________ 1100

مطبع ____________ دارالایمان پرنٹرز

باہتمام ____________ احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

دارالایمان 17 فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
042-37350016,0321-4602218

دارالایمان ماشاءاللہ مارکیٹ نزد گیٹ 5 تبلیغی مرکز رائیونڈ
042-35393751,0335-7500510

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

www.ahnafmedia.com

فہرست

آئین اسلام

جامع مسجد بلال حویلیاں

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمدللہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضللہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔

سورۃ المائدۃ آیت3 پ6

وَقَالَ اللہُ تَعَالٰی فِیْ مَقَامٍ آخر إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ٥

پ14 سورۃ الحجر آیت 9

هُوَ الَّذِی أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ٥

پ10 سورۃ التوبۃ آیت 33

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا۔

مسند الطیالسی رقم الحدیث 2365

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ۔

سنن الکبریٰ بیہقی رقم الحدیث 21301

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِالسَّيْفِ حَتّٰى يُعْبَدَ اللّٰہُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَجُعِلَ رِزْقِي تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِي وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلَى مَنْ خَالَفَ أَمْرِيْ۔

مسند احمد رقم الحدیث5114

یا رب صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبك خیر الخلق کلهم
هو الحبیب الذی ترجیٰ شفاعته
لکل هول من الاهوال مقتحم

دورد شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید۔

تمہید:

معزز علماء کرام اور میرے نہایت قابل صد احترام بزرگو مسلک اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیور مسلمان نوجوان بھائیو! میں نے آپ حضرات کے سامنے آج کی کانفرنس کے مطابق ''آئین اسلام'' کے حوالے سے قرآن کریم کی تین مقامات سے تلاوت کی اور ذخیرۂ احادیث میں سے خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی تین مبارک احادیث تلاوت کی ہیں میں کوشش کروں گا کہ دلائل کے ساتھ آپ حضرات کے سامنے دو تین باتیں عرض کروں:

1. اسلام کا آئین کیا ہے۔؟
2. اسلام کے آئین کے نفاذ کا طریقہ کیا ہے۔؟
3. اسلام کے آئین کو سمجھنے والے ماہرین کون ہیں۔؟

یہ تین باتیں میں آپ حضرات کی خدمت میں اختصار کے ساتھ پیش کروں

گا اگر آپ حضرات نے ان تین باتوں کو دلائل کے ساتھ سمجھ لیا تو بہت سارے اشکالات اور اعتراضات جو اہل بدعت اور گمراہ لوگ دین کے نام پر لوگوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں میرے اللہ نے چاہا تو ایک ایک اعتراض اور شبہ آپ حضرات کے ذہن سے نکل جائے گا اور آئندہ اگر اہل بدعت آپ کے ذہن میں ڈالنا بھی چاہیں گے تو بھی آپ کا دماغ اس اعتراض کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہو گا۔

دیتے ہیں یہ دھوکا بازی گر کھلا:

آپ حضرات آئے دن سنتے رہتے ہیں کہ ہم اہل السنت والجماعت ہیں ہم مسلمان ہیں ہم حنفی ہیں اور روزانہ آپ اس پر اہل بدعت کی طرف سے اہل ضلالت اور گمراہ لوگوں کی طرف سے اعتراض بھی سنتے ہیں کہ آپ نے کلمہ کس کا پڑھا ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ کلمہ کون سا پڑھتے ہو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جب آپ نے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا اس کلمے میں دو جز ہیں لا الہ الا اللہ اور دوسرا محمد رسول اللہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے کلمہ کے اندر دو باتوں کا اعتراف کیا ہے۔

1) ہم اللہ رب العزت کی حاکمیت کو مانیں گے۔

2) ہم اللہ کے دیے ہوئے اس نظام کو مانیں گے جو ہمیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم دے گا۔

تو ہم نے دو باتیں ماننی ہیں یا اللہ کی ماننی ہے یا اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ماننی ہے۔ جب تم نے کلمہ پڑھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ درمیان سے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہاں سے نکل آیا؟؟ امام ابو حنیفہ نہ لا الہ الا اللہ میں ہے اور نہ ہی امام ابو

حنیفہ محمد رسول اللہ میں ہے۔ تم نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا اللہ نے تمہیں قرآن دیا قرآن کی تشریح کے لیے محمد رسول اللہ کو مبعوث فرمایا اور اس نبی نے قرآن کی شرح کر دی جب اللہ نے بطور آئین اور قانون کے یہ قرآن دے دیا اور اس قرآن کی شرح اور تفصیل کرنے کے لیے اپنا حبیب محمد رسول اللہ دے دیا اب مسئلے قرآن کے اندر بھی موجود ہیں پھر یہ فقہ کیا بلا ہے؟

قرآن وحدیث کے ہوتے ہوئے.....؟

توجہ رکھنا !!!!

- وہ قرآن جو مکہ میں اترا۔
- وہ قرآن جو مدینہ میں اترا۔
- وہ قرآن جو خاتم الانبیاء پر اترا۔
- وہ قرآن مکہ اور مدینہ والا کیا اصلی شکل میں موجود نہیں ہے؟
- قرآن کی شرح جو خاتم الانبیاء نے فرمائی کیا اصلی شکل میں موجود نہیں ہے؟

جب پیغمبر کا فرمان اور قرآن اصلی شکل میں موجود ہے پھر تمہیں مکہ اور مدینہ چھوڑ کر کوفہ جانے کی کیا ضروت پیش آئی؟

- تم نہیں جانتے کہ کوفہ والوں نے حضرت حسین کو شہید کیا تھا!
- تم نہیں جانتے کوفیوں کا کردار کیا ہے؟
- تم نے مکہ چھوڑا۔
- تم نے مدینہ چھوڑا۔

سوچنے کا انداز:

تم نے کوفہ کے دین کو لیا، تم امام بخاری کے دین کو کیوں نہیں لیتے؟ امام بخاری وہ بات کرتا ہے جو مدینہ کی تھی، تم نے ہدایہ کی بات کی ہے جو کوفہ والا کرتا ہے، تم نے کبھی غور نہیں کیا کہ اللہ نے نبیوں کو بندوں کا امام بنا کر بھیجا۔ کائنات میں جتنے نبی آئے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سارے نبی امام تھے اور ان میں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو سب سے بڑے امام تھے اس کا معنیٰ یہ ہے رسول اللہ خود سب سے بڑے امام ہیں پھر تم نے "امام اعظم" کو سب سے بڑا امام کیسے مان لیا؟ یہ وہ اعتراضات تھے جو ہمارے دماغ میں ڈال دیے جاتے ہیں اور ہمارا سیدھا سا مسلمان جن کے پاس دلائل نہیں ہیں جلد پریشان ہو گا تو میں نے اس لیے دوستوں سے عرض کیا کہ آپ آئین کے حوالے سے دو تین باتیں بنیادی سمجھ لیں آپ خود محسوس فرمائیں گے کہ ہم نے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا ہے لیکن اس کے باوجود فقہ کی بات کیوں کرتے ہیں۔

فقہ پر اعتراض لاعلمی ہے؟:

فقہ پر اعتراض وہی آدمی کرتا ہے جو فقہ کا معنیٰ نہیں جانتا امام ابو حنیفہ پر اعتراض وہی آدمی کرتا ہے جو امام ابو حنیفہ کی شخصیت کو نہیں جانتا اگر کوئی انسان فقہ کا معنیٰ جانتا ہوتا تو فقہ پر اعتراض نہ کرتا۔ اگر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی ذات اور کردار جانتا ہوتا تو امام ابو حنیفہ پر اعتراض نہ کرتا میں اس بحث کو ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ اس انداز میں لاؤں گا کہ آپ محسوس فرمائیں گے کہ فقہ کسے کہتے ہیں؟ ان شاء اللہ آسان لفظوں میں فقہ کا معنیٰ وہ کروں گا کہ اس فقہ کا معنیٰ کرنے کے لیے آپ کو

دلائل یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر آپ نے اردو پڑھی ہے آپ کو تب بھی فقہ کا معنیٰ آئے گا اگر آپ نے اردو نہیں پڑھی آپ کو تب بھی فقہ کا معنیٰ آئے گا اگر آپ نے مدرسے میں داخلہ لیا ہے آپ کو تب بھی فقہ کا معنیٰ آئے گا اور اگر آپ نے مدرسے میں نہیں پڑھا تب بھی فقہ کا معنیٰ آئے گا۔

میرے دوستو! آئین اسلام کے حوالے سے میں نے بات کرنی ہے میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے اکثر حضرات قرآن پاک کا ترجمہ نہیں جانتے میں جانتا ہوں کہ اکثر حضرات احادیث کا معنیٰ نہیں جانتے لیکن کم از کم اپنے ملک کے حوالے سے بہت ساری باتیں جانتے ہیں اگر وہ بات آپ اپنے دماغ میں رکھ لیں تو پھر آپ کے لیے فقہ، مجتہد اور مقلد ان باتوں کو سمجھنا بہت آسان ہو گا۔

معنی کا سمجھنا اور بیان کرنا:

مثال کے طور پر میں آپ سے پوچھوں قانون کسے کہتے ہیں؟ آپ جانتے ہوں گے لیکن قانون کا معنیٰ آپ کو نہیں آتا اگر میں آپ سے پوچھوں قانون کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ کو قانون کا معنیٰ نہیں آنا آپ قانون کا مطلب سمجھتے ہیں لیکن قانون کا معنیٰ آپ اپنی زبان سے بیان کرنا چاہیں تو؟ (سامعین.... نہیں کر سکتے) آپ نے کہنا ہے: یعنی کہ...... مطلب یہ ہے کہ ...... میں کہنا یہ چاہتا ہوں .... لیکن آسان لفظوں میں آپ کو قانون کا معنیٰ آئے گا نہیں حالانکہ آپ سمجھتے ہیں کہ قانون کسے کہتے ہیں؟ دنیا میں بہت ساری باتیں ہیں انسان ان کا معنیٰ سمجھتا ہے لیکن اگر سمجھانا چاہے تو سمجھا نہیں سکتا۔ ایسی بات جس کو ہر عام خاص آدمی سمجھ سکتا ہو فقہ اور اسلام کی زبان میں اسے کہتے ہیں بدیہیات۔ کیا کہتے ہیں؟ (سامعین... بدیہیات) شریعت میں بدیہیات کا انکار کفر ہے۔

کفر کا معنیٰ اور گلاس:

میں ایک مثال دیتا ہوں ختم نبوت کی تحریک چلی ختم نبوت کا نعرہ لگا یا لوگ ختم نبوت کے لیے اپنی جان دے رہے تھے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ان لوگوں کو بلایا جو قربانیاں دے رہے تھے۔ کہا بھائی تم ختم نبوت کے منکر کو "کافر" کہتے ہو؟ جی ہاں! اچھا کفر کی تعریف کیا ہے؟ تم کفر کا معنی بیان کرو؟ عدالت میں کھڑے ہیں کفر کا معنیٰ نہیں آتا۔ جج نے کہا جب تم کفر کا معنی نہیں جانتے تم مرزائیوں کو کافر کیوں کہتے ہو؟ پہلے کفر کی تعریف کرو اور کفر کی تعریف کرنے کے بعد مرزائیوں کو کافر کہو ! اس کے بعد تحریک چلاؤ ایک کو بلایا، دوسرے کو بلایا، تیسرے کو بلایا کوئی آدمی اس کا جواب نہیں دے رہا۔ شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی اللہ ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ حنفی تھے ،دیوبندی تھے جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث تھے حضرت مولانا ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جج صاحب آپ مجھے عدالت میں طلب کرو غالباً یہ جسٹس منیر تھا۔ حضرت کاندھلوی کو طلب کیا حضرت ادریس کاندھلوی عدالت میں گئے اور جج سے فرمایا کہ اب آپ سوال کریں جج کہتا ہے مولانا میں نے ان لوگوں سے پوچھا جو مرزائیوں کو کافر کہتے ہیں کہ بتاؤ کفر کا معنیٰ کیا ہے؟ ان میں سے کوئی آدمی کفر کا معنی تو نہیں بتا سکا مجھے سمجھ نہیں آتی کہ پھر مرزائیوں کو کافر کیوں کہتے ہیں؟

مولانا کاندھلوی امام المعقول تھے مولانا ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ نے جج سے پوچھا کہ جج صاحب میرا آپ سے ایک سوال ہے کہ آپ بتاؤ کہ گلاس کسے کہتے ہیں؟ جج کہتا ہے جی تھوڑا سا لمبا برتن ہو تھوڑا سا گول ہو جس کے اندر پانی ڈالا جائے۔

حضرت نے فرمایا اس کو بڑا کپ کہہ لیا جائے تو پھر کیا حرج ہے؟ کہتا ہے جی وہ کپ سے تھوڑا سا بڑا ہوتا ہے۔ حضرت نے فرمایا اس کو چھوٹا جگ کہہ لیں تو پھر کیا حرج ہے؟ آپ نے جو تعریف کی ہے اس کو میں بڑا کپ کہتا ہوں۔ جج کہتا ہے نہیں جی بڑے کپ سے تھوڑا سا بڑا ہوتا ہے حضرت نے فرمایا اس کو ہمارے ہاں چھوٹا جگ کہتے ہیں۔ اب جج پریشان حضرت نے فرمایا اب بتا اب تو کیا تعریف کرے گا؟ حضرت نے جج سے کہا کہ باوجود اس کے کہ توں ہائی کورٹ کا جج ہے لیکن توں اتنا نالائق کہ تو گلاس کی تعریف نہیں کر سکتا۔ مسلمانوں سے تو کفر کی تعریف پوچھتا ہے!!!

حضرت نے فرمایا دیکھو یہ مسلمان مرزائیت کو کافر کہتے ہیں مگر کافر کا معنی نہیں جانتے نہ جاننے کے باوجود ان کے دماغ میں کفر کا معنی موجود ہے زبان سے بیان نہیں کر سکتے اسے بدیہیات کہتے ہیں۔ تو میں نے مثال دے کر آپ حضرات سے کہا کہ اگر میں آپ حضرات میں سے کسی سے پوچھو تو آپ نے سے قانون کا معنیٰ بیان کرنے والے پورے مجمع میں ایک یا دو ہوں گے قانون کا معنیٰ آپ نہیں کریں گے لیکن

- یعنی کہ......
- مطلب یہ ہے کہ......
- مقصد یہ ہے کہ......
- میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ......
- میری مراد یہ ہے کہ......

آپ نے یوں اس کو گھسیٹتے چلے جانا ہے لیکن آپ کے دماغ میں موجود ہے کہ قانون کا مطلب کیا ہے بعینہ اسی طرح فقہ کا معنیٰ ہمارے دماغ میں موجود ہے لیکن اس

فقہ کا معنٰی ہم کر نہیں سکتے اس لیے غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میں ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ فقہ کا معنٰی اتنا آسان کر کے رکھ دوں گا کہ آپ حضرات فقہ کے معنٰی کے اندر کبھی کسی دھوکے کا شکار نہیں ہوں گے ان شاء اللہ۔

قانون کے متعلق 6 اہم باتیں:

قانون کسے کہتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں:

1) پاکستان کا قانون۔

2) پاکستان کے قانون ساز ادارے۔

3) پاکستان کے قانون دان افراد۔

4) پاکستان کی عدالتیں جہاں فیصلے ہوتے ہیں۔

5) فیصلوں کو ماننے والے لوگ۔

6) فیصلوں کا انکار کرنے والے لوگ۔

آپ 6 باتیں ذہن میں رکھیں تو آپ آئین اسلام کانفرنس کو سمجھیں گے میں اپنی بات کو تھوڑی دیر بعد میں شروع کروں گا کیونکہ بات علمی ہے اور آپ کو سمجھنے میں دیر لگ جائے گی لیکن مجھے امید ہے آپ حضرات نے اگر تھوڑی سی توجہ فرمائی تو ان شاء اللہ آپ بہت جلد سمجھ جائیں گے ان شاء اللہ۔ اب کتنی باتیں ہو گئیں؟ (سامعین ....6) یہ کل چھ چیزیں ہیں اب میں ایک ایک کر کے سمجھاتا ہوں اس کے بعد آئین اسلام کی وضاحت کروں گا پھر آپ حضرات کے سامنے:

- ❖ فقہ بھی آئے گی۔
- ❖ آئین بھی آئے گا۔

❖ قانون بھی آئے گا۔

❖ مجتہد بھی آئے گا۔

❖ اجماع بھی آئے گا۔

یہ ساری باتیں آپ نے ان شاء اللہ ان چھ باتوں سے سمجھ جانی ہیں۔

پاکستان کے قوانین اور آئین ساز ادارے:

ہمارے پاکستان کے قانون کے مطابق ہماری پاکستان کی زبان کے مطابق ایک ہے پاکستان کا آئین اور ایک ہے آئین ساز ادارہ۔ ہمارے ہاں آئین ساز ادارے کو اسمبلی کہتے ہیں آپ نے دیکھا ہو گا کبھی کبھی عدالت میں اسمبلی کے لیے لفظ بولا جاتا ہے مقننہ۔ مقننہ کا معنیٰ ہوتا ہے قانون ساز ادارہ۔ ایک ہے پاکستان کا قانون اور ایک ہے پاکستان کا قانون ساز ادارہ جیسے آپ "اسمبلی" کہتے ہیں۔ اور پاکستان کے قانون کے ماہر جسے آپ پاکستان کی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کا جج کہتے ہیں۔ اور ایک ہے عدالت وہ کٹہرا جہاں پر بیٹھ کے ہمارے پاکستان کے قانون کے ماہر فیصلے کرتے ہیں اور اس عدالت میں آنے والا ملزم اس عدالت میں آنے والا مدعی جو عدالت کے احکام کی تعمیل کرتا ہے اور جو عدالت کے احکام کی تعمیل نہیں کرتا۔ جو عدالت کے احکام کی تعمیل کرے وہ عدالت کے رحم و کرم پر ہوتا ہے عدالت چاہے تو قانون کی بنیاد پر اس کو سزا دے۔ عدالت چاہے تو اختیارات استعمال کرتے ہوئے ملزم کو معاف کر دے۔ اور ایک آدمی عدالت کے احکام کا انکار کرتا ہے اسے عدالت "باغی" کہتی ہے اور اسے عدالت کے احکام کا انکار کرنے والا کہتے ہیں اس کی سزا عام مجرم سے زیادہ ہے۔

شریعت کے قوانین اور آئین ساز ادارے:

میرے دوستو! بالکل اس طرح ایک ہے شریعت میں آئین اور ایک ہے آئین ساز ادارہ یہ چیزیں ہماری شریعت میں بھی موجود ہیں اگر کوئی آپ سے پوچھے جو کلمہ آپ نے پڑھا ہے جس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر آپ ایمان لے کر آئے آپ بتاؤ کہ

- تمہاری شریعت
- تمہارے مذہب
- تمہارے ایمان
- تمہارے اسلام کا آئین کیا ہے؟

تو آپ بلا جھجک کہہ دیجئے کہ ہمارا آئین اللہ کا قرآن ہے۔ بولیں ہمارا آئین کیا ہے؟(سامعین... اللہ کا قرآن) اگر کوئی آپ سے پوچھے اس قانون کے آئین ساز ادارے کا نام کیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ قانون ساز اور مقننہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے ہمارا محمد اگرچہ اکیلا ہے لیکن پیغمبر کی حیثیت ایک جماعت کی ہے خاتم الانبیاء یہ قانون ساز ادارے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قانون ساز اور قانون دان:

اس قانون ساز ادارے کے بعد قانون کے ماہرین ہیں ارے یہ کون ہیں؟ ہمارے ہاں اسلامی زبان میں قانون کے ماہر اور قانون دان کو "مجتہد" کہتے ہیں یہ مجتہد قانون کا ماہر بھی ہے قانون دان بھی ہے، قانون ساز نہیں ہے۔ قانون ساز قانون کو بناتا ہے اور قانون کا ماہر اس قانون کی شرح کرتا ہے ہمارا مجتہد قانون بناتا نہیں ہمارا

مجتہد مسئلہ بناتا نہیں بلکہ پیغمبر کے دیے ہوئے قانون کی شرح کرتا ہے۔

اسلامی عدالت:

ہماری شریعت کی عدالتیں اور ہیں اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ پاکستان کی عدالت کون سی ہے؟ آپ ہائی کورٹ کی عمارت کی طرف اشارہ کریں گے۔ اگر کوئی پوچھے پاکستان کی عدالت کون سی ہے؟ آپ سپریم کورٹ کی عدالت کا اشارہ کریں گے ارے مسلمانو تم بتاؤ! آپ سے کوئی پوچھے اسلامی عدالت کون سی ہے؟ آپ اپنی مسجد کا اشارہ کریں گے کہ یہ ہماری مسجد عدالت ہے۔

مقلد اور باغی غیر مقلد:

اس کے بعد ایک آدمی آئے گا جو عدالت کے احکام کو مان لے گا، عدالت میں فیصلہ کرنے والے کا نام مجتہد ہو گا جو مجتہد کے فیصلے کو مانے گا ایسے انسان کو مقلد کہتے ہیں اور جو مجتہد کے احکام کو نہیں مانتا ایسے آدمی کو باغی کہتے ہیں جسے تم اپنی زبان میں باغی کہتے ہو ہم اس کو شریعت کی زبان میں غیر مقلد کہتے ہیں۔

سنگل، ڈبل اور فل بنچ کا فیصلہ:

میری بات سمجھیں اچھا آپ کہتے ہیں آئین؟ ہم نے قرآن کہا۔ توجہ رکھنا ضمناً میں ایک اور بات درمیان میں کہتا ہوں آپ نے ہائی کورٹ کے جج دیکھے ہوں گے آپ نے سپریم کورٹ کے جج دیکھے ہوں گے لیکن اگر آپ نے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ججوں کو نہیں دیکھا تو آپ نے اخبارات کے ذریعے ان کے فیصلوں کو دیکھا ہو گا آپ نے ٹی وی اور ریڈیو کے ذریعے ان کے فیصلوں کو سنا ہو گا۔ آپ نے عموماً

دیکھا ہو گا ہمارے ہاں ایک زبان استعمال ہوتی ہے یہ سنگل جج کا فیصلہ ہے یہ ڈبل بنچ کا فیصلہ ہے اور یہ فل بورڈ کا فیصلہ ہے۔ ہمارے ہاں فیصلے تین قسم کے شمار ہوتے ہیں توجہ رکھنا ہمارے ہاں فیصلے کتنے قسم کے شمار ہوتے ہیں؟(سامعین .... تین قسم کے)

1) سنگل جج کا فیصلہ۔

2) ڈبل بنچ کا فیصلہ۔

3) فل بورڈ کا فیصلہ۔

میں آپ کو علمی بات اپنی زبان میں سمجھانے لگا ہوں میرے دوستو! اگر سنگل جج اور اس کے مقابلے میں ڈبل بنچ کا فیصلہ ہو تو سنگل کو چھوڑ کر ڈبل کے فیصلے کو مانا جاتا ہے اگر ڈبل کے فیصلے کے مقابلے میں فل بنچ کا فیصلہ آجائے تو ڈبل کے فیصلے کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اجماع امت کو چیلنج...؟

اس طرح ہمارے ہاں ایک قانون کا ماہر ہے کبھی قانون کا ماہر اکیلے فیصلہ کرتا ہے کبھی قانون کے ماہر جمع ہو کر جمہور فیصلہ کرتے ہیں کبھی جمہور سے بڑھ کے اجماع ہو تا ہے اگر ایک کا فیصلہ ہو اسے کہتے ہیں مجتہد کا فیصلہ اگر مجتہد زیادہ ہو جائیں تو کہتے ہیں جمہور کا فیصلہ اور اگر امت کا اجماع ہو جائے تو یہ فل بنچ کا فیصلہ ایک ہے D.B (ڈبل بنچ) کا فیصلہ اور ایک ہے فل بنچ کا فیصلہ۔ میرے دوستو اب میں ایک بات کہنے لگا ہوں ہمارے ہاں اگر سنگل جج کا فیصلہ ہو آپ اس کو چیلنج کریں گے تو ڈبل جج فیصلہ دے گا لیکن حویلیاں کے مسلمانو! تم بتاؤ! اگر فیصلہ فل کورٹ کر دے تو فل کورٹ کے فیصلے کے بعد آپ کہیں دوبارہ درخواست دے سکتے ہیں؟ فل کورٹ کے فیصلے کو چیلنج

کر سکتے ہیں (سامعین ..... نہیں) اس لیے ہم مسلمان کہتے ہیں جس مسئلہ پر اجماع ہو جائے یعنی مجتہد ایک نہ ہو مجتہد دو نہ ہوں جمہور ہوں بلکہ امت کے مجتہدین کا اجماع ہو جائے اس کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔

میرے دوستو! میں آپ حضرات کے سامنے ایک اور بات عرض کرنے لگا ہوں ہمارے ہاں مجتہد کو قانون دان اور قانون کا ماہر کہتے ہیں۔ پیغمبر کے زمانہ میں:

- سب سے بڑے قانون کے ماہر کا نام ابو بکر صدیق ہے۔
- دوسرے قانون کے ماہر کا نام عمر فاروق تھا۔
- تیسرے قانون کے ماہر کا نام عثمان غنی تھا۔
- چوتھے قانون کے ماہر کا نام علی المرتضی تھا رضوان اللہ علیہم اجمعین۔
- خلفاء راشدین کے بعد قانون کے ماہرین کا نام صحابہ تھا۔

ان کے قانون کے ماہرین کے بعد تابعین کا دور تھا یہ قانون کے ماہرین تھے اس اصول کو ذہن میں رکھ لیجئے اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں اگر:

- کسی مسئلہ پر دور اول یعنی خلفاء راشدین کا اجماع ہو جائے اس فیصلے کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔
- کسی مسئلے پر صحابہ اجماع کریں اس کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔
- جس پر ائمہ مجتہدین فیصلہ کریں اس کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔

جو آدمی فل کورٹ کو چیلنج کرتا ہے وہ یوں سمجھے کہ قانون کی دھجیاں بکھیرتا ہے جو فل کورٹ کے فیصلے کو نہیں مانتا تمہارے ہاں اس کو باغی کہتے ہیں ہمارے ہاں اس کو غیر مقلد یعنی اہل السنت والجماعت سے خارج کہتے ہیں۔

تراویح اور اجماع صحابہ:

میری بات آپ سمجھیں ابھی تو میں نے تمہید باندھی ہے ابھی تو میں نے اپنی بات کو چلانا ہے۔ میں نے ابھی بیان شروع نہیں کیا اس لیے کہ مجھے مفتی صاحب نے فرمایا کہ آپ دل کھول کر تسلی کے ساتھ بیان کریں اگر آپ میں سے کچھ لوگ اٹھ کے چلے بھی گئے تو مجھے نقصان نہیں، نقصان ان کو ہے۔ اگر آپ نے سماعت فرمایا لیا تو آپ محسوس فرمائیں گے اور پھر میں دیکھو گا کہ دنیا کا کوئی غیر مقلد کوئی بدعتی یا گمراہ وہ آپ کو کیسے چیلنج کرتا ہے؟ میرے دوستو! ہم نے اپنے دلائل کو سمجھا نہیں ہے ہم نے اپنی فقہ کو سمجھا نہیں ورنہ کوئی تجھے اور مجھے چیلنج کردے؟؟؟ نہیں نہیں!! چیلنج کوئی نہیں کر سکتا۔ آپ رمضان المبارک میں تراویح پڑھتے ہیں تو کتنی؟ (سامعین....20 رکعات) اب لوگ دلائل تلاش کرتے ہیں میں نے کہا سارے دلائل چھوڑ دو ملا علی قاری نے مرقات میں اس پر اجماع نقل کیا ہے ملا علی قاری فرماتے ہیں: اجمع الصحابۃ علی ان التراویح عشرون رکعۃ۔

مرقات ج 3ص 194

کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد سارے صحابہ نے اجماع کر لیا تھا کہ تراویح بیس رکعات ہیں۔

پھر مجھے کہنے دیجئے شرعی عدالت کے فل کورٹ کا فیصلہ ہے کہ تراویح بیس رکعات ہیں جو بیس رکعات کو نہیں مانتا وہ شریعت کے سپریم کورٹ کے جج کے فیصلے کا انکار کرتا ہے اس منکر کو:

1. ہمارے لفظوں میں ”غیر مقلد“ کہتے ہیں۔

2. دوسرے لفظوں میں "باغی" کہتے ہیں۔

3. تیسرے لفظوں میں "اہل السنت والجماعت سے خارج" کہتے ہیں۔

یہ تو بڑا صاف صاف مسئلہ ہے۔ خیر میں نے عرض کیا ہمارے ہاں قانون کا نام کیا ہے؟ بولیں (سامعین ... قرآن)

یہود ونصاریٰ پر مسلمانوں کا اعتراض:

آپ کے قرآن میں ایک اعتراض ہے یہ اعتراض کون سا ہے؟ یہ اعتراض وہ تھا جو آپ نے یہود پر کیا یہ اعتراض وہ تھا جو آپ نے عیسائیوں پر کیا۔ یہود کے لئے تورات اتری اور عیسائیوں کے لئے انجیل آئی، اس کو عیسائیوں نے مان لیا۔ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اترا ہم نے قرآن کو مان لیا۔ ہم تورات پر عمل نہیں کرتے ہم انجیل پر عمل نہیں کرتے، اس کی دو وجہ ہیں۔

1. ہم کہتے ہیں تورات اور انجیل پہلے دور کی ہے، تورات کا زمانہ گزر گیا، انجیل کا زمانہ گزر گیا۔ یہ اپنے دور کے لئے تھیں اب ان کا زمانہ گزر گیا انجیل کا زمانہ گزر گیا یہ اپنے دور کے لئے تھی اب اس کا زمانہ نہیں رہا اب ہم اس پر عمل نہیں کریں گے تورات، انجیل کے مسائل وہ تھے جو پہلے دور کے تھے اب اس دور کے لیے تورات انجیل کے مسائل نہیں ہیں۔

2. دوسری وجہ یہ ہے کہ ہم نے عیسائیوں اور یہودیوں سے کہا ہم تورات اور انجیل کو اس لیے نہیں مانتے کہ ہمارے دین نے قیامت تک کے لیے رہنا ہے اللہ کے دین نے قیامت تک کے لیے چلنا ہے۔ تورات اور انجیل میں قیامت تک آنے والے مسائل کا حل موجود نہیں ہے، قیامت تک آنے والے مسائل کے اعتبار سے تورات

بھی ناقص ہے انجیل بھی ناقص ہے ہمیں ایسی کامل کتاب چاہیے جو قیامت تک آنے والے مسائل کا حل بیان کرے کیونکہ تورات مسائل کا حل بیان نہیں کرتی اس لیے ہم تورات پر عمل نہیں کرتے، انجیل مسائل کا حل بیان نہیں کرتی اس لیے ہم انجیل پر عمل نہیں کرتے ہم نے تورات اور انجیل کو چھوڑ دیا یہ ہم نے اعتراض کیا تھا۔

یہود و نصاریٰ کا مسلمانوں پر اعتراض

یہودیوں اور عیسائیوں نے پلٹ کے تمہارے اوپر اعتراض کیا اچھا اگر ہماری تورات ناقص ہے قیامت تک آنے والے مسائل کا حل بیان نہیں کرتی اگر ہماری انجیل ناقص ہے تو جو قانون تم نے لیا قرآن اس میں بھی قیامت تک آنے والے سارے مسائل کا حل نہیں اس میں بھی سارے مسائل کا حل نہیں ہے۔ اگر ہماری کتاب ناقص ہے تو تمہاری کتاب بھی ناقص ہے اس سوال کا جواب کیسے دو گے؟

کیا قرآن ناقص ہے (العیاذ باللہ):

1) یہودی پوچھتا ہے مسلمانو! تم نے روزہ رکھا؟ جی ہم نے روزہ رکھا۔ اچھا روزے میں تم بیمار ہو گئے بیماری کہ وجہ سے تمہیں انجکشن لگوانا پڑ جائے اب انجکشن لگوانے سے تمہارا روزہ ٹوٹ جائے گا کہ نہیں؟ ٹوٹے گا۔ مسئلہ ہمیں قرآن سے بتلاؤ ہم نے کہا قرآن میں نہیں ہے یہودی کہتا ہے تمہاری کتاب تو ناقص ہو گئی۔

2) تمہارا مسلمان تھا وہ سفر کر رہا تھا اس کا ایکسیڈنٹ ہوا اس کی وجہ سے اس کے بدن کا ایک حصہ کٹا اس کے بدن سے خون نکلا اسے خون لگوانا پڑا اسے انتقال خون کہتے ہیں ایک انسان کا خون دوسرے انسان کو لگوانا جائز ہے یا ناجائز؟ تم قرآن سے ثابت کرو! ہم نے کہا قرآن میں نہیں ہے۔ یہودی کہتا ہے تمہارا قرآن تو ناقص ہوا۔

3) یہودی نے سوال کیا تمہارا ایک لڑکا حویلیاں میں رہتا ہے اور تمہاری لڑکی سعودیہ میں رہتی ہے دونوں کا تم رشتہ کرنا چاہتے ہو آنے جانے کا انتظام نہیں یہ نکاح تمہارا ٹیلی فونک ہو گا یہ جو تم نے ٹیلی فونک نکاح کیا یہ نکاح ہو گا یا نہیں ہو گا؟ ہمیں قرآن سے بتاؤ؟ یہودی کہتا ہے تم نے جو اعتراض میری کتاب پر کیا تھا یہ اعتراض تم پر بھی ہے قرآن بھی ناقص ہے عیسائی بولا ارے ہماری انجیل اور تمہارے قرآن میں پھر کیا فرق ہے؟ ہمارے نبی نے قانون دیا وہ بھی ناقص تھا تمہارے نبی نے قانون دیا وہ بھی ناقص تھا پھر تو تو نے ناقص کو چھوڑ کے ناقص کو لیا ہے۔ چاہیے تو یہ تھا تمہارا قانون کامل ہوتا۔

لیکن ہمارا دعویٰ یہ ہے یہودیوں کی تورات ناقص ہے عیسائیوں کی انجیل ناقص ہے اور قرآن؟ (سامعین... کامل) اچھا جب ہمارا قرآن کامل ہے تو یہودی کہتا ہے ہمارے سوال کا جواب دو ہم نے کہا ہاں ہاں! ہم تمہارے سوال کا جواب دیں گے۔

قرآن کامل ہے:

یہودیوں کے اعتراض کے ہمارے پاس دو جواب ہیں میرے دوستو توجہ رکھنا! ہم نے کہا یہودیو سنو!

- ایک ہوتا ہے قانون۔
- ایک ہوتا ہے قانون کا متن۔
- اور ایک ہوتی ہے قانون کی شرح۔

ہمارے ملک کا ایک آئین ہے اور ایک آئین کا متن مثلاً ایک 73 کا آئین ہے ایک اس کی شرح۔ ہم نے کہا یہودیو! تم کو تمہارے پیغمبر نے تورات کی صورت میں

قانون کا متن دیا۔ عیسائیو! تمہارے نبی نے انجیل کی شکل میں قانون کا متن دیا لیکن حضرت موسیٰ نے جو جو قانون کی شرح حدیث کی صورت میں کی وہ شرح لاؤ کہاں ہے؟ عیسائیو! تمہارے نبی نے قانون کی صورت میں تمہیں متن دیا اس کی شرح جو تمہارے پیغمبر کی حدیث ہے اس کو لاؤ؟

ہمارے پاس شرح بھی موجود ہے تمہارے پاس متن موجود ہے مگر اس کی شرح پیغمبر کی حدیث موجود نہیں ہمارے پاس متن بھی موجود ہے شرح بھی موجود ہے اس لیے تمہارا قانون ناقص ہے ہمارا قانون کامل۔

سادہ لوح دین دار طبقہ؟:

جب ہم نے کہا ہمارا قرآن کامل ہے ہم سے پوچھو تو سہی تمہارا قرآن کامل کیسے ہے؟ میں ضمناً ایک بات عرض کرتا چلوں ہمارے مسلمان ایک بات سے بڑا دھوکا کھاتے ہیں اور یہ دھوکا دینے والے کون ہیں؟ دین دار اور دھوکا کھانے والے بھی دین دار۔ ہم مناظرہ کریں رفع الیدین پر مسلمان کہے گا رفع الیدین پر مناظرہ کیوں کرتے ہو؟ یہ کوئی مناظرے والی بات ہے دلیل دیکھیے دلیل اتنی اچھی کہ عام آدمی اس دلیل کا جواب نہیں دے سکتا ارے بھائی رفع الیدین پر کیا ضرورت ہے مناظرہ کرنے کی اللہ کے پیغمبر نے رفع یدین کیا؟ جی کیا۔ پھر چھوڑ دیا؟ جی چھوڑ دیا۔

اب دلیل سنیئے ایک سادہ مسلمان جو علم نہیں رکھتا مگر دین کا درد رکھتا ہے سوال کرتا ہے میرے نبی نے رفع یدین کیا پھر چھوڑ دیا رفع یدین کرنا بھی نبی کی ادا ہے اور رفع یدین چھوڑنا بھی نبی کی ادا ہے یہ دونوں ادائیں اللہ کے نبی کی ہیں اللہ نے دونوں اداؤں کے لیے آدمی پیدا کر دیے ایک ادا ہے کرنے والی، اللہ نے کرنے والے پیدا کر

دیے۔ ایک ادا نہ کرنے والی اللہ نے نہ کرنے والے پیدا کر دیے۔ میرا اللہ دونوں ادائیں زندہ رکھنا چاہتا تھا تم کیوں جھگڑتے ہو؟ یہ تو میرے نبی کی ادئیں ہیں اللہ کو دونوں ادئیں پسند تھیں اللہ نے دونوں کے کرنے والے آدمی پیدا کر دیے۔

سادگی چھوڑیے....باطل فائدہ اٹھارہا ہے:

اچھا میرے دوستو! کوئی عیسائی آپ کو کہے انجیل اللہ نے عیسیٰ پر بھیجی اللہ کو پسند تھی کہ نہیں بولیں؟(سامعین.... پسند تھی) قرآن اللہ نے حضور پر اتارا قرآن اللہ کو پسند تھا کہ نہیں؟ انجیل بھی اللہ کی بھیجی ہوئی، تورات بھی اللہ کی بھیجی ہوئی قرآن بھی اللہ کا بھیجا ہوا اللہ کو تینوں کتابیں پسند تھیں اللہ نے ایک امت انجیل کے لیے پیدا کر دی ایک امت تورات کے لیے پیدا کر دی ایک امت قرآن کے لیے پیدا کر دی اللہ چاہتا ہے میری چاروں کتابیں زبور سمیت اللہ کو داؤد بھی اچھے لگتے ہیں سب انبیاء بھی اچھے لگتے ہیں اچھا اگر کوئی آدمی کہہ دے اللہ کو نبی بھی اچھے لگتے ہیں کتابیں بھی اچھی لگتی ہیں اس لیے اللہ نے ہر نبی کے لیے الگ الگ افراد پیدا کر دیے۔ مسلمانو! لڑتے کیوں ہو تم اس کا کیا جواب دو گے۔؟

اب تمہارے سے جواب نہیں بنا اچھا میں اگلا سوال کرتا ہوں اللہ کے نبی بیت المقدس کی طرف منہ کرتے ہیں سترہ مہینے نماز پڑھتے ہیں۔

بخاری ج1ص57

آپ نماز پڑھتے ہیں بیت اللہ کی طرف منہ کر کے اب دس آدمی آتے ہیں وہ کہتے ہیں بھائی ہم تو نماز پڑھیں گے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے۔ بھائی بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز کیوں پڑھو گے؟ وہ کہتا ہے بخاری میں لکھا ہے جب

اللہ کے نبی نے پڑھی ہیں ہم کیوں نہ پڑھیں؟ جب اللہ کے نبی کے لئے جائز ہیں تو ہمارے لیے کیوں نا جائز ہیں؟

دین کا درد اور علم:

وہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتا ہے ہم بیت اللہ کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں پھر ہم اسے چیلنج کرتے ہیں کہ بھائی ہم سے مناظرہ کرو کہ قبلہ کون سا ہے اور ایک دین دار آدمی اٹھا جس کے اندر دین کا درد تھا علم نہیں ہے وہ کہتا ہے مولانا جھگڑا کس بات کا؟ یہ بھی نبی کی ادا وہ بھی نبی کی ادا۔ اللہ نے اس ادا کے لیے بھی افراد پیدا کئے اللہ نے اس ادا کے لیے بھی افراد پیدا کئے۔ اللہ چاہتا ہے دونوں ادائیں زندہ رہیں لہٰذا وہ بھی ٹھیک تم بھی ٹھیک دلیل مان لوگے؟(سامعین .... نہیں)اب کیوں نہیں مانتے آپ؟ جواب پتا ہے کیا دیں گے آپ نے کہنا ہے دیکھو بھائی:

- اللہ کو تورات پسند تھی مگر اس دور کے لیے۔
- اللہ کو انجیل پسند تھی مگر اس دور کے لیے۔
- اللہ کو بیت المقدس قبلہ پسند تھا مگر اس دور کے لیے۔

میں کہتا ہوں جس طرح:

- اللہ کو انجیل پسند تھی مگر اس دور کے لیے۔
- تورات پسند تھی مگر اس دور کے لیے۔
- زبور پسند تھی مگر اس دور کے لیے۔
- بیت المقدس قبلہ پسند تھا مگر اس دور کے لیے۔
- اسی طرح رفع یدین پسند تھا مگر اس دور کے لیے۔

کس دور میں:

- جس دور میں نماز میں باتیں کرنا بھی جائز تھا۔
- جس دور میں نماز میں چلنا بھی جائز تھا۔
- جس دور میں نماز میں پوچھنا بھی پسند تھا۔

اس دور میں رفع یدین بھی پسند تھا جب اللہ نے نماز میں باتوں کو ناپسند کیا تو رفع یدین کو بھی ناپسند کیا تو جس طرح تورات گئی انجیل گئی پہلے زمانہ کی رفع یدین بھی گئی۔ اب نبی کے آخری دور کی بات کرو پہلی باتیں نہیں چل سکتیں کوئی آدمی کہے یہ عجیب بات ہے پہلے پسند تھیں پھر ناپسند یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

وقت کا تقاضا:

میرے دوستو! میں ایک بات ضمناً عرض کرتا ہوں ایک بچہ ہے عمر چھ سال ہے اس کی عمر دو سال ہے ماں اس کو گود میں لے کر چومتی بھی ہے ماں اس کو بند کمرے میں بھی چومتی ہے ماں اس کو گاڑی میں بیٹھ کر بھی چومتی ہے اگر ماں اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جائے ماں اس کو وہاں بھی چومتی ہے لیکن جب یہی دو سال کا بیٹا 18 سال کا جوان ہو جائے اور ماں سے کہے ماں مجھے اس طرح بازار میں چوم جس طرح دو سال میں چومتی تھی ماں کہتی ہے تجھے شرم نہیں آتی بیٹا کہے اچھا اس وقت چومنا ٹھیک تھا اب چومنا حرام ہو گیا پہلے ٹھیک تھا اب ٹھیک نہیں ہے۔؟

تمہاری گود میں بچی ہے توجہ رکھنا! آپ میرے پاس لائے مولانا دم کرو! میں دم بعد میں کرتا ہوں پہلے بچی کا بوسہ لیتا ہوں آپ خوش ہوتے ہیں ماشاء اللہ میری بچی کتنی مبارک ہے حضرت نے بوسہ دیا۔ یہی بچی اگر 13 سال کی ہو آپ لائیں اگر دم

کرانے کے لیے اب بوسے کا اشارہ بھی کروں آپ نے کہنا ہے مولوی صاحب شرم کرو! میں کہوں یہ عجیب بات ہے 13 سال پہلے صحیح تھا اب غلط ہو گیا؟ بھائی پہلے عمر اور تھی تو مسئلہ اور تھا اور اب عمر اور ہے تو مسئلہ اور ہے۔

یہ مسجد ہے آپ نے مسجد کی تعمیر شروع کی مولوی صاحب نے اعلان کیا بھائی ہم اس مسجد کی توسیع کرنا چاہتے ہیں مسجد کی تعمیر کرنا چاہتے ہیں آپ آئے سو اینٹ دے گئے ایک آدمی آیا اس نے دس بوریاں سیمنٹ دے دیں ایک آدمی نے دو سو روپیہ دیا مفتی صاحب نے یہاں بیٹھ کے چندہ کا اعلان کر دیا اور باہر صحن میں اینٹیں اکھڑی ہوئی تھیں ایک آدمی آیا جوتے اتارنے لگا آپ نے کہا چھوڑ اینٹیں اکھڑی ہیں کوئی فرق نہیں پڑتا وہ جوتی سمیت آیا آپ نے برداشت کیا لیکن مسجد میں اعلان ہوا آپ چندہ دے رہے تھے آپ سیمنٹ دے رہے تھے آپ بجری دے رہے تھے۔ آپ میں سے کوئی آدمی سعودیہ چلا گیا ایک سال بعد واپس آیا اب مسجد بن چکی تھی سنگ مرمر لگ گیا تھا مسجد میں قالین بچھے ہیں اور ایک آدمی اپنی گاڑی پہ دس بوری سیمنٹ کے رکھتا ہے اور لے کے اپنے نوکر سے کہتا ہے کہ یہ مسجد کے محراب میں رکھ دو مفتی صاحب نے ایک سال پہلے اعلان کیا تھا مسجد میں رکھو یہ رکھنے گیا آپ نے کہا باہر نکال دو اس نے کہا مفتی صاحب ایک سال پہلے مسجد کے محراب میں سیمنٹ رکھنا ٹھیک تھا ایک سال بعد حرام ہو گیا؟ میں پچھلے سال آیا آپ نے کہا تھا کوئی ضرورت نہیں جوتی پہن کے آؤ ایک سال پہلے مسجد میں جوتی پہن کے آنا جائز تھا ایک سال بعد حرام ہو گیا؟ کیا جواب دو گے؟

تکمیل اسلام اور احکام:

آپ نے کہنا ہے پہلے مسجد بن رہی تھی جب مسجد زیر تعمیر تھی حکم اور تھا مسجد مکمل ہو گئی حکم اور ہے۔ اس طرح میرے دوستو! جب اسلام مکمل نہیں تھا حکم اور تھا جب مکمل ہوا حکم اور ہے ابھی اسلام مکمل نہیں تھا:

- بھائی کون سی رکعت ہے؟ دوسری ابھی اسلام مکمل نہیں تھا۔
- السلام علیکم و علیکم السلام ساتھ اشارے بھی ہوتے ہیں ابھی اسلام مکمل نہیں تھا۔
- صحابہ رفع الیدین کرتے تھے اسلام مکمل نہیں تھا۔
- آمین اونچی آواز سے کہتے تھے سیکھنے کے لیے ابھی اسلام مکمل نہیں تھا۔

جب اسلام مکمل ہوا یہ اس دور کی باتیں ہیں جب اسلام زیر تعمیر تھا زیر تکمیل تھا میرے دوستو! جب ایک مسجد زیر تعمیر ہو احکام اور ہوتے ہیں بالکل اس طرح جب اسلام مکمل نہیں تھا حکم اور تھا اور اب احکام اور ہیں۔ اب پہلے دور کی باتیں امت کے سامنے پیش کرنا یہ دھوکہ ہے دین نہیں ہے۔

رفع یدین کا انکار نہیں:

میں انکار نہیں کرتا بخاری میں رفع یدین نہیں لیکن یہ پہلے دور کی بات ہے ہم نے کب انکار کیا کہ بخاری میں رفع یدین نہیں ہے۔ ہم نے کہا بخاری میں چار مرتبہ ہے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور بیٹھ کر کرنے کی ایک بھی نہیں۔ کرو بخاری پر عمل۔
بخاری ج1ص35

یہ غیر مقلدین ایک اور بات بھی کہتے ہیں کہ عورت اور مرد کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔ کیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي حکم سب کو

ہے سارے نماز پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں۔

سنن الکبریٰ بیہقی رقم الحدیث 443

حکم عورتوں کو بھی ہے حکم مردوں کو بھی ہے ہم کہتے ہیں قرآن نے کہا

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ

پ21 سورة احزاب آیت21

میرا پیغمبر تمہارے لیے نمونہ ہے لہٰذا مردوں کے لیے بھی عورتوں کے لیے بھی قرآن کہتا ہےوَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوا جو پیغمبر دے عمل کرلو۔

پ28 سورة الحشر آیت7

مردوں کے لیے بھی عورتوں کے لیے بھی ہے بخاری میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی روایت موجود ہے عمل کرو! مردوں کے لیے بھی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ ہاں ہاں آپ دیکھ سکتے ہیں دلیل اب کوئی اس پر عمل کرنے والا نہیں ہے پھر کہتے ہیں حضرت اس کا مطلب یہ ہے ..... تو پھر ہم کہتے ہیں رفع یدین والی کا مطلب یہ ہے .... اس کا مطلب یہ ہے تو بات حل ہوتی ہے جب ہم کہیں اس کا مطلب یہ ہے تو پھر بات حل کیوں نہیں ہوتی۔؟

قرآن کے چار بنیادی اصول:

خیر یہ بات تو ضمناً آگئی میں نے آپ حضرات کے سامنے سوال اٹھایا تھا اب میں سوال یاد کرا دیتا ہوں میں نے سوال اٹھایا تھا یہودی اور عیسائی کہتے ہیں تمہاری کتاب ناقص ہے میں نے اس سوال کا ایک جواب دیا تھا اب سوال کا دوسرا جواب ذہن نشین کر لو! ہم کہتے ہیں یہودیو! تورات ناقص ہے، عیسائیو! انجیل ناقص ہے قرآن

ناقص نہیں ہے قرآن کامل ہے یہودی کہتے ہیں تمہارے قرآن میں مسئلے نہیں ہیں ہم کہتے ہیں مسئلے موجود ہیں لیکن تمہیں نکالنے نہیں آتے کتاب ہماری ہے تو مسئلے نکالنے ہم سے سیکھو میں آپ کی مسجد میں آتا ہوں اور آکر بٹن دباتا ہوں مفتی صاحب نے کہنا ہے کیا بات ہے جی پنکھے نہیں چلتے مفتی صاحب کہتے ہیں تمہیں نہیں پتہ تو ہم سے پوچھ لو بھائی مسجد ہماری ہے فٹنگ ہم نے کرائی ہے ہم سے پوچھو گے تو جلدی پنکھا چل جائے گا ہم سے نہیں پوچھو گے تو تم سے نہیں چلے گا۔ ہم کہتے ہیں یہودیو اور عیسائیو قرآن سے مسئلے کیسے نکلتے ہیں؟ تم بھی ہم سے پوچھو! تمہارے ایجنٹ بھی ہم سے پوچھیں۔ نہیں سمجھے؟ ہم نے کہا ہم سے پوچھو! یہودی کہتے ہیں: وہ کیسے؟ ہم نے کہا اللہ نے قرآن میں اصول دیے ہیں اگر ان اصولوں کو سامنے رکھو گے تو قیامت تک آنے والے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ وہ اصول کون سے ہیں؟ قرآن نے مسئلے نکالنے کے لیے چار اصول دیے ہیں کتنے اصول دیے ہیں۔ بولیں؟ (سامعین .... چار) یہ بات میں نے آپ کو یاد کرانی ہے اس سے تمہیں "آئینِ اسلام" عنوان سمجھ میں آنا ہے۔

قرآن وسنت، اجماع وقیاس:

1. اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ اگر تمہیں کوئی مسئلہ پیش آجائے تم قرآن کو دیکھنا۔

پ8 سورۃ اعراف آیت3

2. اگر مسئلہ نظر نہ آئے اللہ رب العزت نے فرمایا قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي اے میرے پیغمبر ان سے کہہ دو اگر تم شریعت پر عمل کر کے اللہ کی محبت چاہتے ہو تو میری کی بات مانو۔ پہلا اصول دیا کہ تم میرے پیغمبر پر اترا ہوا قرآن دیکھ لو

دوسرا اصول یہ دیا کہ میرے پیغمبر کی دی ہوئی شرح میرے پیغمبر کی سنت کو دیکھ لو۔
پ3 سورۃ آل عمران آیت 31

3. رب تعالی قرآن میں فرماتے ہیں وَمَنۡ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدَىٰ وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيلِ الۡمُؤۡمِنِينَ نُوَلِّهِۦ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصۡلِهِۦ جَهَنَّمَ وَسَآءَتۡ مَصِيرًا ۔
پ5 سورۃ النساء آیت 115

میرے پیغمبر کے علاوہ میرے پیغمبر کے ماننے والے ایمان والے ان مومنین کی اتفاقی بات کو دیکھنا جو بات میرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے یہ بھی ٹھیک ہے اور میرے پیغمبر پر ایمان لانے والے جس بات پر متفق ہو جائیں یہ بھی ٹھیک ہے یہ اللہ نے تیسرا اصول دیا اس اصول کا نام "اجماع" ہے۔

4. توجہ رکھنا! اللہ تعالی نے ایک اور اصول دیا وَاتَّبِعۡ سَبِيلَ مَنۡ أَنَابَ إِلَيَّ۔
پ21 سورۃ لقمان آیت 15

فرمایا اگر کوئی مجتہد ہو اور اجتہاد کرے تمہیں کوئی میرے دین کی طرف لے کر چلے تو میرے مجتہد کی بات کو بھی مان لینا اللہ نے یہ چار اصول بیان فرمائے۔

1) مسائل کو حل کرنے کا پہلا اصول "قرآن" ہے۔
2) اس کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی "سنت" ہے۔
3) اس کے بعد "اجماع امت" ہے۔
4) اس کے بعد قیاس شرعی۔

یہودیو! تم قیامت تک آنے والا ایک مسئلہ بیان کرو تم جو بھی مسئلہ لاؤ گے اس مسئلے کو قرآن بیان کرے گا یا پیغمبر کی سنت بیان کرے گی یا اجماع امت بیان کرے گا یا اس مسئلہ کو مجتہد کا قیاس بیان کرے گا کتنے اصول ہوئے؟(سامعین ...چار)

فقہ کی آسان تعریف:

اب میرا چیلنج ہے ہم کہتے ہیں یہودیو اور عیسائیو! جو اصول قرآن نے بیان کئے یہ اصول تورات وانجیل میں بولیں؟(سامعین .... نہیں) اب جو مسئلہ قرآن سے نکلے جو مسئلہ سنت سے نکلے اور جو مسئلہ اجماع امت سے نکلے اور قیاس شرعی سے نکلے جو مسئلہ ان چار اصولوں سے ثابت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟(سامعین...فقہ) اب آپ سے کوئی پوچھے فقہ کی تعریف کیا ہے؟ آپ کہہ دیں قرآن وسنت اجماع وقیاس سے ثابت شدہ مسائل کا نام "فقہ" ہے۔ اب جو کہتا ہے فقہ قرآن کے خلاف ہے وہ جھوٹ بولتا ہے یہ زبان درازی کرتا ہے ہم کہتے ہیں نہیں نہیں!! قرآن و سنت اجماع اور قیاس شرعی سے ثابت شدہ مسائل کا نام فقہ ہے۔ یہ چار اصول کس نے دیے بولیں؟ (سامعین.... قرآن نے) اور قرآن شریعت کا آئین ہے۔

یہودیت اور عیسائیت دم توڑ گئی:

میرے دوستو! حویلیاں کے مسلمانو! اگر تم یہ بات کہہ دو اسلام کے آئین کا نام قرآن ہے تو بھی ٹھیک ہے اگر کہہ دو اسلام کے آئین کا نام فقہ ہے تو بھی ٹھیک ہے توجہ رکھنا! یہودیوں نے سوال کیا تھا تمہاری کتاب ناقص ہے، عیسائیوں نے سوال کیا تمہاری کتاب ناقص ہے، ہم نے عیسائیوں کو جواب دیا قرآن نے چار اصول بیان کئے ان چار اصولوں سے جو مسائل نکلے گے اس کا نام فقہ ہے۔ اب دوسرے لفظوں میں کہتا ہوں یہودیوں اور عیسائیوں نے جو اعتراض کیا تھا تمہارا قرآن ناقص ہے تم نے کتنے جواب دیے؟(سامعین ....دو)

قرآن کی علمی اور عملی صورت:

پہلے جواب کا خلاصہ یہ ہے تورات اور انجیل موجود ہے مگر حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کی شرح حدیث کی صورت میں موجود نہیں۔ قرآن کی شرح پیغمبر کی حدیث کی صورت میں موجود ہے اور دوسرا جواب یہ تھا قرآن نے چار اصول دیے ان چار اصولوں سے مسائل نکلیں گے تم ایک مسئلہ ثابت کر دو جو مسلمانوں کا ان چار اصولوں سے نہ نکلتا ہو ؟؟ ہم قرآن کو ناقص مان لیں گے اگر سارے مسئلے ان چار اصولوں سے نکلیں پھر تمہیں ماننا چاہیے کہ قرآن کامل ہے۔ قرآن کے کامل ہونے کی ایک صورت ہے عملی اور صورت ہے علمی۔ قرآن کی علمی صورت کے کامل ہونے کا نام اصول شریعت ہے، قرآن کے عملی صورت کا نام فقہ ہے۔ توجہ رکھنا! یہودیوں اور عیسائیوں کے سوال کے جواب میں ہم نے کس چیز کو پیش کیا؟ (سامعین ... فقہ کو)

باغیوں سے سلوک:

اب جو آدمی فقہ کا انکار کرتا ہے وہ اسلام کی خدمت نہیں کرتا وہ یہودیت اور عیسائیت کے اعتراض کو پختہ کرتا ہے اور اس کو پختہ کرنا چاہیے کیوں "جس کا کھائیے اس کا گائیے" نمک حلالی کا تقاضا یہ ہے کہ غیر مقلد فقہ کا انکار کرے۔ اگر فقہ کا انکار نہیں کرتا یہ تو نمک حرامی ہے میری بات سمجھ آئی ہے آپ کو؟ (سامعین ..... جی سمجھ آئی) اب توجہ ایک ہے آئین اور قانون؛ ایک ہے قانون ساز، ایک ہے قانون کا ماہر اور ایک ہے عدالت اور ایک ہے عدالت کے فیصلوں کو ماننے والا اور ایک ہے عدالت کے فیصلوں کو نہ ماننے والا۔

اب آپ میرے ساتھ چلیں۔ آئین اسلام کا نام کیا ہے؟ (سامعین ... فقہ)

اور قانون ساز کا نام؟(سامعین ... محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) قانون دان کا نام؟ (سامعین... مجتہد) اور عدالت کا نام؟(سامعین ... مسجد) اور فیصلوں کو ماننے والے کا نام؟(سامعین... مقلد) اور انکار کرنے والے کا نام ؟ (سامعین ... غیر مقلد)اب اگر کوئی آپ سے پوچھے آئین اسلام کا نام کیا ہے آپ کہہ دو فقہ ہے۔ اور جو اسلام کے آئین کا انکار کر دے وہ غیر مقلد ہے اور آئین کو ماننے والا یہ وفادار ہے اور آئین کا انکار کرنے والا یہ باغی ہے یہ کون ہے؟(سامعین ...باغی)

اس بنیاد پر ہم کہتے ہیں کہ مقلدین ؛فاداروں کا نام ہے غداروں کا کیا تعلق ہے تمہارے ساتھ ۔غدار آئے جہاد کے نام پر بھیک مانگنے کے لیے دوگے ؟(سامعین ..... نہیں)غدار کسی مسجد کا امام ہو پیچھے نماز پڑھوگے ؟(سامعین ..... نہیں)

جس نے بدعتی کی تعظیم کی ....:

ابھی چند دن کی بات ہے میں عارف والا گیا ہمارا ایک نوجوان تھا اس کی منگنی تھی غیر مقلدن سے میں نے کہا توڑ دے اس کو۔ میں نے کہا دلیل سُن! یہ بدعتی ہے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ جو بدعتی کا احترام کرتا ہے وہ شریعت کو مٹانے میں مدد کرتا ہے۔

شعب الایمان رقم الحدیث9018

کل تمہارا داماد آئے گا اٹھ کر نہیں ملوگے تم اس کا احترام نہیں کروگے کیا مصیبت پڑی ہے غداروں کے ساتھ رشتہ کرنے کی جب وفاداروں کے ہاں رشتہ موجود ہے۔

جسٹس اور چیف جسٹس:

اب میں تھوڑی سی بات اور کرنے لگا ہوں آئین اسلام کا نام فقہ ہے قانون ساز کا نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ماہر کا نام مجتہد ہے اس پر مثال سنیے قانون دان اور قانون کے ماہر کو ہماری زبان میں چیف جسٹس کہتے ہیں لیکن جج کی دو قسمیں ہیں: جسٹس، چیف جسٹس۔

مقلد اور غیر مقلد کی آسان تعریف:

جسٹس اور چیف جسٹس میں فرق ہوتا ہے جسٹس کا مرتبہ نیچے ہے اور چیف جسٹس کا اوپر ہے۔ ایک ہوتا ہے مجتہد اور ایک ہوتا ہے امام مجتہد اور ایک ہوتا ہے کہ مجتہد تو ہے لیکن اس کا اجتہاد چلا نہیں جیسے سفیان ثوری، امام اوزاعی، امام زفر، رحمہم اللہ اور ایک ہے کہ مجتہد بھی ہے اور اس کا اجتہاد بھی چلتا ہے:

- وہ ہے نعمان بن ثابت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ
- وہ ہے امام محمد بن ادریس الشافعی رحمہ اللہ
- وہ ہے امام مالک بن انس رحمہ اللہ
- وہ ہے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

ان کی حیثیت چیف جسٹس کی تھی اور اگر کسی مسئلے پر چاروں عدالتوں کے چیف جسٹس جمع ہو جائیں ان کے فیصلے کو مان لینا چاہیے کہ نہیں؟(سامعین...مان لینا چاہیے) میرے دوستو! میں نے بڑے اختصار کے ساتھ آپ حضرات کے سامنے بات کی ہے اللہ کرے میری بات آپ کو سمجھ آجائے اب میں آخری بات کرتا ہوں میں نے مقلد اور غیر مقلد کی تعریف بڑے آسان لفظوں میں کی ہے۔

تقلید کی آسان تعریف

میں مظفر گڑھ میں تھا مجھے ایک چٹ آئی کہ مولانا مقلد اور غیر مقلد کی آسان لفظوں میں تعریف سمجھا دیں جس کو عام آدمی بھی سمجھ سکے۔ میں نے کہا کبھی آپ نے ٹریکٹر ٹرالی دیکھی ہے آپ نے دیکھا ہو گا ٹریکٹر اور ٹرالی کے پیچھے ایک جملہ لکھا ہوا ہوتا ہے کہ "پاس کر یا برداشت کر" میں نے کہا جو پاس کرے اس کو "مجتہد" کہتے ہیں جو برداشت کرے اس کو "مقلد" کہتے ہیں اور جو پاس بھی نہ کر سکے اور برداشت بھی نہ کر سکے اندر ہی اندر جلتا رہے اس کو "غیر مقلد" کہتے ہیں۔ یہ اسلام کی گاڑی کیوں دوڑ رہی ہے، لوگ نمازیں کیوں پڑھ رہے ہیں، یہ اندر اندر جل رہا ہے اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں جب دو مسلمان ملیں تو سب سے پہلے سلام کریں مصافحہ کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم مصافحہ کرتے ہو اور مصافحہ کرنے کے بعد ابھی تک تم جدا نہیں ہوتے کہ اللہ تمہارے دونوں ہاتھوں کے گناہ؟(سامعین .... معاف فرمادیتا ہے) دونوں ہاتھوں سے گناہ کرتے ہو یا ایک سے؟(سامعین ... دونوں سے) اور جب مصافحہ دونوں ہاتھوں سے کرو گے تو گناہ ایک کے ختم ہوں گے یا دونوں کے؟(سامعین .... دونوں کے) اور اگر ایک سے کرو گے تو ایک سے قیامت کے دن سب اعضاء گواہی دیں گے ناں۔ تو بھائی جب گناہوں کی معافی تھی تو غیر مقلد کہتا ہے ایک کو بخشوالو اور ایک کو رہنے دو۔ اگر دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرو گے دونوں کے گناہ معاف ہو جائیں گے ہم سوچتے تھے کہ شیطان جلتا ہے اب پتہ چلا کہ ایک اور بھی جلتا ہے اب پریشان ہے نہ پاس ہو رہا ہے نہ برداشت۔ دو مسلمان مصافحہ کر رہے ہیں چھڑا بھی نہیں سکتا اور گناہ معاف ہوتے برداشت بھی نہیں کر سکتا، جل رہا ہے۔

❖ آپ آئے مسجد میں سردی تھی پاؤں دھونے تھے ہم کہتے ہیں پاؤں دھوؤ! کہتا ہے ناں ناں جراب پر مسح کرلو ضرورت ہی نہیں ہے پاؤں دھونے کی جراب پر مسح کافی ہے۔

❖ جمعہ کا دن آیا ہم کہتے ہیں اذانیں کتنی؟ (سامعین ...دو) کہتا ہے ایک

❖ ہم کہتے ہیں خطبے؟ (سامعین ... دو) کہتا ہے ایک۔

❖ تکبیر کے وقت ہم کہتے ہیں اللہ اکبر کہو کتنی مرتبہ؟ (سامعین ... دومرتبہ) اشھدان لا الہ الا اللہ دومرتبہ۔ یہ کیا کہتا ہے؟ ایک۔

❖ رمضان المبارک آگیا یہ سیزن ہے عبادت کا ابھی مولانا فرمارہے تھے کہ یہ عبادت کا سیزن ہے ہم کہتے ہیں تراویح بیس کہتا ہے آٹھ۔

آپ کو تعجب ہو گا کہ مولوی صاحب نے کیسی بات کی ہے میرے دوستو آپ کو تعجب اس لیے ہے کہ آپ نے غیر مقلدیت کو پڑھا نہیں ہے آپ غیر مقلدین کی کوئی کتاب اٹھالو کسی غیر مقلد مولوی کے پاس جاؤ غیر مقلد کہتا ہے تراویح کوئی مستقل عبادت نہیں ہے تہجد رمضان کے علاوہ پڑھتے تھے وہ رمضان میں تراویح بن گئے وہ کوئی مستقل تراویح کا قائل نہیں ہے۔ مسلمان تراویح پڑھ رہے ہیں یہ جل رہا ہے کیونکہ مسجدیں آباد ہورہی ہیں۔

عبادت گھٹاؤ کھانا بڑھاؤ مہم:

بڑی عید آئی ہم نے کہا قربانی تین دن۔ غیر مقلد کیا کہتا ہے چار دن دو یعنی عبادت کرو تو جلتا ہے اور کھانے کی باری آئے تو بڑھتا ہے۔ غیر مقلدیت نام ہے عبادت گھٹاؤ اور کھانا بڑھاؤ۔

پاس کر یا برداشت کر:

میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ٹرالی کے پیچھے جملہ لکھا ہوتا ہے پاس کر یا برداشت کر تو پاس کرنے والے کو مجتہد کہتے ہیں اور برداشت کرنے والے کو مقلد کہتے ہیں۔

ہارن دو رستہ لو:

اور ایک جملہ اور بھی ہوتا ہے کہ "ہارن دو اور رستہ لو" یہ کون ہے؟ عام مسلمان جس کو دین کا کوئی پتہ نہیں غیر مقلد آئے گا اس کے ساتھ بریلوی آئے گا اس کے ساتھ مرزائی آئے تو اس کے ساتھ رافضی آئے تو اس کے ساتھ جو بھی ہارن دے کر آئے اس کو لے جائے۔

نہ چھیڑ ملنگاں نوں:

اور ایک ٹرالی کے پیچھے یہ بھی لکھا ہوتا ہے کہ "نہ چھیڑ ملنگاں نوں" یہ کون ہیں؟ بریلوی، درباری مخلوق نہ چھیڑ ملنگاں نوں تو کتنی قسمیں ہوئی ٹرالی کے جملوں کی؟ (سامعین ... تین) پاس کر یا برداشت کر۔ ہارن دو رستہ لو۔ نہ چھیڑ ملنگاں نوں۔

فقہ بطور آئین:

میں نے یہ بات آسانی کے لیے آپ کے سامنے عرض کر دی ہے میں کئی انداز میں مقلد کی تعریف لا رہا ہوں اللہ کرے آپ میری بات سمجھ جائیں اور اللہ ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب اگر کوئی آپ سے پوچھے آئین اسلام کا معنیٰ کیا ہے تو کیا کہو گے؟ (سامعین ... فقہ) اس لیے میرا دعویٰ ہے کہ آج تک بطور آئین کے کسی ملک میں صرف قرآن کو نہیں رکھا گیا بلکہ بطور آئین کے فقہ کو رکھا گیا

ہے اور یہ اللہ کا احسان ہے کہ اسلام میں سب سے پہلا چیف جسٹس قاضی امام ابو یوسف رحمہ اللہ وہ امام ابو حنیفہ کا شاگرد تھا، حنفی تھا۔ میں نے مختصر سی بات کی ہے اللہ کرے آپ سمجھ جائیں اللہ ہم سب کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امام ابو حنیفہ مقلد یا غیر مقلد؟:

میں صرف ایک دو شبہات دور کر کے بات ختم کرتا ہوں غیر مقلد سوال کرتے ہیں مجھ سے ایک نے سوال کیا کہ اس کا جواب دیں میں نے کہا فرمائیں کہتا ہے تقلید کرنا واجب ہے؟ میں نے کہا واجب ہے۔ کہتا ہے ہر مسلمان پر؟ میں نے کہا ہر مسلمان پر۔ کہتا ہے اچھا اگر ہر مسلمان پر تقلید کرنا واجب ہے تو امام ابو حنیفہ کس کے مقلد تھے؟ یہ سوال آپ سے ہونا ہے اور آپ نے پھنس جانا ہے۔ اس لیے آپ اس کا جواب سنیں کہتا ہے امام ابو حنیفہ کس کے مقلد تھے؟ تمہارا تو امام غیر مقلد تھا میں نے کہا: میرا ایک سوال ہے کیا ہر انسان کے لیے نبی کا کلمہ پڑھنا فرض ہے؟ کہتا ہے جی ہاں میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کیونکہ انسان ہیں تو آپ نے کس کا کلمہ پڑھا؟ کہتا ہے وہ تو خود نبی تھے۔ میں نے کہا اچھا یہ بات بتا باجماعت نماز کس کو کہتے ہیں؟ کہتا ہے ایک امام ہو اور باقی اس کے مقتدی اس کو "نماز باجماعت" کہتے ہیں۔ میں نے کہا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا؟ کہتا ہے واجب ہے۔ میں نے کہا پھر تم سارے جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہو اور تمہارا امام بغیر جماعت کے پڑھتا ہے؟ کہتا ہے وہ تو خود امام تھے۔ میں نے کہا تقلید کرنا واجب ہے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ خود امام تھے۔ اب اپنا سا منہ لے کر بیٹھ گیا اللہ ہم سب کو سمجھ اور دین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وما علینا الا البلاغ المبین

بنیادی عقائد

مدرسہ فیض القرآن تتلے والی

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضلله ومن یضلل فلا ھادی له ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك له ونشھد ان سیدنا ومولنا محمدا عبدہ ورسوله فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ۔

پ 30 سورۃ العصر

دورد شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید۔

تمہید:

اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیور سنی نوجوان بھائیو اور معزز علماء کرام! میں نے آپ حضرات کی خدمت میں قرآن کریم کی مختصر سورۃ تلاوت کی ہے اس سورۃ میں اللہ رب العزت قسم اٹھاکر ایک مضمون بیان فرماتے ہیں "وَالْعَصْرِ "قسم ہے زمانے کی" إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ "بے شک وہ انسان کامیاب ہو گا "إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا "جس کا عقیدہ ٹھیک ہو "وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ "اور نیک اعمال کرتا ہو وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور صحیح عقیدہ اور نیک عمل کی دعوت دیتا ہو "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ "اگر صحیح

عقیدہ اور نیک عمل کی راہ میں مشکلات آئیں تو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرتا ہو۔

عقیدہ اور عمل کا تعلق:

پہلی بات عقیدہ ہے اور دوسری بات عمل۔ عمل کا تعلق آدمی کے جسم اور بدن کے ساتھ ہے عقیدہ کا تعلق آدمی کے دل اور قلب کے ساتھ ہے اللہ رب العزت نے عقیدے کا محل دل کو کیوں بنایا؟ اور عمل کا محل جسم کو کیوں بنایا؟ یہ بڑی واضح اور طے شدہ عقلی بات ہے کہ جس پر کوئی آیت یا حدیث پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔

قیمتی سامان کی حفاظت:

دنیا کے اندر یہ طے شدہ اصول ہے کہ چیز جتنی مہنگی ہوتی ہے اس کی حفاظت اتنی زیادہ کی جاتی ہے اس کے رکھنے کا محل اتنا ہی محفوظ ہوتا ہے۔ آپ نے اپنے شہر میں جوتوں کی دکان دیکھی کپڑوں کی دکان دیکھی اور سبزی کی دکان بھی کپڑے جوتے اور سبزی کی دکان پر کوئی گارڈ نہیں ہوتا کوئی پہرے دار نہیں رکھے جاتے لیکن جس دکان کے اندر سونا ہو وہاں پہرے دار بھی ہوتے ہیں وہ دکان لاک اپ بھی ہوتی ہے اس کی حفاظت کا بندوبست زیادہ کیا جاتا ہے کیوں کہ جو قیمت سونے اور چاندی کی ہے وہ قیمت سبزی کپڑے اور جوتے کی نہیں۔ تو چیز جس قدر قیمتی ہو اس کے رکھنے کا محل بھی اس قدر قیمتی ہوتا ہے اللہ رب العزت کے خزانے میں عمل بھی ہے اور عقیدہ بھی ہے جس قدر قیمت عقیدہ کی ہے اس قدر قیمت عمل کی نہیں ہے کیونکہ عقیدہ قیمتی تھا اللہ رب العزت نے اس کے رکھنے کا محل محفوظ یعنی دل رکھا اور عمل اس کے مقابلے میں کم قیمت تھا اس کے رکھنے کی جگہ نسبتاً غیر محفوظ جسم رکھا تو جو جسم اور دل میں نسبت ہے وہ عقیدہ اور عمل میں نسبت ہے۔

اعضائے جسمانی اور عقیدہ و عمل:

اس کی دوسری وجہ بھی ذہن نشین فرمالیں اگر آدمی کے اعضائے بدن کٹ جائیں آدمی پھر بھی زندہ رہتا ہے۔ اگر آدمی کی آنکھ کٹ جائے پھر بھی زندہ رہتا ہے، ناک کٹ جائے تب بھی زندہ رہتا ہے، پاؤں کٹ جائے تب بھی زندہ رہتا ہے۔ آپ نے کتنے ایسے مریض اور معذور دیکھے ہیں دونوں ہاتھ کٹے ہیں، دونوں پاؤں کٹے ہیں، آنکھ نکلی ہے تب بھی زندہ ہیں لیکن پوری دنیا میں ایک بھی بندہ آپ کو ایسا نہیں ملے گا کہ جس کا تھوڑا سا دل کٹ جائے اور وہ پھر بھی زندہ رہے۔ زندہ رہنے کے لیے جسم کا پورا ثابت صحیح ہونا ضروری نہیں لیکن دل کا سالم ہونا ضروری ہے اس طرح مومن ہونے کے لیے عقائد کا ٹھیک ہونا ضروری ہے اعمال میں کوتاہی ہو تو مومن رہتا ہے عقیدہ میں کوتاہی رہ جائے تو مومن نہیں رہتا دل کے بعض اجزا کاٹ دیے جائیں تو بندہ زندہ نہیں رہ سکتا اور جسم کے بعض اجزاء کاٹ دیے جائیں تو بندہ زندہ رہ سکتا ہے اس طرح بعض عقائد ختم کر دیے جائیں تو بندہ مومن نہیں رہتا لیکن بعض اعمال میں خلل آجائے تو بندہ مومن رہتا ہے یہ دو باتیں آپ ذہن نشین کر لیں اور غور فرمائیں کہ عقیدہ کی محنت زیادہ ضروری ہے یا عمل کی محنت زیادہ ضروری ہے؟

عقیدہ کی اہمیت:

اس لیے اللہ رب العزت نے فرمایا "وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا" نجات پانے کے لئے جو پہلی چیز ضروری ہے وہ عقیدہ ہے اور ہمارے ہاں عقیدے میں ہی کوتاہی ہے اعمال پر زور دیتے ہیں عقیدہ پر زور نہیں دیتے بد عقیدگی کا جرم بد عملی سے کہیں زیادہ ہے اور اللہ رب العزت نے عقیدہ کی اہمیت کو بیان کرنے

کے لیے فرمایا: ”لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ“

پ24 سورۃ الزمر آیت65

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ وحی آئی لَئِنْ أَشْرَكْتَ عام مفسرین اس کا معنٰی یہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ نے نبی کو خطاب کر کے فرمایا میرا پیغمبر اگر آپ سے بھی عقیدہ میں خلل آگیا تو آپ کے عمل بھی ضائع ہوں گے۔

مولوی ضیاء اللہ شاہ بخاری کی ہرزہ سرائی:

ضیاء اللہ شاہ بخاری نے اس آیت کا ترجمہ کیا۔ زبان کانپتی ہے کہتا ہے اللہ نے فرمایا نبی سے اور نبی پاک نے فرمایا کہ اللہ نے یہ بات مجھے بتادی ہے کہ ہم نے تجھے سرداری دی ہے یہ دیا ہے وہ دیا ہے اگر (العیاذ باللہ) نقل کفر کفر نباشد ”لیکن خدا نے مجھے بتایا ”لَئِنْ أَشْرَكْتَ“ اے میرے نبی اگر تو نے شرک کیا تو میں تجھے سرداروں کی جگہ سے اٹھا کے چوڑھے کی جگہ پر بٹھادوں گا۔“

العیاذ باللہ نقل کفر کفر نباشد لعنت بھیجو اس پر یہ موحد ہے؟ میرے پاس کیسٹ موجود ہے مجھ سے کیسٹ منگوالیں ضیاء اللہ شاہ بخاری کا بیان ہے میں کہتا ہوں کس چیز کو تم توحید کہتے ہو؟ ہماری سمجھ سے ماوراء ہے۔

موحدوں والی شکل تو اپناؤ:

ریاض میں اسی جنوری میں جمعہ کے بعد میرا بیان تھا اور اللہ کی شان دیکھیں بیان بھی اس بندے کے گھر میں جو مسلکاً اہلحدیث ہے مجھے نہیں پتہ کہ یہ اہل حدیث ہے رمضان المبارک میں؛ میں مکہ مکرمہ گیا تو اس سے حرم میں ملاقات ہوگئی اس نے مجھ سے باتیں پوچھیں میں نے جواب دیا اس نے مجھ سے نمبر لے لیا میں نے اسے نمبر

دے دیا میں جب سعودیہ پہنچا تو میں نے اسے فون کیا: "کیا حال ہے؟ ٹھیک ٹھاک" اب مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ بندہ کون ہے؟ میں نے کہا" یار میں نے آپ کا نمبر محفوظ کیا تھا آپ کون ہیں؟" کہتا ہے "ملیں گے تو پتہ چل جائے گا میں کون ہوں؟ میں نے کہا ٹھیک ہے۔" اس کو میرے بارے میں علم نہیں تھا کہ پاکستان میں یہ غیر مقلدین کے خلاف کام کرتا ہے میں نے کہا میں "ریاض" آرہا ہوں کہتا ہے بہت اچھا پھر ریاض پہنچ کر میں نے فون کیا کہتا ہر جمعہ کے روز ہمارے ہاں درس ہوتا ہے آج آپ درس دیں میں نے کہا چلو میں دے دیتا ہوں میں نے سمجھا اپنا ساتھی ہے۔ آئے السلام علیکم ان کے سلام ہی بتاتا ہے کہ یہ طبقہ اور ہے۔

وہاں جب میں گیا تو میں نے محسوس کیا کہ میں کسی اور جگہ بیٹھا ہوں کہتا ہے درس شروع کریں میں نے پھر وہاں پر توحید کے موضوع پر گفتگو کی جو میں بات بتانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ توحید کی آڑ میں بے ادبی کرنا اس کو توحید نہیں کہتے اس کو توحید کے نام پر بے دینی کہتے ہیں موحد اور خدا کے دربار میں ننگے سر کھڑا ہو یہ کیسے ممکن ہے؟ ایک سپاہی I.G کے سامنے ننگے سر کھڑا نہیں ہوتا اور خدا کو سجدہ کرنے والا خدا کے سامنے ننگے سر کھڑا ہو ہم کیسے مان لیں کہ یہ توحیدی ہے؟ توحیدی اور اکڑ کے نماز میں کھڑا ہو ہماری سمجھ سے باہر ہے؟ ہو توحیدی اور قرآن اٹھا کے جوتے کی جگہ پہ رکھے ہماری سمجھ سے باہر ہے؟ ہو توحیدی اور ٹانگیں قبلہ کی طرف پھیلا کر بیٹھ جائے ہماری سمجھ سے باہر ہے؟ سمجھ نہیں آتی کیسی توحید ہے؟

توحید کی آڑ میں...مذموم منصوبے:

خیر! میں عرض کر رہا تھا" وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ "بعض لوگ توحید

کی آڑ میں:

- کبھی نبوت پہ حملہ۔
- کبھی کرامت پہ حملہ
- توحید کی آڑ میں ولایت پر حملہ
- توحید کی آڑ میں عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ
- توحید کی آڑ میں کبھی امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ پر حملہ

یہ نئے نئے حملے کریں گے اور عنوان توحید کا ہو گا۔

نبی کو قبر میں زندہ مانا تو......؟:

مجھے ایک بندہ کہنے لگا ہم اس لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات کے قائل نہیں کہ یہ توحید کے خلاف ہے میں نے کہا کیوں توحید کے خلاف ہے؟ ہمیں بھی سمجھاؤ کہتا ہے اللہ بھی "حی" نبی بھی "حی" اللہ کو بھی ہمیشہ کے لیے زندہ مانا نبی کو بھی ہمیشہ کے لیے زندہ مانیں یہ تو شرک ہو گیا۔ میں نے کہا تو یہ بتا دیکھنے والے کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں کہتا "بصیر" میں نے کہا تو دیکھتا ہے؟ کہتا ہے جی ہاں۔ میں نے کہا کیا خدا بھی دیکھتا ہے؟ کہتا ہے جی ہاں میں نے کہا خدا بھی بصیر تو بھی بصیر یہ تو شرک ہوا تیری آنکھیں نکال دینی چاہییں تاکہ تو نہ دیکھے اور شرک نہ ہو۔

میں نے کہا سننے والے کو کیا کہتے ہیں؟ کہتا "سمیع" میں نے کہا اللہ پاک سنتے ہیں؟ کہتا ہے جی ہاں۔ میں نے کہا آپ بھی سنتے ہیں؟ کہتا ہے جی ہاں۔ میں نے کہا تیرے کان چھوڑ دینے چاہییں تاکہ تو سمیع نہ رہے اور شرک نہ ہو۔ کہتا ہے جب ہم کہتے ہیں بندہ سنتا ہے معنی اور ہوتا ہے۔ خدا سنتا ہے معنی اور ہوتا ہے۔ خدا دیکھتا ہے

معنی اور ہوتا ہے بندہ دیکھتا ہے معنی اور ہوتا ہے۔ میں نے کہا جب ہم کہتے ہیں نبی زندہ ہے معنی اور ہوتا ہے خدا زندہ معنی اور ہوتا ہے ۔ اس کی حیات اور ہے اور نبی کی حیات اور ہے۔

ازلی اور ابدی میں پہلا فرق:

اس میں فرق ہے وہ یہ کہ خدا کی حیات ازلی بھی ہے ابدی بھی ہے نبی کی حیات ازلی نہیں ابدی ہے اور ابدی حیات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ابدی حیات تو ہمیں بھی ملے گی بھائی اللہ ہم سب کو جنت میں لے جائے (سامعین ....آمین) تو جنت میں جانے کے بعد موت آئے گی ؟(سامعین ..... نہیں)تو جنت میں حیات کون سی ہو گی ؟(سامعین ....ابدی) تو پھر شرک ہو جائے گا فرق کیا ہے ؟ ہمیں حیات کچھ سال بعد ملے گی نبی کو پہلے ملی ہے تو ابدی حیات ہر امتی کو ملنی ہے جو کلمہ گو ہے۔ خدا کی حیات ازلی بھی ہے اور ابدی بھی ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ازلی نہیں؛ ابدی ہے۔ خدا کی حیات اور ہے اور نبی کی حیات اور ہے۔

ازلی اور ابدی میں دوسرا فرق:

اور اس میں دوسرا فرق یہ ہے کہ اللہ کی حیات ہمیشہ سے ہے ہمیشہ کے لیے ہے درمیان میں ایک سیکنڈ موت کا نہیں ہے اور پیغمبر کو حیات ملی ہے پھر نبی پر وفات آئی ہے پھر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حیات ملی ہے۔ تو نبی کو حیات ملنے کے بعد موت ملتی ہے اور خدا کی حیات میں انقطاع نہیں، تسلسل ہے۔ وہ حیات الگ ہے یہ حیات الگ ہے ۔

مسئلہ سماع موتیٰ اور توحید:

ایک شخص کہنے لگا ہم کہتے ہیں جی قبروں والے نہیں سنتے۔ میں نے کہا وجہ؟ کہتا ہے یہ توحید ہے اس لیے کہ جب یہ کہیں کہ سنتے ہیں تو لوگ کہیں گے دیتے بھی ہیں۔ میں نے کہا تو نے کہا توحید یہ ہے کہ نہیں سنتے؟ اگر سنتے کہیں تو لوگ کہیں گے دیتے بھی ہیں۔ میں نے کہا توحید تو یہ ہے کہ سنتے ہیں دے تب بھی نہیں سکتے۔ نہیں سمجھے؟ سنتے ہیں دے تب بھی؟(سامعین .... نہیں سکتے) ایک بندہ سنتا نہیں اس لیے نہیں دیتا یہ کون سی توحید ہے سن کر بھی نہیں دے سکتا یہ توحید ہے۔ میں نے کہا تم کس توحید کی بات کرتے ہو؟ بلا وجہ توحید کے نام پر کبھی پیغمبر کی حیات پر حملہ کبھی کرامت پر حملہ کیا یہ توحید ہے؟

قدرتِ خداوندی اور کرامت:

میں بہاولپور کے قصبہ مبارک پور میں گیا دو آدمی آ گئے سکول ٹیچر تھے مجھے کہتے ہیں ہم پہلے دیوبندی تھے اب ہم اہلحدیث ہوئے ہیں میں نے کہا اب مرزائی ہو جاؤ مجھے کیا فرق پڑتا ہے؟ رب نے سارے بندے تو جنت میں نہیں بھیجنے جہنم بھی تو بنائی ہے۔ اصل میں ان کے ذہن میں ہوتا ہے کہ ہمارے سوالوں کا کوئی جواب نہیں دے سکتا میں نے کہا ہم پریشان نہیں ہوتے ہمیں اپنے مسلک پر بڑا اطمینان ہے۔

مجھے آپ دلیل بتا دیں جس کو دیکھ کر آپ اہلحدیث ہوئے ہیں اس کا جواب میرے ذمہ ہے ہدایت اللہ کے ذمے۔ مجھے کہتا ہے فضائل حج میں حضرت شیخ زکریا رحمہ اللہ نے ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک بندہ حج کے لیے جا رہا تھا راستے میں بیمار پڑا اور لیٹ گیا اور کوئی علاج کرنے والا اس کو نہ ملا ایک شخص آیا اور اس نے کہا میں نبی ہوں

اور خدا نے مجھے تیرے علاج کے لیے بھیجا ہے یہ حضرت شیخ زکریا نے کفر لکھا ہے۔ میں نے کہا اس میں کفر کیا ہے؟ کہتا ہے بندہ مرنے کے بعد دنیا میں نہیں آسکتا اگر آیا ہے تو کفر ہے۔

میں نے کہا حضرت شیخ رحمہ اللہ نے یہ نہیں لکھا کہ ''آیا'' ہے بلکہ اس نے یہ کہا ہے کہ میں اللہ کا نبی ہوں مجھے اللہ نے ''بھیجا'' ہے۔ آنا اور ہے اور بھیجنا اور ہے میں نے کہا کوئی بندہ یہ کہے کہ مرنے کے بعد آدمی دنیا میں ''آ'' سکتا ہے یہ بات الگ ہے اور کوئی کہے کہ خدا مرنے کے بعد بندے کو ''لا'' سکتا ہے، یہ بات الگ ہے۔ دونوں میں فرق ہے۔ ایک آدمی کہتا ہے میں آسمان پر جاسکتا ہوں یہ غلط ہے اور ایک آدمی یہ کہے کہ خدا ہم سب کو ابھی آسمان پر لے جاسکتا ہے تو کیا یہ بھی غلط ہے؟

حیات بعد الممات...بنی اسرائیل کا مقتول:

اب اس کو تھوڑی سی بات سمجھ آئی۔ میں نے کہا اگر یہ بات قرآن میں موجود ہو تو پھر؟ کیا تم قرآن بھی چھوڑ دو گے؟ کہتا ہے قرآن میں نہیں ہے۔ میں نے کہا اگر میں ثابت کر دوں تو؟ پھر کہتا ہے ہم مان لیں گے۔ میں نے کہا اللہ رب العزت قرآن میں فرماتے ہیں سورۃ البقرہ میں ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک بندہ قتل ہوا قاتل نہیں ملتا تھا موسیٰ علیہ السلام کے پاس گے موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے بات کی اللہ نے وحی بھیجی فرمایا ان سے کہہ دو ایک گائے ذبح کریں اور اس کا ایک ٹکڑا مقتول کے بدن سے لگا دیں مقتول زندہ ہو کر خود بتائے گا کہ قاتل کون ہے؟ میں نے کہا ایسا ہوا؟ کہتا ہے جی ہوا ہے۔ میں نے کہا اب کہہ دو کہ قرآن میں بھی کفر ہے اب خاموش۔

حیات بعد الممات... اور واقعہ حزقیل علیہ السلام:

"أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ "ہزاروں کی تعداد میں لوگ تھے اللہ کے نبی نے کہا جہاد کرو! کہا جی نہیں کرتے! مر گئے "وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا "موت دے دی" ثُمَّ أَحْيَاهُمْ "پھر ایک نہیں اللہ ہزاروں کو زندہ کر کے اس دنیا میں لائے۔ کہہ دو کفر ہے۔

پ 2سورۃ البقرۃ آیت 243

حیات بعد الممات...اور واقعہ عزیر علیہ السلام:

تیسرے پارے میں ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا "حضرت عزیر علیہ السلام تھے یا کوئی اور ولی تھے گزرے بستی تباہ شدہ تھی کہا اللہ یہ بستی کیسے زندہ ہو گی؟ خدا نے موت دے دی ایک دن نہیں سو سال تک دی۔ سو سال کے بعد اللہ نے زندہ کیا فرمایا " كَمْ لَبِثْتَ " کتنی دیر ٹھہرے ہو؟ کہا " لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ " ایک دن یا دن کا تھوڑا سا حصہ۔ میں نے کہا حضرت عزیر علیہ السلام دنیا میں آئے؟ کہتا ہے جی آئے۔ میں نے کہا کہہ دو کفر ہے۔

پ 3سورۃ البقرۃ آیت 259

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ کیا تھا قبر پر کھڑے ہو کر فرماتے تھے "قم باذن اللہ" خدا دنیا میں کھڑا کر دیتا۔ کہہ دو کفر ہے۔ میں نے کہا جو کفر تمہیں فضائل اعمال میں نظر آئے یہ تو قرآن میں موجود ہے کہہ دو کفر ہے اور یہودی ہو جاؤ۔

مماتیوں کا ایک شبہ:

ایک دلیل اور دے گا ایک آدمی نے مجھے کہا حضرت عزیر علیہ السلام اللہ کے نبی تھے فوت ہوگئے، ٹھیک ہے۔ پھر وہاں

- ❖ بارش تو ہوتی ہوگی۔
- ❖ بادل بھی گرجتے ہوں گے۔
- ❖ یعنی آندھیاں بھی آتی ہوں گی۔
- ❖ مٹی بھی اڑتی ہوگی۔

عزیر علیہ السلام کو پتہ کیوں نہ چلا؟ اگر نبی زندہ ہوتا تو پتہ چل جاتا۔ یہ دلیل ہے آدمی سویا ہوتا ہے ہوا چل رہی ہوتی ہے نہیں پتہ چلتا مچھر کاٹ رہا ہوتا ہے نہیں پتہ چلتا ایک آدمی کو ہلکی سی آہٹ بھی آئے پتہ چل جاتا ہے جیسے اللہ نے پوچھا حضرت عزیر سے کہ "کَمۡ لَبِثۡتَ" حضرت عزیر نے فرمایا "لَبِثۡتُ یَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ" یہ ان کی دلیل ہے کہ نبی مردہ ہوتے ہیں۔

واقعہ اصحابِ کہف:

میں نے کہا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کا واقعہ بیان کیا ہے تین سو نو سال اصحاب کہف سو گئے اللہ نے فرمایا کتنے دن ٹھہرے؟ "یَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ" دیکھو سوئے پڑے ہیں پتہ نہیں چلتا کہہ دو مردے تھے۔ سوئے ہوئے پتہ نہ چلنا یہ دلیل ہے موت نہیں ہے۔ آدمی سو جائے تو پتہ پھر بھی نہیں چلتا آدمی دنیا چھوڑ جائے تو پتہ پھر بھی نہیں چلتا قیامت کے دن اٹھیں گے تو اللہ فرمائیں گے کتنی دیر ٹھہرے؟ تو لوگ کیا کہیں گے؟ جواب دیں گے قرآن کریم میں ہے کچھ دن ٹھہر کے

آئے ہیں تو کیا تم مردے ہو یا زندہ بیٹھے ہو؟ تو پتہ کیوں نہیں چلے گا اتنے سال زندہ رہنے کے باوجود بھی خدا کی ہیبت کی وجہ سے پتہ نہیں چلے گا۔

میں پہلے بات یہ عرض کر رہا تھا کہ توحید کی آڑ میں بد عقیدگی پھیلانا یہ اہل السنت والجماعت کا کام نہیں اہل بدعت کا کام ہے اہل الحاد کا کام ہے اللہ نے قسم اٹھا کے فرمایا "وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا " نجات کے لیے پہلی شرط یہ ہے کہ تمہارا عقیدہ ٹھیک ہو۔ عقیدہ کے نام پر غلط عقیدہ دیتے ہو عقیدہ صحیح کرنے کے نام پر امت کو تباہ کرتے ہو ہم بھی کہتے ہیں کہ عقیدے کی تحریک چلاؤ! پہلے لوگوں کا عقیدہ ٹھیک کرو پیغمبر نے بھی تیرہ سال لوگوں کے عقیدے پر محنت کی ہے میں یہ بتا رہا تھا دو چیزیں ہیں۔ 1 عقیدہ 2 عمل

عقیدہ توحید:

عقائد میں پہلا عقیدہ ؛عقیدہ توحید ہے۔ توحید کے بارے میں تین باتیں ذہن میں رکھ لیں۔

1 : اللہ موجود ہے:

ایک طبقہ دنیا میں وہ ہے جو کہتا ہے خدا ہے ہی نہیں۔ انہیں کہتے ہیں "دہریے" دہر کہتے ہیں زمانہ کو یہ کہتے ہیں زمانہ سے کائنات چلتی ہے خدا ہے ہی نہیں۔

2 : اللہ ایک ہے:

ایک اور طبقہ ہے وہ کہتا ہے خدا ہے لیکن ایک نہیں کروڑوں ہیں انہیں "مشرک" کہتے ہیں۔

3: اللہ ہر جگہ پر ہے:

ایک طبقہ ہے جو کہتا ہے خدا ہے لیکن صرف ایک جگہ پر، صرف عرش پر اسے "غیر مقلد" کہتے ہیں لوگوں نے ان کے بہت سارے نام بنائے ہوئے ہیں کچھ کہتے ہیں مسلمانی سکھ وغیرہ لیکن ہم ان کو غیر مقلد کہتے ہیں قرآن کریم نے ان سب کی تردید کی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اللہ رب العزت ہے اور ایک ہے هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حاضر وناظر صرف اللہ:

اللہ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا:

دلیل 1:

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

پ1سورۃ البقرہ آیت115

مشرق بھی خدا کا مغرب بھی خدا کا تم جدھر منہ کروگے خدا ادھر ہو گا خدا ہر جگہ پر ہے

دلیل2:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

پ2 سورۃ البقرۃ آیت186

میرے بندے جب میرے بارے میں پوچھیں فانی قریب میں تمہارے قریب ہوں عرش قریب ہے یا دور؟(سامعین۔دور) عرش قریب نہیں بعید ہے پہلے سات آسمان اوپر کرسی ہے کرسی پر سمندر ہے سمندر پر عرش ہے قرآن کہتا ہے "وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ"

پ3 سورۃ البقرۃ آیت255

کرسی آسمانوں کے نیچے ہے یا اوپر ؟(سامعین... اوپر) اور کرسی کے اوپر کیا ہے وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ۔

پ12 سورة هود آیت7

اللہ کا عرش پانی پر ہے یہ قریب ہے کہ دور ہے ؟(سامعین۔دور) اللہ کیا فرماتے ہیں قریب ہوں۔ میرے پاس تیونس کے عرب لڑکے آئے وہ کہنے لگے اس سے مراد خدا نہیں " خدا کا علم " ہے میں نے کہا اللہ فرماتے ہیں " وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي " جب یہ بندے میرے بارے میں پوچھیں خدا نے یہ نہیں فرمایا کہ میرے علم کے بارے میں پوچھیں تو فرمانا میرا علم قریب ہے جو سوال ہو اوہی جواب ہو گا جب سوال اللہ کی ذات کے بارے میں ہے تو جواب بھی اللہ کی ذات کے بارے میں ہو گا نا عجیب بات ہے بندے سوال ذات کے بارے میں پوچھیں خدا جواب علم کے بارے میں دے تو لوگ کہیں گے ہم نے پوچھا کیا ہے جواب کیا ملا لوگ کہتے ہیں قرآن نہیں پڑھتے سنو۔

دلیل3:

" وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ " اللہ آسمانوں میں بھی ہے اللہ زمین میں بھی ہے۔

پ 7 سورة انعام آیت3

دلیل4:

" نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ "ہم تمہارے قریب ہوتے ہیں لیکن تمہیں نظر نہیں آتے جب تمہاری روح نکلتی ہے " فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ "ہم

تمہارے قریب ہوتے ہیں نَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنكُمۡ لیکن تمہیں نظر نہیں آتے۔
پ27 سورۃ واقعہ آیت نمبر85

دلیل5 :

"نَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ ٱلۡوَرِيدِ" ہم تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔
پ26 سورۃ ق آیت16

دلیل6 :

أَلَمۡ تَرَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعۡلَمُ مَا فِي ٱلسَّمَاوَاتِ وَمَا فِي ٱلۡأَرۡضِ مَا يَكُونُ مِن نَّجۡوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ تم تین ہو تو چوتھا خدا ہے وَلَا خَمۡسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمۡ تم پانچ ہو تو چھٹا خدا ہے "وَلَا أَدۡنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكۡثَرَ" تم کم ہو یا زیادہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔
پ28 سورۃ المجادلہ آیت7

اللہ آسمان میں بھی ہے "ءَأَمِنتُم مَّن فِي ٱلسَّمَاءِ أَن يَخۡسِفَ بِكُمُ ٱلۡأَرۡضَ" کیا تم اس خدا سے مطمئن ہو جو آسمان میں ہے اور تمہیں عذاب دے کر برباد کر دے۔
پ29 سورۃ الملک آیت16

وہ آسمان میں بھی ہے وہ زمین میں بھی ہے ترمذی میں سورۃ حدید کی تفسیر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث موجود ہے حضور نے فرمایا: "لو أنكم دليتم رجل بحبل إلى الأرض السفلى لهبط على الله"
ترمذی شریف رقم الحدیث 3298

کہ اگر تم رسی پھینکو اور سب سے نچلی زمین پر جائے تو وہ رسی بھی اللہ پر گرے گی صحیح بخاری میں روایت موجود ہے: جب نماز پڑھو تو منہ قبلہ کی طرف کرو کیوں کہ اللہ تمہارے سامنے ہے سامنے پر بھی دلیل موجود ہے تو میں گزارش کر رہا تھا

خدا ہے خدا ایک ہے خدا ہر جگہ پر ہے ہمارے پاس دلائل موجود ہیں خدا قسم اٹھا کے فرماتا ہے کہ تمہارا عقیدہ ٹھیک ہونا چاہیے۔

عقیدہ رسالت:

اس کے بعد نبوت کے بارے میں تین باتیں ذہن نشین فرمالیں۔

1۔ذاتِ نبوت 2۔ وصفِ نبوت 3۔دلیلِ نبوت

ذاتِ نبوت:

ذاتِ نبوت بشر ہے اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡ

پ 16 سورۃ کہف آیت110

وصفِ نبوت:

وصف نبوت نور ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:"قَدۡ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٞ وَكِتَٰبٞ مُّبِينٞ يَهۡدِي بِهِ ٱللَّهُ" اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے۔

پ6 سورۃ المائدہ آیت15

دلیلِ نبوت:

دلیلِ نبوت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے ہم ذات نبوت بھی مانتے ہیں، وصف نبوت بھی مانتے ہے اور دلیل نبوت بھی مانتے ہیں۔ کہتے ہیں ماشاء اللہ ہمارے حضرت کا چہرہ نورانی ہے کیا معنیٰ؟ نماز پڑھی ہے اثر چہرے پر آیا ہے یہ نہیں کہ حضرت کا چہرہ نور بن گیا چہرہ بشر کا رہتا ہے اثرات نور کے آتے ہیں۔ فرق کیا ہے؟ ایک ہے معاملہ نبی کا اور ایک ہے معاملہ امتی کا۔ امت پہ غلبہ مادیت کا ہے اور نبی پر غلبہ روحانیت کا ہے۔ مادیت کو بشریت کہتے ہیں روحانیت کو نورانیت کہتے ہیں۔ اس کا

معنیٰ یہ نہیں ہوتا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بدل جاتی ہے تو ذات پیغمبر بشر ہے وصف پیغمبر نور ہے۔

میں یہ بات چیلنج کے ساتھ کہتا ہوں تمہیں پوری دنیا میں ایک شخص بھی نہیں ملے گا جو یہ لکھ کر دے کہ پیغمبر بشر نہیں ہیں ہزار تقریریں کریں گے مگر لکھ کر نہیں دیں گے اس لیے ہم کہتے ہیں دیکھو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سید البشر ہیں اور جبرئیل سید الملائکہ اور اماں حوا ام الانسان اور حضرت آدم ابو الانسان ہیں تو:

- ابو الانسان ہونے کے انسان ہونا ضروری۔
- سید الملائکہ ہونے کے لیے ملک ہونا ضروری۔
- اور سید البشر ہونے کے لیے بشر ہونا ضروری۔

سردار تو بنتا ہی قوم میں سے ہے کسی دوسری قوم کا بندہ آکر سردار بنے وہ تو سرداری سجتی ہی نہیں اس لیے ہمارے نبی کی ذات بشر ہے اور وصف نور ہے۔

صدیق اکبر کا خواب .... دلیلِ نبوت:

اور دلیل نبوت معجزہ ہے میں اس پر مثال دیتا ہوں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابھی کلمہ نہیں پڑھا اسلام کا اعلان نہیں ہوا شام کے علاقے میں گئے وہاں جا کر عیسائی راہب کو خواب بیان کیا راہب نے تعبیر دی مکہ مکرمہ کا ایک شخص نبوت کا دعوی کرے گا "تکون وزیرہ فی حیاتہ وخلیفتہ بعد موتہ" وہ اعلان نبوت کرے گا تو توں اس کا وزیر ہو گا اور جب وہ دنیا چھوڑ جائے گا تو توں اس کا جانشین ہو گا حضرت ابو بکر صدیق نے خواب دیکھا عیسائی عالم سے تعبیر لی حضرت صدیق اکبر مکہ میں آئے سیدھے آکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے بچپن کا یارانہ تھا ادھر اعلان

نبوت ہوا اس وقت صدیق مکہ میں نہیں شام میں تھے واپسی پر اعلان نبوت کو سن کر فرمایا "یا محمد ما الدلیل علی ما تدعی " اے محمد! یہ جو آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے اس پر دلیل کیا ہے؟

جواب سنو! حضور نے فرمایا "الرؤیا التی رأیت بالشام " ابو بکر میرے دعویٰ نبوت پر دلیل وہ خواب ہے جو تو نے شام میں دیکھا اور مکہ میں آکر مجھ سے سوال کیا۔ یہ کیا ہے؟ (سامعین۔ دلیل نبوت) معجزات کو دلائل نبوت کہتے ہیں۔

خصائص کبریٰ ج 1 ص 51

سرسید احمد اور انکار معجزہ:

سرسید خان نے دلائل نبوت کا انکار کیا کیوں کہ سرسید کہتا ہے دور کی بات کو دیکھنا اللہ کا کام ہے، دور کی بات کو سننا خدا کا کام ہے، یہ چاند کے ٹکڑے کرنا خدا کا کام ہے چلتے دریاؤں کو روک دینا خدا کا کام ہے، میں یہ نبی کے کام نہیں مانتا۔ انکار کیا کہتا ہے جو اس کو مان لے وہ مشرک ہوا اس کو بھی توحید کا ہیضہ ہوا۔ ایک ہمارے ہاں قوم پھرتی ہے انہوں نے مان تو لیا لیکن ایک قدم آگے بڑھ کے مانا انہوں نے کہا اگر چلتے دریا کو روک سکتا ہے تو ہماری قسمت نہیں بدل سکتا؟ اشارہ کر کے چاند کے دو ٹکڑے کر سکتا ہے تو ہمیں اولاد نہیں دے سکتا؟ اگر صدیق کو شفاء دے سکتے ہیں تو ہمارے مریض کو نہیں دے سکتے؟ غلط فہمی دونوں کو لگی۔ ایک نے دلیلِ نبوت کا انکار کیا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ ہو جائے انہوں نے دلیلِ نبوت کا اقرار کیا اور نبی کو "مختار کل" مان لیا۔

مسلکِ اعتدال ....اہل السنت والجماعت:

اہل السنت والجماعت کا مسلک یہ ہے دلیلِ نبوت فعل خدا کا ہوتا ہے جو نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے خدا چاہے تو ظاہر کر دے خدا نہ چاہے تو ظاہر نہ فرمائے۔ ہم سرسید کی طرح انکار بھی نہیں کرتے اور دوسری قوم کی طرح "مختار کل" بھی نہیں مانتے اللہ دکھانے پر آئے تو دکھا دے اور اگر نہ دکھانے پر آئے تو آپ غزوہ بنی مصطلق میں گئے ہیں اونٹنی کے نیچے امی عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار ہے۔ اللہ نے نہیں دکھایا پتہ نہیں چل رہا جب دکھانے پر آئے تو نبی مکہ مکرمہ میں بیت اللہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہیں خدا نے سارے پردے ہٹا دیے فرمایا دیکھو بیت المقدس کے دروازے کتنے ہیں؟ کھڑکیاں کتنی ہیں؟ دکھانے پر آئے تو سینکڑوں کلومیٹر دور بیت المقدس کی کھڑکیاں دکھا دے اور نہ دکھانے پر آئے تو اونٹ کے نیچے ہار پڑا نہ دکھائے ہم دلیلِ نبوت بھی مانتے ہیں۔

قیامت صغریٰ و کبریٰ:

ایک ہوتی ہے قیامت صغریٰ اور ایک ہوتی ہے قیامت کبریٰ ۔ کبریٰ کا معنیٰ بڑی اور صغریٰ کا معنیٰ چھوٹی قیامت مَنْ مَاتَ قَامَتْ قِيَامَتُه بندہ مر جاتا ہے تو چھوٹی قیامت شروع ہو جاتی ہے اور حشر کو دوبارہ اٹھے گا تو بڑی قیامت شروع ہو جائے گی۔

الجامع الصحیح للسنن والمسانید ج 1 ص 322

جسم اور روح کا تعلق:

چھوٹی قیامت اور بڑی قیامت میں فرق یہ ہے کہ چھوٹی قیامت میں عرضِ نار ہے اور بڑی میں دخولِ نار ہے چھوٹی میں عرضِ جنت ہے اور بڑی میں دخولِ جنت ہے

چھوٹی قیامت میں جسم الگ ہے روح الگ ہے صرف روح کا تعلق ہے بڑی قیامت میں جہاں روح ہے وہاں جسم ہے۔

دونوں میں فرق سمجھو قبر میں آدمی گیا فرشتہ پوچھتا ہے:

- ”من ربك“ تیرا خدا کون ہے؟
- ”من نبیك“ تیرا نبی کون ہے؟
- ”ما دینك“ تیرا دین کیا ہے؟

بندہ کہتا ہے ”ربی الله، نبی محمد، دینی السلام“ اب حدیث مبارک میں موجود ہے ”فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ“ آسمان سے فرشتہ اعلان کرتا ہے ”فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ“ اس کو جنت کا بچھونا دے دو۔ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ جنت کا دروازہ کھول دو اس کو جنت کا لباس پہنا دو میت یہاں پہ جنت وہاں پہ دروازہ کھلتا ہے ”فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا“ وہاں سے جنت کی خوشبو جنت کی ہوا قبر میں آتی ہے ”نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ“ پہلی رات کی دلہن کی طرح سو جا یہ قبر ہے یہ چھوٹی قیامت ہے۔ اگر کافر ہے جواب نہیں دیا کہا جاتا ہے ”فَأَفْرِشُوهُ مِنَ النَّارِ“ جہنم کا بچھونا دو ”وَأَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ“ جہنم کا لباس دو ”وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ“ میت یہاں پہ جہنم وہاں پر جہنم کا دروازہ کھول دو ”حتى بعثه الله من مرقده ذلك“ حتیٰ کہ اس سونے کی جگہ سے اٹھائیں گے جنت والا ہے تو بھی سویا ہوا جہنم والا ہے تو بھی سویا ہوا نہ یہ جنت میں جاتا ہے نہ وہ جہنم میں جاتا ہے جنت وہاں رہتی ہے جہنم وہاں رہتی ہے میت یہاں رہتی ہے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور مومن ہے تو جنت کی خوشبو بھی آتی ہے اور کافر ہے تو جہنم کی بدبو بھی آتی ہے اسے کہتے ہیں عرضِ نار اور عرضِ جنت۔ قرآن کہتا

ہے "النَّارُ يُعۡرَضُونَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا"

پ 24 سورة المومن آیت نمبر 46

ان پر "نار" کو پیش کیا جاتا ہے اور جب قیامت ہو گی "وَيَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ" اگر کافر ہو گا "أَدۡخِلُوا آلَ فِرۡعَوۡنَ أَشَدَّ الۡعَذَابِ" جہنم میں داخل کر دو اگر مومن ہو گا "فَادۡخُلِي فِي عِبَادِي وَادۡخُلِي جَنَّتِي"

پ 30 سورة الفجر

مومن جنت میں داخل ہو جا گا قیامت صغریٰ میں عرضِ نار ہے، عرضِ جنت ہے جنت میں نہیں جاتا جنت پیش ہوتی ہے جہنم میں نہیں جہنم پیش ہوتی ہے قیامت کبریٰ میں اگر مومن ہے تو جنت میں جاتا ہے اگر کافر ہے تو جہنم میں جاتا ہے ہم وہ بھی مانتے ہیں ہم یہ بھی مانتے ہیں۔ اب یہ معنیٰ ہو تو کیا مشکل ؟ اب خواہ مخواہ مماتی پریشان کریں گے جنت کدھر ہے ؟ نظر نہیں آرہی۔ جہنم کدھر ہے؟ نظر نہیں آرہی قبر کھلی ہے ؟ تو نظر نہیں آرہی۔ ہمیں نظر کیوں نہیں آتی؟ ہم نے کہا نظر آنے کا نام ایمان نہیں ہے يُؤۡمِنُونَ بِالۡغَيۡبِ نظر نہ بھی آئے پھر بھی مانے ایمان اس کا نام ہے۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی:

میں آخری بات کرتا ہوں ہری پور میں گیا تو دو تین لڑکے اہلحدیث اکھٹے ہو کر آگئے کتاب ہاتھ میں پکڑی ہے حضرت تھانوی کی ارواح ثلاثہ کہ جی حکیم الامت حضرت تھانوی نے اس میں بہت کچھ غلط لکھا ہے۔ میں نے کہا سنائیں۔ کہتا ہے حضرت تھانوی لکھتے ہیں فلاں ولی ہندوستان کی مسجد میں تھے باہر نکلے کتے پر نگاہ پڑی تو کتا کامل ہو گیا اور باقی کتے اس کے پیچھے چل پڑے اور وہ کتے سارے مراقبے میں چلے گئے دیکھو

ولی کی نگاہ سے کتا بھی کامل ہوتا ہے، کتے بھی مراقبہ کرتے ہیں۔ بھلا کتا بھی مراقبہ کرتا ہے؟ بھلا کتے بھی کامل ہوسکتے ہیں؟ یہ حکیم الامت حضرت تھانوی نے بات غلط لکھی ہے۔ میں نے اس سے کہا اگر یہ بات قرآن میں ہو تو پھر قرآن چھوڑ دے گا؟ کہتا ہے قرآن میں نہیں ہے میں نے کہا ہو تو؟ کہتا ہے دکھائیں میں نے کہا اصحابِ کہف جو غار میں گئے تھے ساتھ کتا بھی تھا وہ کتا ناقص تھا یا کامل؟

کمال سے جنس نہیں بدلتی:

ہمیں اشکال تب ہوتا ہے ہم جب ہم سمجھتے ہیں کہ کامل بندہ ہے کتا کامل ہو تو شاید انسان بن جائے گا۔ کتا کامل ہو گا تو کتوں کے اعتبار سے ہو گا نہیں سمجھے؟ آپ نے کتا رکھا ہے رکھوالی کے لیے گوشت بھی کھائے رکھوالی بھی کرے۔ کتوں میں کتا کامل ہوا نا؟ آپ نے رکھا ہے رکھوالی کے لیے اور چور کے آنے پر نہ بھونکے تو کتا ناقص ہوا نا؟ آپ نے کتا رکھا ہے شکار کے لیے خرگوش پکڑ کے دے آپ کا تو کتا کامل ہوا نا؟ اور اگر آپ بھی کھلائیں اور خرگوش بھی کھا جائے اور خرگوش کو پکڑ کے نہ دے تو کتا ناقص ہوا۔ جب ہم کہتے ہیں کتا کامل ہے تو کتوں کے اعتبار سے کامل ہے بندوں کے اعتبار سے نہیں۔

معیارِ ولایت کیا ہے؟:

ضیاء الحق شہید ہوئے ہم جامعہ امدادیہ فیصل آباد میں پڑھتے تھے ہمارے استاد شیخ نذیر احمد رحمہ اللہ نے طلباء کو جمع کیا اور جمع کر کے تقریر کی تو انہوں نے فرمایا آج ایک ولی دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ آپ میں اگر کوئی پی پی کا، ق لیگ کا، ن لیگ کا، جمعیت کا ہو میری بات پہ ناراض نہ ہوں۔ میں ایک اصولی بات کہنے لگا ہوں انہوں نے

فرمایا"ولی" اٹھ گیا ہے۔ پھر ہمیں استادوں نے کہا آپ کو تعجب ہو گا جو داڑھی منڈائے بھلا وہ بھی ولی ہو سکتا ہے؟ کتنے اس کے اختیارات تھے اس نے اسلام نافذ نہیں کیا استادوں نے "ولی" کیسے کہہ دیا۔ فرمایا نہیں اشکال اس لئے ہوا کہ تم نے ضیاء الحق کا مقابلہ شیخ الحدیث سے کیا۔ ضیاء الحق کا مقابلہ مسجد کے امام سے کیا، ضیاء الحق کا مقابلہ چار ماہ لگانے والے تبلیغی بھائی سے کیا، ضیاء الحق صدر تھا تو صدر کا مقابلہ صدروں سے کرو! S.H.O کا مقابلہ امام سے یاS.H.Oسے؟S.H.O خدا نہ کرے رشوت کھائے اور کام بھی نہ کرے، دوسرا کھائے اور کام بھی کرے تو کون اچھا ہو گا؟ یار پیسے کھاتا ہے پر کام تو کرتا ہے لوگ کہتے ہیں پیسے کھاندا اے پر کم کر دا اے جیڑی گل آکھے اس تے کھلو جاندا اے اس گلوں جنڑا اے اب جنڑا کا معنی یہ ہوتا ہے!!جنڑا کا معنی تو یہ تھا کہ حرام بھی نہ کھاتا کام بھی کرتا اب ہم نے اس کو جو جنڑا کہا یہ دوسرے ایس۔ ایچ۔ او کے مقابلہ میں کہا۔

جب ہم نے کہا کتا کامل ہے تو کتوں کے؟(سامعین ۔۔اعتبار سے کہا) اصحابِ کہف کے ساتھ اللہ نے اس کتے کا تذکرہ کیا وہ کتا کامل تھا یا ناقص؟ تو میں نے کہا بنی اسرائیل کے ولی کی نگاہ پڑے تو کتا کامل ہو جاتا ہے پیغمبر کی امت کے ولی کی نگاہ پڑے تو کتا کامل کیوں نہیں ہوتا؟ میں نے کہا یہ قرآن میں ہے بھائی کہتا ہے اچھا جی مراقبہ؟ میں نے کہا یہ بھی قرآن میں ہے کہتا ہے کہاں پر؟ میں نے کہا یہ بتا مراقبہ کہتے کسے ہیں؟ کہتا ہے مراقبہ کہتے ہیں کہ آدمی بیٹھا ہو اور نگاہ جھکا لے خانقاہوں میں مشائخ ایسے ہی کراتے ہیں کہ سوچیں قبر کو ذہن میں لائیں، کبھی لوگ کہتے ہیں کہ مراقبہ حدیث سے کہاں ثابت ہے؟ میں نے کہا بھائی مراقبہ علاج ہے اور علاج حدیث سے

ثابت تھوڑا ہی ہوتا ہے یہ تو علاج ہے جب مرض بڑھتے ہیں اللہ حکیم پیدا کرتا ہے امراض کے علاج کی خاطر۔ یہ تو علاج ہے علاج ! میں نے کہا مراقبہ کا معنیٰ؟ کہتا ہے مراقبہ کا معنیٰ ہے گردن جھکادیں۔ میں نے کہا سجدہ کا معنی؟ کہتا ہے پیشانی زمین پہ رکھ دیں میں نے کہا مجھے بتاؤ مراقبہ زیادہ اہم ہے یا سجدہ؟ آپ بتاؤ۔(سامعین .... سجدہ زیادہ اہم ہے)

کیفیت سجدہ و مراقبہ:

میں نے کہا قرآن کہتا ہے: أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ۔

پ17سورۃالحج آیت18

میں نے کہا قرآن کہتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا اللہ کو سجدے آسمان والے کرتے ہیں زمین والے کرتے ہیں شمس چاند اور ستارے کرتے ہیں اللہ کو سورج اور چاند سجدہ کرتا ہے وَالْجِبَالُ پہاڑ کرتے ہیں وَالشَّجَرُ درخت کرتے ہیں وَالدَّوَابُّ جانور کرتے ہیں بتا کتا جانور ہے یا نہیں؟ کہتا ہے جانور ہے میں نے کہا خدا کہتا ہے سجدے کرتے ہیں تو کہتا ہے مراقبہ بھی نہیں کرتے او جی اسیں تے کدی نہیں ویکھیا(ہم نے کبھی نہیں دیکھا) میں نے کہا تیرے دیکھنے کا نام ایمان نہیں ہے۔

ایمان کس چیز کا نام ہے؟:

خدا کے فرمان کو ماننے کا نام ایمان ہے نظر آئے تب بھی ایمان ہے نظر نہ آئے تب بھی ایمان ہے۔ یہ درخت سجدہ کرتا ہے۔ کیسے کرتا ہے؟ ہمیں نہیں پتہ یہ خدا کا اور درخت کا معاملہ ہے۔ ہم مانیں گے کرتا ہے کیونکہ خدا نے قرآن میں فرما

دیا۔ ہمارے دیکھنے کا نام ایمان نہیں ہے اس لیے اللہ نے ایمان کا تعلق مشاہدات کے ساتھ نہیں جوڑا۔ کیوں؟ مشاہدہ میں غلطی لگتی ہے۔ مشاہدہ نام ہے کان سے سننے کا، آنکھ سے دیکھنے کا، ہاتھ سے پکڑنے کا، غلطی لگتی ہے کہ نہیں۔

یہاں سے گاڑی گئی ہے اور ایک لڑکے نے ون۔ٹو۔ فائیو موٹر سائیکل دوڑا دیا تھوڑی دیر بعد واپس آیا پوچھا کہاں گیا تھا؟ اس نے کہا گاڑی میں آدمی نے پگڑی اس طرح باندھی ہوئی تھی کہ میں نے سمجھا استاد ہیں۔ میں سکوٹر دوڑا کے کول جا کے ویکھیا تے او کوئی ہور مولوی سی۔ دیکھا آنکھ کو دھوکہ لگ گیا۔ ایسے لگتا ہے کہ نہیں؟ آپ نے فون کیا سنا بھائی عبد اللہ کی حال اے؟ نہیں نہیں میں عبد اللہ نہیں وزیر بولداں۔ جی مینوں غلطی لگ گئی اے تو جس کو غلطی لگے اس کا نام ایمان نہیں ہے۔

”وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى“

پ27 سورۃ النجم آیت3-4

کان کا نام ایمان نہیں ہے اس کو غلطی لگ جاتی ہے۔ آنکھ کا نام ایمان نہیں اس کو غلطی لگ جاتی ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا نام ایمان ہے جس میں غلطی کا تصور بھی نہیں۔ نبی کی آنکھ کبھی دھوکہ نہیں کھاتی، نبی کے دل کو بھی دھوکہ نہیں مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى نبی کی نگاہ کو بھی دھوکہ نہیں۔ اس کے دیکھنے کا نام بھی ایمان ہے، اس کے سوچنے کا نام بھی ایمان ہے، اس کے ہنسنے کا نام بھی ایمان ہے، ایمان جو کہ نبوت پر ختم ہوتا ہے ہم نے اس لیے کہا ایمان اسی کا نام ہے جو نبی فرمائے عقل کا نام ایمان نہیں ہے سوچ کا نام ایمان نہیں ہے ”وَالۡعَصۡرِ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا“ اللہ فرماتے ہیں قسم اٹھا کے۔ آدمی کامیاب تب ہو گا اس کا عقیدہ

ٹھیک ہو۔بات ذہن میں آگئی ؟ میں نے تھوڑی سی بات کی ہے اس کا عقیدہ ٹھیک ہو۔

❖ توحید بھی ٹھیک ہو توحید کے نام پہ بزرگوں کو گالیاں مت دے۔

❖ توحید کے نام پہ بیعت کا انکار مت کرے ۔

❖ توحید کے نام پہ ذکر کا دشمن مت بنے۔

❖ توحید کے نام پہ ولی کی کرامت کا انکار مت کرے۔

❖ توحید کے نام پہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں حیات کا انکار نہ کرے۔

❖ توحید کے نام پہ بے ادب مت بنے۔

گر فرق مراتب نہ کنی زندیقی:

خدا؛ خدا ہے۔ مصطفیٰ ؛ مصطفیٰ ہے۔ خدا کا مقام اپنا ہے مصطفیٰ کا مقام اپنا ہے میری بات سمجھ آرہی ہے؟ آدمی توحید کا اقرار کرے مگر توحید کی آڑ میں گستاخیاں نہ کرے، توحید کی آڑ میں بے ادبیاں نہ کرے اللہ کی قسم ایمان سلب ہو تا ہے۔ میں نے کہا نبوت ہے میں نے کہا قیامت ہے دعا فرمائیں اللہ میرا اور آپ کا عقیدہ ٹھیک فرمائے

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اس کے بعد حضرت متکلم اسلام نے سامعین کے درج ذیل سوالات کے علمی اور تحقیقی جوابات ارشاد فرمائے افادہ عام کی غرض سے ان کو یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

سوال:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معصوم ہونے کی تھوڑی سی وضاحت فرمائیں ۔

جواب:

بات لمبی ہو جاتی ہے دیکھیں نبی معصوم ہے دلائل تو قرآن کریم میں بہت ہیں "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ "نبی کی اطاعت کرو اگر نبی خود گناہ کرے تو اس کی اطاعت کا کیا معنیٰ؟ اور اطاعت بھی کیسی "مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ "جس نے نبی کی بات مانی اس نے خدا کی بات مانی تو نبی کی بات خدا کی تبھی ہو سکتی ہے اگر نبی گناہ نہ کرے اگر پیغمبر گناہ گار ہو گا تو پیغمبر کی بات خدا کی بات کیسے بنے گی نبی تو معصوم ہے۔

عصمت انبیاء پر عقلی دلیل:

اور عقلی دلیل ذہن نشین فرمالو اللہ نے انسان کو جسم اور روح سے بنایا: جسم کو مٹی سے بنایا، جسم کی خوراک کو مٹی سے پیدا کیا، جسم مٹی سے بنایا بیمار ہو جائے دوا مٹی سے بنائی ، روح کو آسمان سے بھیجا:روح کی خوراک بھی آسمان سے آئی ،روح بیمار ہو جائے دوا بھی آسمان سے ، روح کی دوا اور خوراک کا نام "وحی "ہے۔ جسم بیمار ہو جائے اس کو طبیب چاہیے اور جسم کے علاج کرنے والے کو ڈاکٹر اور حکیم کہتے ہیں روح بیمار ہو جائے تو طبیب چاہیے روح کے علاج کرنے والے کو نبی اور رسول کہتے ہیں اور طبیب جس مرض کا معالج ہو اس مرض میں مبتلا ہو جانا یہ طبیب کا عیب ہے نبی امراض روحانیہ کا معالج ہے اور مرض روحانی کا نام "گناہ "ہے۔ نبی نے جس مرض کا علاج کرنا ہے وہ کام خود کرے گا تو عیب ہو گا اللہ نبی کو عیب سے پاک رکھتے ہیں اس لیے ہم کہتے ہیں کہ نبی معصوم ہے دلیل سمجھ آئی تو ٹھیک نہ سمجھ آئی تو اس کیسٹ کو آپ دوبارہ سنیں عصمت انبیاء پر آدمی مستقل گھنٹہ لگائے تو بات بنتی ہے۔

سوال:

"لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ" اشکال یہ ہوتا ہے اللہ قرآن میں فرماتے ہیں اے نبی ہم نے تیرا گناہ معاف کیا تو کیا نبی معصوم ہے جبکہ اس آیت میں اللہ نے ذنب کی نسبت نبی کی طرف کی ہے؟

جواب:

اس کا جواب ذہن نشین فرمالیں۔ میں پہلے مثال دیتا ہوں پھر بات سمجھ آئے گی استاد نے لڑکے کو بھیجا جاؤ دودھ لے کر آؤ شیشے کے گلاس میں دودھ لے کر آیا ٹھوکر لگی اور دودھ گر گیا لڑکا روتا ہے استاد نے کہا کیوں روتا ہے؟ استاد جی معاف کر دیں استاد نے کہا کیا معاف کر دیں تیرا قصور تھوڑا ہی ہے تو نے جان بوجھ کر تو نہیں گرایا ٹھوکر لگی اور گر گیا ہے۔ وہ روتا رہتا ہے پھر بھی کہتا ہے استاد جی! آپ پھر بھی معاف کر دیں استاد نے کہا معاف تب کروں جب تیرا قصور ہو اتنی دیر میں سمجھ دار بندہ آیا اس نے پوچھا: استاد جی! یہ کیوں روتا ہے؟ فرمایا میں نے دودھ لینے بھیجا ہے گلاس ٹوٹ گیا ٹھوکر لگی یہ روتا ہے معافی دے دو میں کہتا ہوں معافی تب ہو جب جرم تو ہو یہ کہتا ہے جرم ہے میں کہتا ہوں جرم نہیں۔ آدمی سمجھ دار تھا اس نے کہا یہ لڑکا عام طالب علم نہیں بڑا احساس ہے بڑا ذکی ہے بڑا فتین ہے بڑا سمجھ دار ہے استاد جی آپ اس کی تسلی کے لیے کہہ دیں کہ بیٹا قصور تو نہیں ہے لیکن جسے تو قصور کہتا ہے نا میں نے اس کو بھی معاف کیا تا کہ یہ خوش ہو جائے ۔ تو استاد کہتا ہے پتر! تیرا قصور تو نہیں ہے اگر تو اس کو قصور کہتا ہے چل میں تیری اے غلطی وی معاف کیتی وہ خوش ہو کر دوڑ جاتا ہے استاد جی نے معاف کر دیا۔

خطاب اور نقل کرنے میں فرق:

نبی بھول کر ایک کام کرتا ہے اور بھول کر کام کرنے کو گناہ نہیں کہتے لیکن نبی اپنی شان کے مطابق کہتا ہے اللہ میں نے گناہ کیا اللہ معاف فرمادے تو پھر اللہ اپنی زبان میں فرماتے ہیں کہ بھول کر کام کرنے کو گناہ نہیں کہتے لیکن جس کو توں نے گناہ کہا ہم نے اس کو بھی معاف کر دیا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ یہ اللہ نبی کے لفظ کو نقل کرتا ہے لفظ کو نقل کرنا اور ہوتا ہے اور براہ راست بات کرنا اور ہوتا ہے ایک شخص نے کہا اذان سے پہلے جو الصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ پڑھتے ہیں میں نے کہا غلط ہے کہتا ہے کیوں؟

میں نے کہا آپ اس میں رسول اللہ کو خطاب کرتے ہیں خطاب تب کریں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں سے سنیں گے بھی تو سہی حضور تو مدینہ منورہ میں ہیں کیسے خطاب کروگے؟ مجھے کہتا ہے آپ نماز کے اندر تشہد میں پڑھتے ہیں السلام علیك ایھا النبی تو پھر آپ بھی تو حضور کو خطاب کرتے ہیں پھر آپ پڑھنا چھوڑ دیں میں نے کہا بات سمجھو میں نے کہا جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو کہتے ہیں يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ اے نبی اپنی بیویوں کو اپنی بیٹیوں کو ایمان والی عورتوں کو کہہ دیں کہ پردہ کریں یہ اللہ نے فرمایا ہم پڑھتے ہیں جب ہم قرآن کی آیت پڑھتے ہیں آپ نبی کو حکم کرتے ہیں کہ نبی اپنی بیویوں، بیٹیوں کو کہو کہ پردہ کریں میں نے کہا اللہ نے قرآن میں فرمایا يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا

پ29 سورۃ المزمل آیت 2،1

میرے پیغمبر! آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں جب ہم کہتے ہیں تو ہم نبی کو

خطاب کر کے حکم دیتے ہیں؟ کہتا ہے کہ نہیں "یَا أَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ"
پ 29 سورة مدثر آیت2،1

ہم کہتے ہیں اے مدثر! کھڑا ہو رب کی توحید بیان کر! جب ہم یَا أَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ کہتے ہیں نبی کو حکم دیتے ہیں؟ خطاب کرتے ہیں؟ کہتا ہے کہ نہیں۔ اللہ نے قرآن میں فرمایا قُلْ یَا أَیُّهَا الْكَافِرُونَ۔

پ 30 سورة الکافرون آیت1

میرا پیغمبر آپ کہہ دیں اے کافرو! جب ہم قرآن پڑھتے ہیں خطاب کرتے ہوئے حکم دیتے ہیں؟ کہتا ہے کہ نہیں ہم خطاب نہیں کرتے۔ فرق کیا تھا جو اللہ نے خطاب کیا ہم اس خطاب کو نقل کرتے ہیں خطاب کرنا اور بات ہے اور خطاب کو نقل کرنا اور بات ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرش پر معراج کی رات گئے ہیں پوچھا میرے نبی کیا لائے " التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ " اللہ میری زبان تیرے لیے۔ اللہ میرا جسم تیرے لیے۔ اللہ میرا مال تیرے لیے۔

فرمایا "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" فرمایا میرا نبی تیرا سب کچھ میرے لیے میرا سب کچھ تیرے لیے میرے سلام تیرے لیے۔ یہ کس نے فرمایا؟ جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ کو جو رب نے خطاب کیا اسے نقل کرتے ہیں۔ دلیل کیا ہے نقل کرتے ہیں دلیل یہ ہے میں نے کہا "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" آپ کو شک ہے کہ میں نے نبی کو خطاب کیا ہے نمازی نے کہا "السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" آپ کو شک ہے کہ نبی کو خطاب کیا ہے تو جب نبی خود " السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ" پڑھتے تو نبی کس کو سلام کرتے؟ خطاب نہیں تھا نبی خدا کے ان الفاظ کو نقل فرماتے صحابہ نے ان

الفاظ کو نقل کیا وہی الفاظ ہم نے نقل کیے اور جب تو کہتا ہے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ تو نقل نہیں کرتا تو حضور کو خطاب کرتا ہے خطاب کرنا اور بات ہے نقل کرنا اور بات ہے "لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ" خدا یہ نہیں کہتا کہ نبی آپ نے گناہ کیا نہیں نہیں خدا فرماتا ہے نبی جس کو آپ نے گناہ سمجھا ہے میں نے اس کو بھی معاف کیا۔ اللہ خود گناہ نہیں کہتا نبی کے لفظ "ذنب" کو نقل کرتا ہے نقل اور بات ہے خطاب کرنا اور بات ہے۔

نسبت کے بدلنے سے معنیٰ میں تبدیلی

دوسری بات سمجھیں لفظ ایک ہوتا ہے نسبت کے بدلنے سے معنیٰ بدل جاتا ہے میں کہتا ہوں مجھے اپنی والدہ سے بڑا پیار ہے مجھے اپنی والدہ سے محبت ہے کوئی آپ کو اشکال ہوا میں کہتا ہوں مجھے اپنی بیٹی سے بہت پیار ہے مجھے اپنی بیٹی سے بہت محبت ہے آپ کو کوئی اشکال ہوا اور اگر میں یہ کہہ دوں مجھے اپنی بیوی سے بڑا پیار ہے آپ کے کہنا ہے یہ کیسا مولوی ہے؟ اور اگر آدمی بیان کے دوران یہ کہے کہ خدا کی قسم مجھے ماں سے بہت پیار ہے تو کان کھڑے نہیں ہوتے اور بیان کے دوران یہ کہہ دے بیوی سے بہت پیار ہے تو پھر کان کھڑے ہوتے ہیں کہ نہیں؟ لفظ پیار محبت ایک ہے اس کی نسبت ماں کی طرف ہو تو معنیٰ اور ہے بیٹی کی طرف ہو تو معنیٰ اور ہے۔ بیوی کی طرف ہو تو معنی اور ہے۔ اور لفظ ذنب کا معنیٰ "گناہ" ہے لیکن ذنب کی نسبت امت کی طرف ہو تو معنیٰ اور ہے۔ نبی کی طرف ہو تو معنیٰ اور ہے۔ نسبت کے بدلنے سے معنی بدل جایا کرتے ہیں اس لیے "لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ" کا معنی وہ نہیں ہے جو ہم گناہ کا معنی کرتے ہیں۔

ہم سنی حنفی کیوں؟

لاہور

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضللہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریك لہ ونشھد ان سیدنا ومولنا محمدا عبدہ ورسولہ فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔

پ28 سورۃ الحشر آیت نمبر 7

عَنْ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔

ابوداود ج2 ص287 رقم الحدیث 4609

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضَلَالَةٍ۔

ترمذی ج2 ص39

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ۔

معجم کبیر طبرانی رقم الحدیث 1320

عن علی قال قلت : یا رسول اللہ إن نزل بنا أمر لیس فیہ بیان أمر ولا نھی فما تأمرنا قال تشاورون الفقہاء والعابدین ۔

معجم اوسط ج1 ص172

درود شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید۔

تمہید:

نہایت واجب الاحترام بزرگو! مسلک اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیور نوجوان دوستو اور بھائیو! ہماری آج کی کانفرنس کا عنوان ہے "سنی حنفی نظریاتی کانفرنس" یوں سمجھیں کہ ہماری آج کی اس کانفرنس کے تین لفظ ہیں۔

1: سنی 2: حنفی 3: نظریاتی

تینوں لفظوں کا معنیٰ سمجھیں گے تو کانفرنس سمجھ آئے گی آپ حضرات ذرا توجہ فرمائیں سنی، حنفی، نظریاتی۔ سُنی "سُن" سے نہیں ہے بلکہ سنی "سنت" سے ہے۔ سُن کا معنی ہوتا ہے بے حس ہونا اور سنت کا معنی ہوتا ہے بیدار رہنا آپ میرے لفظوں کو ابھی سمجھے نہیں۔

سنت کسے کہتے ہیں؟:

سن کا معنی ہے بے حس ہونا اور سنت کا معنی ہے بیدار ہونا جس نبی کی سنت پر ہم عمل کرتے ہیں وہ سو جائے تب بھی جاگتا ہے اور جاگ جائے تب بھی جاگتا ہے کیوں؟ نبی سو جائے تو آنکھ سوتی ہے نبی کا دل نہیں سوتا اس لیے سنت کا معنی ہے "بیداری" ہے اور سن کا معنی "بے حسی" ہے۔ جس پیغمبر کا ہم نے کلمہ پڑھا وہ پیغمبر سو جائے تب بھی بیدار اور وہ جاگ جائے تب بھی بیدار... دل تب بھی بیدار رہتا ہے۔

ہم سو جائیں تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پیغمبر سوئے تو وضو نہیں ٹوٹتا، ہم جاگتے ہوئے کوئی بات دیکھیں تو غلطی ہو سکتی ہے اور پیغمبر سو کر بھی دیکھے تو بھی غلطی نہیں ہوتی، ہم جاگ کر بھی دیکھیں تو آنکھ کو غلطی لگتی ہے ہم جاگ کر بھی سنیں تو کان کو غلطی لگتی ہے پیغمبر سو کر بھی سنے تو غلطی نہیں لگتی، پیغمبر سو کر بھی دیکھے تو غلطی نہیں لگتی، ہمارے جاگنے کا اعتبار نہیں اور نبی کے سونے کا بھی اعتبار ہے (سبحان اللہ)۔ ہم جاگیں تو بھی دلیل نہیں بنتی اور پیغمبر سو جائے تب بھی دلیل بنتی ہے اس لیے نبی کا خواب وحی ہوتا ہے۔

بخاری ج1 ص 52، رقم الحدیث 1147

اور نبی کا خواب حجت ہوتا ہے۔ نبی کے خواب کو رد نہیں کیا جاتا، نبی کے خواب کو ٹالا نہیں جاتا، تو میں نے اس لیے عرض کیا سنی سُن سے نہیں ہے سنی سنت سے ہے اور بیداری کا نام سنت ہے سو جانے کا نام اور بے حسی کا نام سنت نہیں ہے۔

سنیت اور حنفیت:

سنی کے لفظ میں ایک پیغام درج ہے اور حنفی کے لفظ میں ایک پیغام درج ہے یہ دو چیزیں سمجھیں: سنیت اور حنفیت پھر ختم نبوت سمجھ آتی ہے اور اگر دونوں کو نہ ملائیں تو ختم نبوت سمجھ نہیں آتی۔ اب سمجھیں اگر محض سنت پر غور کریں تو نبوت سمجھ آتی ہے ختم نبوت سمجھ نہیں آتی اور اگر سنیت کے ساتھ حنفیت کو ملائیں تو نبوت بھی سمجھ آتی ہے اور ختم نبوت بھی سمجھ آتی ہے۔ (سبحان اللہ)

جہاں کے سارے کمالات تجھ میں ہیں:

میں تھوڑی سی اور بات پھیلاتا ہوں تاکہ بات سمجھ آئے حضرت آدم علیہ

السلام سے حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ الصلوۃ والسلام تک جس قدر انبیاء آئے ان انبیاء کو جس قدر معجزے چاہیے تھے اللہ نے اکھٹے دے دیے، کیوں؟ اس لیے کہ

- ان انبیاء کا دائرہ نبوت محدود تھا۔
- ان انبیاء کے ماننے والے امتی محدود تھے۔
- ان انبیاء کے مسائل محدود تھے۔

جتنے مسئلے چاہیے تھے اللہ نبی کو اتنے مسئلے دے دیتا تو ان کو نبوت کی ضرورت تھی اجتہاد کی ضرورت نہیں تھی۔

اجتہاد کی ضرورت:

اجتہاد تب ہوتا ہے جب نبی نہ ہو۔ جب نبی ہو امت کو اجتہاد کی حاجت نہیں ہوتی، وہاں نبی گیا تو پھر اور نبی آیا، وہ نبی گیا تو پھر اور نبی آیا نبی گیا تو پھر نبی آ گیا نبوت کا دروازہ کھلا تھا اجتہاد کا دروازہ نہیں کھولا، جتنے مسئلے چاہیے تھے اللہ تعالیٰ نے سارے دے دیے۔

- ❖ ہمارے پیغمبر کی نبوت غیر محدود ہے۔
- ❖ ہمارے پیغمبر کے امتی غیر محدود ہیں۔
- ❖ ہمارے پیغمبر کے مسائل غیر محدود ہیں۔

توجہ!!

- ✪ غیر محدود مسئلے محدود کتاب میں نہیں آتے۔
- ✪ غیر محدود مسئلے محدود قلم میں نہیں آتے۔
- ✪ غیر محدود مسئلے محدود پریس میں نہیں آتے۔

✪ غیر محدود مسئلے محدود لائبریری میں نہیں آتے۔

✪ غیر محدود علم کو محدود سینہ محفوظ نہیں کر سکتا۔

پہلے نبی کی نبوت محدود تھی دائرہ نبوت محدود تھا، نبی کی امت محدود تھی نبی کے مسائل محدود تھے، نبی کو رب نے نبوت دی ہے نبی نے امت کو مسئلے دیے امت نے مسئلے یاد کر لیے نبی دوسرا آیا مسئلے بدل گئے نبی تیسرا آیا مسئلے بدل گئے حاجت مسئلے کی پیش آتی رب نبی بھیج دیتا۔

لامکان ولازوال نبوت:

ہمارے نبی کی نبوت غیر محدود ہے ہمارے نبی کی نبوت لامکان ہے ہمارے نبی کی نبوت لازمان ہے ہمارے نبی کی نبوت کے مسائل غیر محدود ہیں اگر اللہ غیر محدود مسئلے لکھ کر دیتا:

- کون سی کتاب میں آتے؟
- اللہ لکھ کر دیتا کون سی پریس اس کو چھاپ لیتی؟
- اللہ لکھ کر دیتے کس لائبریری میں آتے؟
- اس کے حافظ کون ہوتے؟

سنت اور اجتہاد ...دو عظیم نعمتیں:

اللہ نے امت کو دو چیزیں دی ہیں:

➢ ایک پیغمبر کی نبوت کے صدقے اللہ نے سنت دی ہے۔

➢ ختم نبوت کے صدقے اللہ نے امت کو اجتہاد دیا ہے۔

اللہ نے نبوت کے صدقے امت کو "سنت" دی ہے ختم نبوت کے صدقے

"اجتہاد" دیا ہے۔ (نہیں سمجھے؟) اللہ نے ہمارے نبی کو نبوت دی ہے پھر ہمارے نبی کو ختم نبوت دی ہے۔

نبوت اور ختم نبوت میں فرق:

نبوت اور ختم نبوت میں کیا فرق ہے؟ میں کہتا ہوں آدم علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام تک یہ نبی ہیں اور ہمارے پیغمبر یہ خاتم الانبیاء ہیں۔ نبی اور خاتم الانبیاء میں نبی اور ختم نبوت میں فرق کیا ہے؟ نبی جامع ہوتا ہے خاتم الانبیاء منبع ہوتا ہے (سبحان اللہ) نبی جامع اور خاتم الانبیاء منبع۔ جامع اور منبع میں کیا فرق ہے؟ اگر تمہیں پانی چاہیے یا تالاب پہ جاؤ گے یا چشمہ پر جاؤ گے۔ تالاب اور چشمے میں فرق یہ ہے کہ تالاب میں پانی جمع ہوتا ہے چشمے سے پانی پھوٹتا ہے باقی انبیاء علیہم السلام میں اوصاف جمع تھے محمد مصطفیٰ سے اوصاف پھوٹتے تھے۔ (سبحان اللہ) پہلے انبیاء میں اوصاف جمع تھے ہمارے نبی سے اوصاف پھوٹے تھے پہلے نبی تھے یہ خاتم الانبیاء تھے۔ پہلے نبوت تھی یہ ختم نبوت تھی کیا معنیٰ؟ نبوت اوصاف کا اعلیٰ درجہ ہے۔

- صداقت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- عدالت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- شجاعت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- سخاوت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔
- دیانت آئی اعلیٰ درجہ نبوت ہے۔

آپ کہو گے:

- رب نے دیانت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔

- رب نے صداقت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔
- رب نے شجاعت کو نبوت پہ ختم کر دیا۔
- رب نے عدالت کو نبوت پر ختم کر دیا۔
- رب نے سخاوت پر نبوت کو ختم کر دیا

پھر مجھے کہنے دے: رب نے شجاعت کو نبوت پہ ختم کیا نبوت کو ختم نبوت پہ ختم کیا۔ نبوت کو کس پہ ختم کیا؟ ختم نبوت پر اور ختم نبوت کو ہمارے نبی پر ختم کر دیا۔

تو پہلے نبی جامع اور ہمارے نبی منبع تھے۔ اب میں بات کہتا ہوں رب نے نبی کے صدقے ہمیں سنت دی ہے اور ختم نبوت کے صدقے ہمیں اجتہاد دیا ہے پہلے نبیوں کو رب نے کیا دی؟ نبوت اور ہمارے نبی کو کیا دی؟ ختم نبوت۔

اجتہاد؛امت محمدیہ کا خاص تحفہ:

دونوں میں فرق سمجھو: میں کہتا ہوں سنیت یہ نام ہے نبوت کا اور حنفیت نام ہے ختم نبوت کا۔ سنی کے لفظ سے نبوت سمجھ آتی ہے اور جب سنی کے ساتھ حنفی ملاؤ تو پھر ختم نبوت سمجھ آتی ہے، کیا مطلب؟ اب پھر بات سمجھو نبی آیا تو مسئلے لے کر آیا پھر مسئلہ پیش آیا تو نبی آ گیا ہمارے نبی آئے دنیا چھوڑ گئے مسئلہ پیش آئے گا اب نبی نہیں آئے گا مسئلہ پیش آ گیا اس کا حل چاہیے تھا مسئلہ اگر پیش آتا اور حل نہ ملتا تو لوگ کہتے نبی نے دین ناقص دیا لوگ کہتے نبی نے دین کامل نہیں دیا اعتراض پیغمبر پہ ہوتا تو رب نے فرمایا میں نے نبی کو اٹھا لیا نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ میں نے اجتہاد کا دروازہ کھول دیا اجتہاد رب نے اس لیے دیا کہ امت میں نبوت نہیں تھی نبوت کے دروازے کو بند کیا اجتہاد کے دروازے کو کھول دیا۔ یہی وجہ ہے کہ امام قرطبی الجامع لاحکام القرآن

میں ”وتفصیلاً لکل شیئ“سورۃ الاعراف آیت نمبر 145 کے تحت لکھتے ہیں:”لم یکن عندھم اجتهاد“پہلی امت میں اجتہاد نہیں تھا”وإنما خص بذلك أمة محمد صلی الله علیه“اس امت کی خصوصیت یہ ہے رب نے اس امت کو اجتہاد دیا پہلی امت میں اجتہاد نہیں تھا۔

الجامع لاحکام القرآن ج 7 ص 281

پہلی امت میں نبوت تھی تو پھر مجھے کہنے دیجیئے! کہ جب حق آیا تو باطل آیا جب حق آئے تو باطل آتا ہے اب حق کے مقابلے میں باطل ہو گا۔

❖ پہلے حق تھا نبوت تو مقابلہ میں جو باطل تھا وہ منکر نبوت تھا۔

❖ جب حق آیا نبوت کی صورت میں تو باطل آیا منکر نبوت کی صورت میں۔

❖ حق آیا اجتہاد کی صورت میں تو باطل آیا منکر اجتہاد کی صورت میں۔

پہلے حق کون تھا؟ نبوت اور باطل؟ منکر نبوت۔ اب حق کیا ہے؟ اجتہاد تو باطل کون ہو گا منکر اجتہاد۔ تو بات آسان ہو گئی ناں۔ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑی معروف حدیث ہے آپ نے سنی ہو گی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کے راوی ہیں، اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگو ایک بات کو یاد رکھ لو حدیث لمبی ہے میں اس میں سے ایک مقصد کی بات عرض کرتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا”وإن بنی إسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملة وتفترق أمتي علی ثلاث وسبعین ملة“

ترمذی ج 2 ص 93 رقم الحدیث 2641

پہلی امت میں بہتر فرقے تھے میری امت میں تہتر فرقے ہوں گے۔

73واں فرقہ کون؟

تہتر واں کون سا ہے ؟ تہتر میں سے ایک جنت میں جائے گا باقی جہنم میں جائیں گے یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن پہلے ہوئے 72 اب ہوئے 73 یہ 73واں کیوں ہوا؟

جواب:

اس کا جواب دیا ہے علامہ قرطبی رحمہ اللہ نے ”وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ“

پ 8 سورۃ الانعام آیت ،153

اس آیت کے تحت علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو فرقہ بڑھا اس امت میں ایک نعمت بھی بڑھی ہے تو نعمت کا منکر فرقہ بڑھا وہ نعمت کون سی بڑھی؟ علامہ قرطبی فرماتے ہیں ”ان هذه الفرقة الذی زادت فی فرق امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ بنی اسرائیل میں جو فرقہ نہیں تھا اس امت میں بڑھا کون سا ہے؟ علامہ قرطبی فرماتے ہیں ”قال بعض العارفين: الذين يعادون العلماء ويبغضون الفقهاء“ جو عالم سے دشمنی رکھے اور فقیہ سے بغض رکھے یہ 73واں فرقہ ہے کیوں؟ کہ پہلے نبی تھا نبی کا وارث عالم نہیں تھا کیوں حاجت جو نہیں تھی نبی گیا تو ایک نبی آگیا:

- اب نبی نہیں ہو گا مجتہد ہو گا۔
- نبی نہیں ہو گا فقیہ ہو گا۔
- نبی نہیں ہو گا عالم ہو گا۔
- پہلے نبی تھے تو دشمن نبوت کے۔
- اب عالم ہو گا دشمن علم کا۔

✪ اب فقیہ ہو گا دشمن فقاہت کا۔

✪ اب مجتہد ہو گا دشمن اجتہاد کا۔

علامہ قرطبی فرماتے ہیں پہلے نبوت تھی تو بہتر فرقے موجود، پہلے عموماً نبوت تھی تو دشمن نبوت کے تھے ایک نعمت بڑھی اجتہاد کی اس دور کا تہتروان فرقہ وہ ہے جو دشمن مجتہد کا ہو اب وہ ہے جو دشمن فقہ کا ہو۔

اب تو سمجھنے میں حاجت نہیں ہے کہ 73واں کون سا ہو گا؟ لوگ پوچھتے ہیں بھائی کہ تہتروان کیہڑا اے؟ اب سمجھ آئی یہ مجھے بتانے کی حاجت نہیں ہے وہ تہتروان کون سا ہے؟

❖ جو اجتہاد کا دشمن ہو تہتروان فرقہ۔

❖ جو فقہ کا دشمن ہو تہتروان فرقہ۔

❖ جو فقہ کا دشمن ہو تہتروان فرقہ۔

بات سمجھو میں سمجھا رہا تھا ایک ہے سنی اور ایک ہے حنفی۔ سنت ملی ہمیں نبوت سے اور حنفیت ملی ہمیں ختم نبوت سے۔ اگر پیغمبر آخری نبی نہ ہوتے نبی کے بعد اور نبی ہوتے ہم بات صرف سنت کی کرتے ہم بات حنفیت کی نہ کرتے لیکن جب اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی بنا دیا اور مسائل کے حل کے لیے امت کو مجتہد دے دیے تو پھر ہمیں ماننا پڑا ہم نے نبی کے مسئلے مانے سنت سمجھ کے۔ ہم نے مجتہد کے مسئلے مانے اجتہاد سمجھ کے۔

مکہ مدینہ اور برطانیہ

آج لوگوں نے دھوکا دیا لوگوں نے مجتہد کے مسئلوں کو نبی کا مسئلہ بنا لیا۔

لاہور کے مسلمانو! ذہن نشین کرلو میں ایک علمی نکتہ عرض کرنے لگا ہوں اگر یہ نکتہ سمجھ آ گیا یہ بحث ختم ہو جائے گی۔ جو لوگ کہتے ہیں ارے مکے والا رفع الیدین کرتا ہے مدینے والا رفع الیدین کرتا ہے۔ ارے مکے اور مدینے والا آمین بالجہر کرتا ہے یہ تمہیں دھوکا دینے کے لیے یہ غیر مقلد بھی کہتا ہے کہ جی مکے والا رفع یدین میرے پاس مدینے والا رفع یدین موجود ہے مکہ اور مدینہ والی میرے پاس اونچی آمین موجود ہے میں کہتا ہوں نہیں! نہیں! وہاں اگرچہ رفع الیدین موجود ہے لیکن تیرا مکہ اور مدینہ والا نہیں ہے تو برطانیہ والا رفع الیدین کرتا ہے جو تیرے پاس موجود ہے تو برطانیہ والا ارے مدینے والے کا مؤقف اور ہے برطانیہ کا مؤقف اور ہے اگر مؤقف مکہ اور مدینہ والا تو توں مکہ اور مدینہ والا ہو گا اگر نظریہ تیرا برطانیہ والا تو توں برطانیہ والا ہو گا۔

فیصلہ کون کرے گا؟:

مجھے ایک بات کہنے دیجیئے۔ اگر حدیثیں دو آجائیں فیصلہ نبی کردے تو فیصلہ نبی کا ہو گا اگر حدیثیں دو آجائیں فیصلہ نبی نہ کرے فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا ہو گا میں مانتا ہوں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین اونچی آواز سے کہی ہے لیکن میں یہ بھی مانتا ہوں پیغمبر نے آمین آہستہ بھی پڑھی ہے۔ تو جامع ترمذی اٹھا کے دیکھ لے تجھے دونوں روایتیں مل جائیں گی دونوں کا راوی وائل بن حجر رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہو گا وہی صحابی کہتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاالضآلین پڑھا آمین کہی ومد بھا صوته اونچی آواز سے آمین فرمائی وہی صحابی کہتا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ولا الضآلین پڑھا پھر آمین کہی وخفض بھا صوته آمین کو آہستہ کہا۔

ترمذی ج 1ص 58

نبی نے اونچی آواز سے بھی آمین پڑھی ہے نبی نے آہستہ آواز سے بھی آمین پڑھی ہے فیصلہ نبی نے نہیں کیا اگر دو حدیثیں آجائیں فیصلہ نبی کردے مسئلہ حدیث کا ہوگا مسئلہ نبوت کا ہوگا اگر حدیثیں دو آجائیں، فیصلہ پیغمبر کردے تو مسئلہ سنت کا ہوگا اگر فیصلہ نبی نہ کرے تو مسئلہ مجتہد کا ہوگا۔

اس کی میں مثال دیتا ہوں اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبرستان میں نہ جاؤ قبروں کی زیارت نہ کرنا قبور پہ نہ جانا نبی نے منع کردیا۔ ایک وقت پھر آیا اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قبور پہ جاؤ تم زیارت کرو "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَا أَهۡلَ اَلۡقُبُور" کہا کرو اللہ کے پیغمبر آپ نے تو منع کیا ہے فرمایا "کُنۡتُ نَهَیۡتُکُمۡ عَنۡ زِیَارَةِ الۡقُبُورِ فَزُورُوهَا"

ترمذی ج 1 ص 203 باب مایقول الرجل اذا دخل المقابر

پہلے میں نے منع کیا تھا اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں تو منع کرنے کی حدیث بھی موجود ہے اجازت کی حدیث بھی موجود ہے۔ فیصلہ نبی نے کیا تھا اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ زیارت قبور کا مسئلہ یہ نبی کا مسئلہ ہے زیارت قبور کا مسئلہ حدیث کا مسئلہ ہے اللہ کے پیغمبر مدینہ میں آئے فرمایا کتوں کو قتل کردو کتا کوئی نہیں ہونا چاہیے پھر اللہ کے نبی نے فرمایا! نہیں جو کتا رکھوالی کے لیے ہو تم رکھ سکتے ہو شکار کا کتا ہو تم رکھ سکتے ہو۔

مسلم جز 1 ص 235

تو ایک حدیث آگئی منع کرنے کی ایک حدیث آگئی اجازت کی فیصلہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ناں۔ اگر حدیثیں دو آجائیں فیصلہ نبی کرے تو مسئلہ نبوت کا اگر حدیثیں دو آجائیں فیصلہ نبی نہ کرے تو فیصلہ مجتہد کرے مسئلہ اجتہاد کا۔ اب

حدیثیں دو آگئی نبی نے آمین اونچی آواز سے بھی پڑھی، نبی نے آمین آہستہ آواز سے بھی کہی۔ ہم کیسے پڑھیں آہستہ یا اونچی آواز سے؟

اگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات فرمادیتے کہ میں نے آمین آہستہ آواز میں کہا تھا اب تم اونچی آواز سے کہنا تو فیصلہ نبی کا ہوتا اگر پیغمبر فرمادیتے میں نے نماز میں آمین اونچی آواز سے پڑھی اب تم آہستہ پڑھنا تو فیصلہ نبی کا ہوتا۔ نبی نے آہستہ بھی پڑھی نبی نے اونچی بھی پڑھی مگر فیصلہ نبی نے نہیں کیا یہ فیصلہ کرتا ہے وائل بن حجر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی۔ فرماتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین اونچی آواز سے پڑھی ہے، نبی نے آہستہ بھی پڑھی ہے۔ پوچھو کیوں پڑھی؟ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آہستہ پڑھنا پیغمبر کی عادت تھی اونچی آواز سے پیغمبر نے پڑھا۔ ”ما اراہ الا یعلمنا“

الکنیٰ والاسماء للدولابی جز 4 ص79

ہمیں سکھانے کے لیے کیوں پیغمبر نے فاتحہ پڑھی ہے اونچی آواز سے پڑھی ہے پھر پیغمبر نے قرآن پڑھا اونچی آواز سے پڑھا درمیان میں نبی چپ تھے صحابہ کو معلوم نہیں کیا پڑھنا ہے؟ نبی نے آمین اونچی آواز ایک بار کہہ دی دو بار کہہ دی تین بار کہہ دی تاکہ صحابہ کو پتہ چل جائے اس موقع پر آمین پڑھنی ہے۔ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پیغمبر کی عادت نہیں تھی ہمیں سکھانے کے لیے پیغمبر نے اونچی آواز سے پڑھ دیا۔ ظہر کی نماز میں قرآن پیغمبر پڑھتے اور آہستہ پڑھتے کبھی کبھی اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں اونچی آواز سے پڑھتے یہ بتانے کے لیے کہ اس موقع پر یہ سورۃ پڑھنی چاہیے۔ نبی نے دونوں قسم کا عمل کیا مگر فیصلہ صحابی نے کیا اگر

صحابی مجتہد تھا تو فیصلہ نبی کا نہیں ہے۔

اب مجھے کہنے دیجئے اگر ہم آمین کہتے ہیں آہستہ آواز سے ہم نے کہا فیصلہ ابو حنیفہ مجتہد کا ہے اگر مکہ والا کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہنی چاہیے وہ کہتا ہے یہ فیصلہ نبی کا نہیں فیصلہ امام احمد بن حنبل کا ہے۔ تو میں نے فیصلہ امام کا مانا اس نے فیصلہ امام کا مانا۔

- وہ کہتا ہے آمین اونچی آواز سے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔
- میں کہتا ہوں آمین آہستہ آواز سے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- میں کہتا ہوں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے فیصلہ امام ابو حنیفہ کا۔
- وہ کہتا ہے رفع یدین کرنا چاہیے فیصلہ امام احمد بن حنبل کا۔

اگر فیصلہ نبی کرے تو مسئلہ نبوت کا اگر فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا مگر غیر مقلد کہتا ہے آمین اونچی آواز سے کہے فیصلہ نبی کا رفع یدین کرے فیصلہ نبی کا تو جو مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کہے وہ مکہ والا نہیں ہے وہ مدینہ والا نہیں ہے وہ برطانیہ والا ہے۔ اگر دو حدیثوں میں فیصلہ نبوت کرے تو مسئلہ نبوت کا اور اگر دو حدیثوں میں فیصلہ فقیہ کرے تو مسئلہ اجتہاد کا تو جو اجتہاد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ قرار دے وہ گستاخ پیغمبر ہے کہ نہیں؟ بولیں (سامعین.....ہے) فیصلہ ہو مجتہد کا او کر دے نبی کا فیصلہ، ہو فقیہ کا اور کہہ دے نبی کا فیصلہ ہو محدثین کا کہہ دے نبی کا۔

دنیائے غیر مقلدیت کو چیلنج:

آؤ میں چیلنج دے کر جاتا ہوں آؤ تم ثابت کر دو نبی نے فیصلہ کیا تم آمین اونچی آواز سے پڑھا کرو! مذہب تیرا میں مان جاؤں گا، نبی نے فیصلہ کیا ہو کہ رفع یدین

کیا کرو مذہب تیرا میں مان جاؤں گا۔ لیکن اگر نبی کا فیصلہ نہ ہو:

- مجتہد کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کر کے پیغمبر پہ جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ نبی کا نہ ہو پھر فقیہ کے فیصلے کو نبی کا فیصلہ کر کے جھوٹ مت بول۔
- اگر فیصلہ پیغمبر کا نہ ہو محدثین کے فیصلے کو نبوت کا فیصلہ کر کے جھوٹ مت بول۔

اب میں کہتا ہوں مکہ والا رفع یدین کرتا ہے وہ فیصلہ نبی کا نہیں کہا مجتہد کا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تو مکہ چلا جا رفع یدین نہ کر وہ تجھ سے جھگڑتا نہیں ہے آمین اونچی آواز سے نہ کہہ وہ جھگڑتا نہیں ہے کیوں کہ وہ سمجھتا ہے ایک امام میرا ایک امام اس کا ہے ایک امام کو میں نے مانا ایک امام کو اس نے مانا ہے تو مکہ میں جا؛ وہ رفع یدین نہ کرنے پر نہیں لڑتا وہ آمین اونچی آواز سے کہنے پہ نہیں لڑتا۔ معلوم ہوا اس کا مذہب اور ہے تیرا مذہب اور ہے (بے شک) بات سمجھ آئی؟ اس کا مذہب اور اور تیرا مذہب اور ہے یہ وہ باریک نکتہ ہے جو ہمیں سمجھ نہیں آتا ہم کہتے ہیں کہ یہ مکہ والے بھی تو کرتے ہیں مدینہ والے بھی تو کرتے ہیں مکہ اور مدینہ والا کرتا ہے تو نبی کا فیصلہ سمجھ کر نہیں بلکہ مجتہد کا فیصلہ سمجھ کے کرتا ہے۔

ابھی کل کی بات ہے مولانا عبد الشکور حقانی دامت برکاتہم میرے ساتھ تھے ہم ایک جگہ پہ جارہے تھے تو ایک نوجوان کا فون آگیا ساہیوال سے مجھے کہتا ہے تو اہلحدیث ہو جا! میں نے کہا میں کیوں اہلحدیث ہو جاؤں؟ کہتا ہے تو نبی کی سنت تے عمل کریں گا میں نے کہا کوئی سنت دکھا تو سہی کہتا ہے اے بخاری دی حدیث اے رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے۔ میں نے کہا بخاری سے یہ تو ثابت کر دے بخاری اِچ اے لکھیا ہووے کہ رفع یدین کرنا نبی دی سنت اے مذہب تیرا میں قبول کرلوں گا۔ کہتا

ہے ساڈے کول آویں گا تے وکھاواں گے۔ میں نے کہا تو مشورے دے سکدا اں اے تے حدیث نہیں سناں سکدا؟ میں نے کہا سنا حدیث! چپ۔ کہندا اے ابوداؤد دی میں نے کہا تینوں ابوداؤد وچوں وی نہیں لبھنی۔

امت محمدیہ کے علماء کا مقام:

میں کہہ رہا ہوں بات کو سمجھو دجل سے کام لیا فراڈ اور دھوکے سے کام لیا فوراً کہتا ہے مکہ مدینہ والے نہیں کرتے؟ میں نے کہا مکے والے کام کریں تو سنت بنتی ہے مدینے والے جو کام کریں سنت بنتی ہے پھر وہ احمد بن حنبل کی تقلید کرتے ہیں تو کہہ دے تقلید سنت ہے(نہیں سمجھے) پھر تقلید کو سنت کہہ دے۔

میں بات کر رہا تھا ایک ہے سنی اور ایک ہے حنفی۔ سنی یہ درس نبوت ہے اور حنفی یہ درس اجتہاد ہے نبی کو ماننے اجتہاد ماننا پڑتا ہے لوگ کہیں گے ہم اجتہاد مانیں مجتہد تو بہت سے ہیں۔ ہم نے کہا ایک ہے نبی ایک ہے ختم نبوت۔ ایک ہے نبی ایک ہے خاتم النبیین۔ نبی آئے تو ایک علاقہ میں ایک دوسرے میں دوسرا تیسرے میں تیسرا علاقہ بدلا نبی بدلا وقت بدلا نبی بدلا قوم بدلی نبی بدلا۔ خاتم النبیین نہیں بدلا:

- ❖ قوم بدل جائے خاتم النبیین وہی رہتا ہے۔
- ❖ زمان بدل جائے خاتم النبیین ایک رہتا ہے۔

اگر علاقہ بدلا ہے نبی بدلا ہے قوم بدلی ہے نبی بدلا ہے۔ خاتم النبیین نہیں بدلا حتی کہ پیغمبر نے فرمایا علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح جز 17 ص 424

میری امت کے علماء ایسے ہیں جیسے بنی اسرئیل کے انبیاء۔

کیا معنی؟ وہاں ہر قوم کا نبی الگ ہوتا یہاں ہر قوم کا عالم الگ ہوتا ہر زمانے کا نبی الگ ہوتا ہر زمانے کا عالم الگ ہوتا۔ نبی کئی ہوتے ہیں خاتم النبیین ایک ہوتا ہے نبی کئی ہوتے ہیں تو نبی کے وارث علماء بھی کئی ہوتے ہیں۔ جس عالم کی چاہے بات مان لے مجھے کوئی جھگڑا نہیں ہے جس عالم کی چاہے بات مان۔ ہاں عالم متبع سنت ہو ہمیں کوئی اختلاف نہیں ہے امام اعظم یہ بھی عالم تھے مگر اعظم تھے امام مالک یہ بھی عالم تھے مگر اعظم نہیں تھے امام احمد بن حنبل یہ بھی عالم تھے مگر اعظم نہیں تھے اعظم کا مقام اللہ نے اس امت میں دیا ہے تو ابو حنیفہ کو دیا ہے میں کہتا ہوں ابو حنیفہ یہ امام اعظم ہیں پیغمبر کے صحابہ کے بعد اس امت کا سب سے بڑا عالم حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیں ہم نے نبی کو مانا پیغمبر کی سنت کو بھی مانا۔

تقلید ابو حنیفہ کی کیوں ؟:

اجتہاد کی حاجت تھی مجتہد تو کئی تھے:

- حضرت ابو بکر صدیق یہ بھی مجتہد تھے۔
- عمر بن خطاب یہ بھی مجتہد تھے۔
- عثمان بن عفان یہ بھی مجتہد تھے۔
- علی بن ابی طالب یہ بھی مجتہد تھے۔
- امیر معاویہ ؛یہ بھی مجتہد تھے۔
- حضرت ابو ہریرہ یہ بھی مجتہد تھے۔
- حضرت انس یہ بھی مجتہد تھے۔
- عبد اللہ بن مسعود یہ بھی مجتہد تھے۔

ابو موسیٰ اشعری یہ سارے مجتہد تھے لوگ کہتے ہیں جب یہ سارے مجتہد تھے تو تقلید صحابہ کی کرنی چاہیے تم نے حنفی نام رکھا یہ درمیان میں تم نے چھوڑا کیوں؟ میں نے کہا سنی یہ نبوت سے ملا ہے حنفی یہ اجتہاد سے ملا ہے ایک ہیں اللہ کے پیغمبر یہ تو خاتم النبیین ہیں لیکن امام اعظم ابو حنیفہ یہ تو مجتہد ہیں درمیان میں صحابہ کدھر گئے؟ تم نے صحابہ کے اجتہاد کو کیوں چھوڑا؟

صحابہ کدھر گئے؟:

لاہور کے مسلمانو توجہ رکھنا! تیرے نظریے کو صاف کرنے کے لیے ایک جملہ کہتا ہوں لوگ کہتے ہیں سنی تم نے پیغمبر کو مانا تم کہتے ہو حنفی ابو حنیفہ کے اجتہاد کو مانا صحابہ کدھر گئے؟ پیغمبر کی سنت پیغمبر کا عمل جو پیغمبر امت کے لیے کرے پیغمبر کا عمل جو منسوخ نہ ہو پیغمبر کا عمل جو پیغمبر ہمیشہ کرے وہ سنت بنتا ہے۔رب کعبہ کی قسم میرے پیغمبر کا عمل سنت بنتا ہے پیغمبر کے خلیفہ ابو بکر صدیق کا عمل سنت بنتا ہے، عمر کا عمل سنت بنتا ہے عثمان و علی کا عمل یہ سنت بنتا ہے جس پر سارے صحابہ جمع ہو جائیں وہ سنت بنتا ہے ابو حنیفہ کے عمل کا نام سنت نہیں ہے خلیفہ راشد کے عمل کا نام سنت ہے صحابی کے عمل کا نام سنت ہے اس لیے کہ خلیفہ راشد شاگرد پیغمبر کا۔ صحابی شاگرد پیغمبر کا خلیفہ فرماتا ہے نبی سے سیکھ کے صحابی کہتا ہے پیغمبر سے سیکھ کے خلیفہ اول عمل کرتا ہے پیغمبر کو دیکھ کے صحابی عمل کرتا ہے پیغمبر کو دیکھ کے۔ اس لیے خلیفہ عمل کرے گا وہ سنت ہو گا صحابی عمل کرے گا وہ سنت ہو گا۔ نہیں بات سمجھے ہم نے درمیان میں فاصلہ تو پیدا ہی نہیں کیا ناں لوگ یہی کہہ رہے تھے ارے تم سنی بھی ہو، حنفی بھی ہو صحابہ کدھر گئے؟

قرآن اور حدیث تب ہیں جب......:

ایک جملہ سنو میں کہتا ہوں یہی قرآن آسمان پہ موجود تھا یہی قرآن عرش پہ موجود تھا یہی قرآن لوح محفوظ میں موجود تھا مگر میں نے اور آپ نے قرآن تب مانا جب زبان پیغمبر سے نکلا۔ احادیث مبارکہ موجود تھیں ہم نے حدیث تب مانی جب صحابی رسول کی زبان سے نکلی ہیں۔ ہم نے سنت تب مانا جب صحابی کے عمل سے ہو کر آیا ہے۔ میں ایک بات کہتا ہوں اگرچہ قرآن عرش پہ موجود تھا، قرآن لوح محفوظ پہ موجود تھا مگر ہم نے قرآن تب مانا جب پیغمبر نے قال اللہ تعالیٰ کہا اور صحابی نے قال رسول اللہ کہا ہم نے حدیث مانی ہے۔ میں کہتا ہوں قرآن؛ قرآن نہیں بنتا اگر نبوت کی زبان سے نہ نکلے۔ حدیث؛ حدیث رسول نہیں بنتی زبان صحابی سے نہ نکلے۔ عمل نہیں بنتا اگر صحابی سے ہو کر نہ آئے۔ قرآن وہی ہو گا جو پیغمبر پڑھ دے حدیث وہی ہو گی جو صحابی کہہ دے سنت وہی ہو گی جو صحابی نقل کر دے۔

قرآن؛ قرآن تب بنتا ہے جب کون بولے ؟(سامعین .... نبی بولے) اور حدیث ؛حدیث تب بنتی ہے جب؟ (سامعین .... صحابی بولے) میں کہتا ہوں قرآن تب بنتا ہے جب پیغمبر بولے ،حدیث تب بنتی ہے جب صحابی بولے اور سنت میرے لیے تب بنتی ہے جب صحابی سے ہو کر آئے درمیان سے واسطہ کاٹ دے قرآن نہیں بنتا صحابی کا واسطہ چھوڑ دے حدیث نہیں بنتی صحابی کے عمل کو چھوڑ دے سنت نہیں بنتی اس لیے اللہ کے پیغمبر نے فرمایا من یعش منکم بعدی فیسری اختلافا کثیرا میں محمد دنیا چھوڑ جاؤں گا اگر تم دین میں اختلاف دیکھو فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین میری سنت پہ عمل کرنا میرے خلیفہ راشد کی سنت پہ عمل کرنا

تمسکوا بھا وعضوا علیھا بالنواجذ پیغمبر نے سنتیں دو بیان کی نا۔ ایک اپنی سنت بیان کی اور ایک خلیفہ راشد کی سنت بیان کی۔ پیغمبر کو فرمانا چاہیے تھا تمسکوا بھما پیغمبر کو فرمانا چاہیے تھا عضوا علیھما ایک سنت پیغمبر کی ایک سنت صحابی کی پیغمبر علیھما نہیں کہتا نبی دو نہیں کہتا نبی ایک کہتا ہے دونوں کو ایک کہنا اس بات کی دلیل ہے خلیفہ راشد کی سنت نبوت سے الگ نہیں ہے صحابی کی سنت خلیفہ راشد سے الگ نہیں ہے۔

- ابو بکر صدیق کرے وہ سنت ہے۔
- عمر بن خطاب کرے وہ سنت ہے۔
- عثمان بن عفان کرے وہ سنت ہے۔
- علی بن ابی طالب کرے وہ سنت ہے۔

جو خلیفہ راشد کی سنت کو سنت نہیں مانتا وہ پیغمبر کی سنت نہیں مانتا پیغمبر نے اعتماد خلیفہ پہ کیا جو خلیفہ پہ اعتماد کرے گا اعتماد پیغمبر پر ہو گا خلیفہ پر اعتماد نہیں کرے گا وہ اعتماد نبوت پہ نہیں ہو گا۔

سنت کی تعریف:

تو سنی میں خلیفہ راشد بھی ہے بولیں سنی میں خلیفہ؟ (سامعین ...راشد بھی ہے) اب لوگ کہتے ہیں کلمہ نبی دا پڑھیا اے عمر دا نہیں پڑھیا۔ میں کہتا ہوں بد بخت

- ❖ جس نبی کا کلمہ پڑھا وہی ابو بکر کو امام بناتا ہے۔
- ❖ جس نبی کا کلمہ پڑھا وہی عمر کو امام بنا کر گیا۔
- ❖ جس نبی کا کلمہ پڑھا وہی عثمان کو امام بنا کر گیا۔
- ❖ جس نبی کا کلمہ پڑھا وہی علی کو امام بنا کر گیا۔ جو ان کو نہیں مانتا وہ پیغمبر کو نہیں مانتا۔

میں نے عرض کیا پہلا لفظ کیا ہے ؟(سامعین۔ سنی) سنی کا لفظ نہیں سمجھ آیا؟ (سامعین ...آگیا) خلیفہ راشد کی سنت؛ سنت ہے کہ نہیں؟ بولیں(سامعین...ہے)اور جس پر سارے صحابہ جمع ہو جائیں سنت ہے کہ نہیں؟(سامعین.... ہے) اگر خلیفہ راشد کا عمل سنت ہے اور جب صحابہ تائید کر دیں اور صحابہ جمع ہو جائیں وہ عمل بھی سنت والا بنتا ہے۔ کیوں سنت کا معنیٰ کیا ہے میں ایک بات کہتا ہوں عربی ادب کو اٹھا کے دیکھ لے عربی ادب سے سنت کا معنی پوچھ !سنت کہتے ہیں الطریقة المسلوکة المرضیة فی الدین شریعت میں سنت کہتے ہیں اس راستے کو جس پہ چلا جائے اور پسندیدہ ہو۔ توجہ رکھنا المرضیہ کا لفظ سنت کے معنیٰ میں ہے اور صحابی کے عمل میں رضی اللہ عنہ کی نص موجود ہے۔ نہیں سمجھے؟ صحابی کے عمل میں رضی اللہ موجود ہے:

- صحابی نماز پڑھے تو رضی اللہ۔
- روزہ رکھے رضی اللہ۔
- صحابی تراویح بیس پڑھے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
- صحابی خطبے دو دے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
- صحابی اذانیں دو دے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
- صحابی تین طلاق کو تین کہہ دے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

تو پھر مجھے کہنے دیجئے سنت کہتے ہیں ”الطریقة المسلوکة المرضیة فی الدین“ جو رضی اللہ وہ المرضیة جو پیغمبر کا طریقہ وہی صحابی کا طریقہ۔

بات سنو میں ایک اور جملہ کہتا ہوں رب نے صحابی کے بارے میں کہا فرمایا رضی اللہ عنہ اب ایک آیت اور پڑھو پھر سنت کا معنیٰ سمجھو اللہ نے صحابی کے بارے میں

فرمایا رضی اللہ عنہ آگے فرمایا یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربك راضیۃ مرضیۃ۔
پ 30سورۃ الفجر

اللہ نے جس طرح صحابی کو رضی اللہ کہا جنت میں جانے والے کو مرضیہ کہا پیغمبر کی سنت کو مرضیہ کہا پھر مجھے کہنے دیجئے نبوت کے جانے کے بعد اللہ کی قسم اس امت کا پہلا طبقہ جنت میں جانے والا صحابی کا ہے رب کہتا ہے "راضیۃ مرضیۃ "مرضیہ اس جان کو کہتے ہیں جو جنت میں جانے والی ہو پیغمبر جائے گا جنت میں

- ❖ ابو بکر پیغمبر کے ساتھ ہو گا۔
- ❖ مرضیہ عمر پیغمبر کے ساتھ ہو گا۔
- ❖ مرضیہ عثمان پیغمبر کے ساتھ ہو گا۔
- ❖ مرضیہ علی پیغمبر کے ساتھ ہو گا۔
- ❖ مرضیہ اور ابو حنیفہ صحابہ کے ساتھ ہو گا۔

مرضیہ یہ تو سب مرضیہ ہیں سنت کہتے ہی مرضیہ کو ہیں صحابی ہے ہی رضی اللہ جب ہم نے کہا ناں سنت پھر کہا ابو حنیفہ درمیان میں صحابی نکلے ؟(سامعین... نہیں) نہیں نکلے نہ کیوں نہیں نکلے ؟ ایک بات اور سن ایک دلیل اور سن میں نے سنی کے بعد حنفی کہا تو درمیان میں صحابی نکلے نہیں ہیں کیوں سنت کے لفظ میں صحابی آئے۔

توجہ !! سنت کے لفظ میں صحابی آئے ہیں پیغمبر کے بعد ایک تھا مسئلہ نبوت کا وہ لفظ سنت سے حل ہوا سنت میں پیغمبر کا مسئلہ بھی آیا سنت میں خلیفہ راشد کا مسئلہ بھی آیا سنت میں صحابہ کا مسئلہ بھی آیا۔

اجتہاد کا مسئلہ:

اب رہ گیا اجتہاد کا مسئلہ :

- ❖ اجتہاد میں امام مالک نے بھی آنا تھا۔
- ❖ اجتہاد میں امام شافعی نے بھی آنا تھا۔
- ❖ اجتہاد میں امام احمد بن حنبل نے بھی آنا تھا۔
- ❖ اجتہاد میں امام اوزاعی نے بھی آنا تھا۔
- ❖ اجتہاد میں امام داود ظاہری نے بھی آنا تھا۔
- ❖ اجتہاد میں امام بخاری نے بھی آنا تھا۔

مگر ہم نے سنی کے بعد حنفی کو رکھا حنفی اس لیے رکھا کہ

- ○ امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے دیکھا عبد اللہ بن انیس، پیغمبر کے صحابی کو۔
- ○ امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے دیکھا واثلہ بن اسقع ، پیغمبر کے صحابی کو۔
- ○ امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے دیکھا جابر بن عبد اللہ، پیغمبر کے صحابی کو۔
- ○ امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے دیکھا انس بن مالک، پیغمبر کے صحابی کو۔
- ○ امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے دیکھا عبد اللہ بن جز بن حارث الزبیدی صحابی رسول کو۔

پھر میں کہتا ہوں سنت ''سنی'' سے پیغمبر کی سنت آئی اجتہاد نے تو آنا تھا ایک مجتہد وہ تھا جس نے دیکھا پیغمبر کے صحابہ کو دیکھا ایک مجتہد وہ ہے جس نے پیغمبر کے صحابہ کو نہیں دیکھا امام ابو حنیفہ یہ وہ مجتہد ہے جس نے تین قسم کے لوگوں کو دیکھا جس کے بارے میں پیغمبر نے فرمایا. حدیث موجود ہے خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ

الَّذِينَ يَلُونَهُمْ۔

مسند الطيالسی جز 1 ص 239

خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں تین قسم کے لوگ بڑے بہتر ہیں الذین یلونھم حضور نے فرمایا میرے صحابی یہ سب سے بہتر ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ تابعین یہ سب سے بہتر ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ اتباع تابعین سب سے بہتر۔ صحابی وہ جو پیغمبر کی صحبت میں بیٹھے تابعی وہ جو صحابی کی صحبت میں بیٹھے عمل بھی کرے۔ تابعی کسے کہتے ہیں؟ جو صحابی کی صحبت میں بیٹھے اور عمل بھی کرے۔

تابعیت کے لیے اتباع ضروری ہے:

یزید تابعی نہیں تھا آپ کیوں چپ ہو گئے یزیدی ہو؟ (سامعین... نہیں) بولو ناں۔ یزید تابعی؟ (سامعین... نہیں تھا) لوگ کہتے ہیں حضرت امیر معاویہ کا بیٹا تھا میں مانتا ہوں صحابی کے لیے صرف صحبت شرط ہے اور تابعی کے لیے صحابی کی صحبت بھی شرط ہے اور اتباع بھی شرط ہے۔ تو یزید صحابہ کو دیکھتا تو تھا مگر صحابی کا متبع نہیں تھا جو صحابی کی صحبت میں بیٹھے اتباع نہ کرے ایسے آدمی کو تابعی نہیں کہتے۔ کہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور کہاں یزید؟ دونوں میں کوئی جوڑ نہیں ہے دونوں میں کوئی تقابل نہیں ہے۔ خیر یہ میرا عنوان نہیں ہے۔

امت کے بہترین طبقے:

نبی نے فرمایا تین طبقے امت میں بہتر ہیں:

1) پہلا طبقہ صحابہ کا جو پیغمبر کی صحبت میں بیٹھے۔

2) دوسرا طبقہ تابعین کا جو صحابہ کی زیارت بھی کرے اور اتباع بھی کرے۔

3) تیسرا طبقہ اتباع تابعین کا جو تابعی کی صحبت میں بیٹھے اتباع بھی کرے۔

امام اعظم ابو حنیفہ وہ ہیں انہوں نے تینوں زمانوں کے لوگوں کو پایا۔ صحابہ کو دیکھا شاگرد بن گئے تابعی کو دیکھا ہم سبق بن گئے تبع تابعین کو دیکھا استاد بن گئے۔ سب سے بہتر طبقہ صحابہ کا امام ابو حنیفہ کا استاد ہے پھر بہتر طبقہ تابعی کا امام صاحب کا ہم سبق ہے اور پھر بہتر طبقہ اتباع تابعین کا امام صاحب ان کا استاد بن گیا۔ سنو اس تفصیل کے بعد میں ایک جملہ کہتا ہوں ایک ہے سنی ایک ہے حنفی، کیا مطلب؟ ایک مسئلہ ہے سنت کا یہ حل ہو گا نبوت سے اور دوسرا مسئلہ اجتہاد سے۔

ملت اور امت میں فرق:

میں ایک جملہ اور کہنے لگا ہوں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جتنے بھی انبیاء آئے وہ سارے نبی تھے ان میں سے بعض رسول تھے حضرت آدم علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام تک یہ سارے نبی آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کہا کہ ہم ان کی ملت ہیں اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں۔ ایک بات اور ذہن نشین کرلو ایک ہوتی ہے ملت ایک ہوتی ہے امت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہم ملت ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم امت ہیں ملت اور امت میں کیا فرق ہے؟ ملت وہ ہوتی ہے جن میں اصولوں میں اتفاق ہو اور امت وہ ہوتی ہے اصول و فروع دونوں میں اتفاق ہو۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اصولوں میں اتفاق ہے ہم ان کی ملت بنے ہیں اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصولوں میں بھی فروع میں بھی اتفاق ہے ہم ان کی امت بنے ہیں۔

میں ایک جملہ کہنے لگا ہوں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ

السلام یہ سارے نبی تھے۔

❖ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو فرمایا صفی اللہ۔

❖ حضرت موسیٰ کی باری آئی رب نے کلیم اللہ کہا۔

❖ حضرت نوح کی باری آئی رب نجی اللہ کہتا ہے۔

❖ حضرت ابراہیم کی باری آئی رب خلیل اللہ کہتا ہے۔

❖ پیغمبر کی باری آئی تو رب رسول اللہ کہتا ہے۔

ایک معنیٰ رسالت کا ایک معنیٰ ہے نبوت کا۔ رسالت کا معنیٰ نبوت کا معنیٰ نبی رب سے لیتا ہے امت کو دیتا ہے یہ کام تو پیغمبر کا تھا لیکن ایک معنیٰ نبوت کا تھا ایک معنیٰ رسالت کا تھا نبی رب سے لیتا ہے امت کو دیتا ہے پیغمبر نے رب سے لیا مگر وہ لیتے رہے اس فرش پہ نبی لیتا رہا کبھی فرش پہ کبھی عرش پہ نبی نے دونوں طرح لیا، لیتے دیتے وہ بھی تھے مگر ان کے دینے کا انداز اور تھا وہ نبی گیا جن کو دیا۔ وہ دنیا سے ختم ہو گئے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اور ہمیشہ باقی رہا جو چیز باقی رہ جائے اس کو "سنت" کہتے ہیں۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے دین دیا وہ باقی رہ گیا سنت بنا، وہ بھی دین لے کر آئے وہ چلا نہیں سنت نہیں بنا۔

میں کہتا ہوں پہلے انبیاء کے مسئلے بھی تھے مگر سنت مسئلہ خاتم الانبیاء کا، باقی ائمہ بھی ہیں ان کا اجتہاد برحق ہے مگر امام ابو حنیفہ کا اجتہاد وہ سب سے اعلیٰ، پہلے انبیاء کا عمل وہ نبوت کا مسئلہ تھا ہمارے نبی کا عمل یہ سنت کا مسئلہ تھا۔ سنت باقی عملوں سے اعلیٰ عمل ہے حنفیت کا اجتہاد باقی اجتہادوں سے اعلیٰ ہے۔

حنفی اجتہاد سب سے اعلیٰ:

میں کہہ رہا تھا کہ سنت اس عمل نبوت کا نام ہے جو سب سے اعلیٰ ، حنفیت اس اجتہاد کا نام ہے جو سب سے اعلیٰ۔ سنت کا عمل؛ عمل نبوت میں اعلیٰ اور حنفیت کا اجتہاد یہ تمام ائمہ کے اجتہاد سے اعلیٰ۔ میں نے اس اعلیٰ ہونے پر گفتگو کی تھی کہ باقی ائمہ بھی ہیں مگر وہ صحابہ کے شاگرد نہیں ہیں، ابو حنیفہ بھی ہے یہ صحابہ کا شاگرد ہے۔ اب سنو میں آخری بات کہتا ہوں میں نے عرض کیا تھا ایک ہے سنی ایک ہے حنفی ایک ہے نظریاتی:

- سنی میں پیغمبر کا دین آگیا۔
- سنی میں صحابہ کا دین آگیا۔
- سنی میں خلیفہ راشد کا دین آگیا۔
- سنی میں پیغمبر کا طریقہ آگیا۔
- سنی میں خلیفہ راشد کا طریقہ آگیا۔

پھر حنفی آیا اس میں مجتہد کے مسائل اجتہادی آگئے تو میں کہہ یہ رہا تھا کہ ہم نے سنی کو لیا نبوت سے اور حنفی کو لیا ختم نبوت سے۔ اگر محض نبوت ہوتی تو مسئلے اور تھے ہمارے پیغمبر خاتم الانبیاء تھے ہم نے مسئلے مانے، پیغمبر کے بعد اجتہاد کو مانا۔

نام اور مشن:

اب سنو ایک ہے سنی اور ایک ہے حنفی ایک ہے نظریاتی۔ یہ سنت نظریے کا نام ہے حنفیت نظریے کا نام ہے میں جملہ کہنے لگا ہوں: حنفیت نظریے کا نام ہے اللہ کے پیغمبر نے امت کو سنت دی ہے پیغمبر کے بعد صحابہ آئے سب سے بڑا صحابی ابو بکر

صدیق رضی اللہ عنہ تھا۔ صحابہ کے بعد سب سے بڑا عالم امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تھا ایک ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام تھا ایک ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مشن تھا۔ ایک ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا نام تھا ایک ابو حنیفہ کا مشن تھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام عبد اللہ ہے ننانوے فیصد مسلمان نہیں جانتے۔ ننانوے فیصد حنفی نہیں جانتے امام اعظم کا نام کیا ہے حضرت ابو بکر صدیق کا نام عبد اللہ تھا ابو بکر ان کا مشن تھا حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نام ان کا نعمان تھا۔ ابو حنیفہ ان کا مشن تھا، کیا معنی؟ ابو بکر کا معنیٰ پہلے کرنے والا۔

- پیغمبر دین کا اعلان کرے ابو بکر پہل کرنے والا۔
- پیغمبر ہجرت کا ارادہ کرے ابو بکر پیغمبر کو ساتھ لے جا کر پہل کرنے والا۔
- پیغمبر اگر کنواری لڑکی مانگ لے پہل کرنے والا ابو بکر ہے۔
- جہاد کا اعلان کرے تو پہل کرنے والا ابو بکر ہے۔
- پیغمبر دنیا چھوڑ جائیں تو حجرے میں پہل کرنے والا ابو بکر ہے۔
- پیغمبر حشر میں کھڑا ہو گا تو پہل کرنے والا ابو بکر ہو گا۔
- پیغمبر جنت میں جائے گا تو پہل کرنے والا ابو بکر ہے۔ عبد اللہ نام تھا اور پہل کرنا ان کا مشن اور نظریہ تھا۔

کوفہ؛ اسلام کا قلعہ اور علم کی آماجگاہ:

پہل کرنا ان کا مشن تھا ابو حنیفہ کا نام نعمان تھا۔ حنیفہ کا معنیٰ ملت حنفیہ ایسا دین جو باطل سے الگ ہو جائے۔ حضرت امام ابو حنیفہ کوفے میں رہتے تھے اور کوفہ میں کمال یہ تھا حضرت عمر بن خطاب نے کوفہ کو دو مقصد کے لئے بنایا نمبر ایک چھاؤنی بنائی اسلام کو مضبوط کر دیا جائے۔ نمبر دو یونیورسٹی بنائی تاکہ علم کو پھیلایا جائے حضرت عمر بن

خطاب نے یونیورسٹی کوفہ میں بنائی اور اس کا انچارج عبد اللہ بن مسعود کو بنادیا۔اس کو چھاؤنی بنایا اور اس کا امیر سعد بن ابی وقاص کو بنادیا۔ بعد میں اللہ نے امام ابو حنیفہ کو کوفہ میں پیدا کیا اسلام کی سب سے بڑی چھاؤنی کوفہ میں تھی اسلام کا سب سے بڑا مرکز یہ بھی کوفہ میں تھا۔ لوگ غلام بنے، عورتیں باندیاں بنیں کوفہ میں آئے کوئی ایران کا غلام وہ بھی کوفہ میں ایران کی باندی وہ بھی کوفہ میں شام کی باندی وہ بھی کوفہ میں خراسان کے غلام وہ بھی کوفہ میں وہ باہر سے آئے تو دین کو لے کر آئے نظریات کو لے کر آئے وہ حملہ آور ہوتے وہ غلام بھی تھے۔وہ مغلوب بھی تھے۔غلامی ہونے کا دکھ ایک تھا مغلوب ہونے کا دکھ ایک تھالوگ آئے دین کو مٹانے کی سازشیں کوفہ میں ہونے لگیں اللہ نے امام ابو حنیفہ کو کوفہ میں پیدا کیا۔رب قرآن میں کہتا ہے وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

پ5 سورۃ النساء آیت125

ابو بکر اور ابو حنیفہ دونوں مشن کا نام ہیں:

حنیف اس دین کا نام ہے کہ باطل الگ ہو جائے حق الگ ہو جائے۔ابو حنیفہ سے اللہ نے دین کا کام لیا باطل کو الگ کیا، حق کو الگ کیا۔ کتابوں میں لکھ دیا۔ ابو بکر نے پیغمبر کے ہر معاملہ میں پہل کی ہے قرآن کہتا ہے "والذی جاء بالصدق وصدق بہ" نبی شریعت کو لے کر آیا نبی حق کو لے کر آیا ابو بکر حق کو قبول کرنے میں پہل کرنے والا۔ ابو حنیفہ حق کو لکھنے میں پہل کرنے والا ابو بکر مشن کا نام ہے ابو حنیفہ مشن کا نام ہے وہ دین کو پھیلانے میں پہل کرنے والا اور یہ دین کو لکھ کر محفوظ کرنے میں پہل کرنے والا۔ابو بکر ایک مشن ہے بولیں ابو بکر ایک؟ (سامعین... مشن ہے) اور

ابو حنیفہ ایک نظریہ اور مشن ہے۔

رافضی اور نیم رافضی:

میں اس لئے کہتا ہوں کہ جس طرح ابو بکر کے نام کو لوگ نہیں جانتے مشن کو جانتے ہیں اور مشن صدیقی کو مٹانا روافض کے بس میں نہیں ہے ابو حنیفہ کا لوگ نام نہیں جناتے مشن جانتے ہیں اور نیم رافضی کے لئے ابو حنیفہ کے مشن کو مٹانا بس میں نہیں ہے صحابہ کا دشمن پیدا ہوا رافضی بنا۔ ابو حنیفہ کا دشمن پیدا ہوا نیم رافضی بنا۔ رافضی الٹا لٹک جائے ابو بکر کا مشن زندہ ہے نیم رافضی جلتا رہے ابو حنیفہ کا مشن زندہ ہے۔ کوئی اس مشن کو مٹا سکتا ہے؟ نہیں مٹا سکتا جو مٹانا چاہتے ہیں بڑے شوق سے لگائیں زور۔

جذباتی اور نظریاتی وابستگی میں فرق:

تو میں نے ایک معنیٰ بیان کیا سنی کا تو کچھ سمجھ آیا۔ دوسرا میں نے بیان کیا حنفی کا کچھ سمجھ آیا۔ تیسرا میں نے بیان کیا نظریاتی کا یہ نظریاتی عنوان ہے۔ حنفیت یہ نظریاتی مسئلہ ہے نظریاتی وابستگی اور ہوتی ہے جذباتی وابستگی اور ہوتی ہے۔ میں آخری بات کر کے بات ختم کرنے لگا ہوں ایک ہوتی ہے وابستگی نظریاتی ایک ہوتی ہے وابستگی جذباتی۔ مقرر اچھا آیا ہم جڑ گئے مقرر اچھا نہ آیا ہم بدل گئے، خطیب اچھا تھا ہم اکٹھے ہو گئے خطیب صاحبِ لسان نہیں تھا ہم بدل گئے۔ نہیں ہماری سنت سے وابستگی نظریاتی ہے۔ جذباتی نہیں ہے حنفیت سے وابستگی جذباتی نہیں ہے نظریاتی ہے۔ سنت کو ہم نے مانا نظریہ سمجھ کر ابو حنیفہ کو ہم نے مانا نظریہ سمجھ کر جسم کٹتا ہے نظریات نہیں چھوڑنے، ملک بدر ہونا ہے نظریہ نہیں چھوڑنا۔ قید آتی ہے نظریہ نہیں چھوڑنا

میں اس لئے کہتا ہوں ذہن نشین کرلو جب تک خدا نے زندگی رکھی اس نظریہ سنت کو بیان کیا جائے گا سنت کے نظریہ کو بیان کیا جائے گا اور حنفیت کے نظریہ کو بیان کیا جائے گا ہماری سنت سے وابستگی جذباتی نہیں نظریاتی ہے ہم نے ابو حنیفہ سے وابستگی اختیار کی جذباتی نہیں نظریاتی ہے۔

آپ بتاؤ آپ میں سے وہ آدمی جو سنت کو مانتا ہو اور نظریاتی سمجھ کر جس کی سنت سے وابستگی ہے نظریاتی؛ جذباتی نہیں ہے وہ ہاتھ کھڑے کرو اور جن کی حنفیت سے وابستگی جذباتی نہیں ہے نظریاتی ہے وہ کون سے ہیں؟ کوئی دوچار اور بھی ہوں گے درمیان میں بابا تمہیں شک ہے قاری ہو تو ہاتھ کھڑے کرو مولوی ہو تو ہاتھ کھڑے کرو میں اسٹیج پہ بیٹھ کے دونوں ہاتھ کھڑے کرتا ہوں مجھے شرم نہیں آتی۔ تمہیں کیوں آتی ہے؟ میں اس لئے آپ سے کہتا ہوں یہ جو پھس پھسی باتیں کرتے ہیں انہوں نے نظریہ سمجھ کر قبول نہیں کیا۔ نظریہ سمجھ کر قبول کرنے والا وہ پھس پھسی باتیں نہیں کرتا وہ بے جھجھک ہو کے بیان کرتا ہے وہ اپنے مؤقف کو جرات سے بیان کرتا ہے۔ اللہ مجھے اور آپ کو جذبات سے ہٹ کے نظریاتی وابستگی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب بتاؤ سنی سن سے ہے یا سنت سے ہے؟ (سامعین ... سنت سے ہے) اور سنت بیداری کا نام ہے سونے کا نام ہے (سامعین ... بیداری کا) بیدار ہو جاؤ گے ناں۔

تعویذ برائے حفاظت خناس:

میں نے مکہ اور مدینہ میں یہ جو تھوڑی سی بات کی ہے ناں میں اکثر احباب سے کہتا ہوں اس پر ہم نے مستقل تعویذ تیار کر دیا ہے۔ آپ پتہ نہیں تعویذ کے قائل ہو کہ نہیں اب ایک نیا فتنہ تعویذ شرک ہے اللہ کا نام لینا دین ہے اللہ کے قرآن کو سر

پر رکھنا دین ہے اور اللہ کے نام کو گلے میں باندھنا شرک ہے۔ نہیں سمجھے کہتے ہیں اللہ کا نام لینا دین ہے فاتحہ پڑھ کے پھونک دو تو دین ہے فاتحہ لکھ کے گلے میں لٹکالو تو شرک ہے کیوں بھائی۔ شرک کیسے ہوا۔؟ اگر آپ کے گھر میں قرآن ہو تو آپ کہاں رکھتے ہو (بلندی پر) اور اگر کوئی اللہ کا نام لکھ کر گلے میں لٹکاتا ہے وہ عظمت اور محبت کے لئے یا پوجنے کے لئے (سامعین ... محبت کے لئے) جس کو پوجا جائے اس کو آدمی گلے میں باندھتا ہے یہ بڑی کم عقلی کی باتیں ہیں۔

میں نے اس لئے کہا پتہ نہیں آپ تعویذ کو مانتے بھی ہو کہ نہیں، مانتے ہو تو تمہاری مرضی نہیں مانتے تو تمہاری مرضی ایک ہوتا ہے تعویذ جنات سے بچنے کے لئے ایک ہوتا ہے تعویذ خناس سے بچنے کے لئے کس سے بچنے کے لئے اپنی طرف سے ترجمہ نہیں کرنا قرآن پڑھ کے کہتا ہوں "مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ" خناس وہ ہے جو لوگوں کے دل میں وسوسے ڈالے وہ وسوسے ڈالتے ہیں آپ قبول کرتے ہیں ہمارا زور لگتا ہے روزانہ کہ وسوسے دور کرو۔ تو ان کے ذمہ وسوسے ڈالنا اور ہمارے ذمہ وسوسے دور کرنا۔ اپنے گھر کو خناس سے محفوظ کرنا چاہو تو تعویذ باہر رکھا ہوا ہے وہ لے لو اس تعویذ کا نام کیا ہے "مکہ اور مدینہ والوں سے اہل حدیثوں کے شدید اختلافات " اگر تمہاری دکان پہ آئے ناں کہ میں مکہ اور مدینہ والا تو آپ نے کہنا ہے اس کو دیکھ ذرا اس تعویذ کو گلے میں میں باندھنے کی ضرورت نہیں ہے ان شاء اللہ دیکھتے ہی دوڑ جائے گا۔

وما علینا الا البلاغ المبین

اس کے بعد حضرت متکلم اسلام نے سامعین کے درج ذیل سوالات کے علمی اور تحقیقی جوابات ارشاد فرمائے افادہ عام کی غرض سے ان کو یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

سوال:

ڈاکٹر ذاکر نائیک کی حقیقت کیا ہے؟

جواب:

میں کئی مرتبہ لاہور بیان کر چکا ہوں کہ ذاکر نائیک بے دین ہے، جاہل ہے لاعلم ہے عربی پر عبور نہیں ہے۔ عربی ادب کو نہیں سمجھتا۔ہاں انگلش زبان کو جانتا ہے انگریزی زبان جاننے والے کو عالم نہیں کہتے۔ ہاں علم آتا ہو انگریزی زبان میں بیان کر سکتا ہو یہ کوئی حرج کی بات نہیں ہے ذاکر نائیک کے پاس علم شریعت نہیں ہے۔ ذاکر نائیک کو ایک ایجنڈا دیا گیا ہے اس ایجنڈے کا نام ہے وحدت ادیان عالمی سطح پہ یہودیت نے ایک محنت شروع کی ہے۔ یہ تورات، انجیل، زبور، قرآن یہ سب ختم کر دو۔ یہ مسلمان یہودی سب ختم کر دو اور ایک مذہب ہو کہ اللہ کو ماننے والے جو بات تورات کہتی ہے وہ لے لو جو انجیل کہتی ہے وہ لے لو وہ وہ باتیں لے لو جو کافی ہیں اس کا نام ہے وحدت ادیان اس ایجنڈے کی تمہیدات اور آغاز اس ظالم نے شروع کی ہیں۔ ابھی بات سمجھ نہیں آرہی۔ لوگ کہتے ہیں وہ تورات کے حوالے ہی دیتا ہے ناں۔ بھائی تورات کے حوالے وہ دیں جس کو قرآن میں حوالے نہ ملیں ابھی تو قرآن میں حوالے بہت سارے پڑے ہوئے ہیں۔ آپ اتنی جلدی متاثر اللہ جانے کیوں ہو جاتے ہیں۔؟ میں اس لیے عرض کر رہا ہوں وحدت ادیان کے ایجنڈے پر کام کرتا ہے لوگ جو اس

کے علم کے دلدادہ ہیں وہ کہتے ہیں جی بہت بڑا عالم ہے اس سے سوالات کرو فوراً جواب دیتا ہے۔ فوراً جواب نہیں دیتا یہ آپ کو غلط فہمی ہے اگر آپ نے چٹ لکھی ہے اور فوراً جواب آئے وہ بات کرے اس ذاکر نائیک کے بارے میں جہاں تک میری معلومات ہیں اور جہاں تک میں نے معلومات کرائی ہیں۔ جو ساتھی گئے ہیں اس کے دروس میں شریک ہوتے ہیں میں ان کی بنیاد پہ کہہ رہا ہوں۔ سنی سنائی نہیں جو واقعتاً اس کام کے لیے گئے کہ وہاں تحقیق کریں۔ ذاکر نائیک کا طرز یہ ہے کہ جو سوال کرنا ہو پہلے چٹ دی جاتی ہے اور وہ اس سوال کی تیاری کرتا ہے جب چھ دن بعد اس کا درس ہوتا ہے بیان اور لیکچر ہوتا ہے اس بیان اور لیکچر کے دوران وہی آدمی کھڑا ہو کر اپنے سوال کو دہراتا ہے۔ جو چھ دن پہلے جمع کرا چکا ہوتا ہے اب ظاہر ہے کہ حوالے اس نے یاد کیے ہوئے ہیں اب جب بولتا ہے تو لوگ کہتے ہیں بڑا نالج ہے وہ آیات اور صفحے گنتا ہے بھائی چھ دن اس نے یاد کیا ہے پھر گن نہیں سکتا۔ یہ ہے طریقہ اس کے حوالے بیان کرنے کا اب لوگ اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ آدمی سو چیزوں کا جواب ایک ہفتہ تیاری کر کے دے دے تو جو بھی چٹیں آئیں گی وہ سو سے باہر نہیں ہوں گی سو کے اندر ہی رہنا ہے۔ تو حوالے تو آدمی کو یاد ہو جاتے ہیں اس لیے ذاکر نائیک کے اصول ذاکر نائیک کے مسائل یہ شریعت کے سراسر خلاف ہیں۔

اس پر آپ نے تفصیلاً گفتگو سننی ہو تو باہر آپ کو سی ڈی کے اندر میرا بیان ملے گا جس میں؛ میں نے ذاکر نائیک کی کلاس لی ہے یہ آڈیو کیسٹ میں ہو گا۔ میں نے اس کے نظریات پہ گفتگو کی ہے جاوید غامدی کے نظریات ویڈیو سی ڈی میں ریکارڈ کر دیے ہیں آڈیو الگ ملے گی آپ کو۔ ہم نے ارادہ کیا ہے ان شاءاللہ یہ جو فرقے آ

رہے ہیں ایک ایک کے خلاف بیان قلم بند بھی کردو اور اس کو ریکارڈ بھی کرادو تاکہ لوگ اس کو سنتے اور پڑھتے رہیں۔

سوال:

کیا خانہ کعبہ کی تعمیر جس طرح مکہ میں موجود ہے اس طرح آسمانوں پر بھی موجود ہے؟

جواب:

دیکھیں آسمانوں پر تعمیر نہیں ہوتی ایک ہوتا ہے بیت المعمور اور ایک ہے بیت اللہ یہ جو خانہ کعبہ ہے مسجد حرام کے درمیان اسے بیت اللہ کہتے ہیں اور اس کے محاذات پر جو جگہ ہے اس کے بالکل مساوی اسے بیت المعمور کہتے ہیں جو عرش پر ہے اس میں ضروری نہیں ہے کہ تعمیر اس کوٹھے کی طرح ہو اس کے اوپر جتنی جگہ چلتی ہے اس ساری جگہ کا نام بیت اللہ اور کعبہ شمار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب نماز پڑھے تو نماز کے دوران بالکل کعبۃ اللہ کی طرف انسان منہ نہیں کرسکتا اب جو کعبہ کے نیچے رہتے ہیں وہ کس طرف منہ کریں گے جو کعبہ سے اوپر رہتے ہیں وہ کس طرف منہ کریں گے ساتوں زمینوں کے نیچے ساتوں آسمانوں کے اوپر ساری کی ساری جگہ یہ بیت اللہ اور خانہ کعبہ ہی شمار ہوتا ہے خاص کمرے کی طرف منہ کرلو تو بھی کعبہ کی طرف اس کے محاذات اوپر کی طرف کرلو تو بھی خانہ کعبہ کی طرف جو اوپر ہے اس کا نام ہے بیت المعمور وہ عمارت ہو تو بھی ٹھیک ہے عمارت نہ ہو تو بھی ٹھیک ہے۔

سوال:

مولانا کوہاٹی صاحب کیا دوبارہ غیر مقلد ہو گئے ہیں؟ غیر مقلدوں نے اشتہار پر ان کا نام دیا ہے۔

جواب:

صادق کوہاٹی سے میری گفتگو جبو آنہ جھنگ میں ہوئی تھی تو ان کی مسجد میں جا کے ہوئی تھی۔ صادق کوہاٹی نے چیلنج کیا میں اتفاقاً اس بستی میں تھا میں نے کہا چیلنج قبول کرو ان کی مسجد میں ہماری گفتگو ہوئی جس کی وڈیو بھی اورآڈیو بھی غیر مقلدوں نے بنائی ہے ۔ میں تو اچانک گیا وہ تو باقاعدہ اس کا پروگرام ریکارڈ کر رہے تھے مگر وہ آڈیو بھی پی گئے اور ویڈیو بھی پی گئے اس کے بعد صادق کوہاٹی صاحب نے فون پر مجھ سے از خود رابطہ کیا میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا تشریف لائیں میرے پاس سرگودھا مرکز میں آئے ہماری بند کمرے میں ملاقات ہوئی اگر صادق کوہاٹی صاحب انکار کر دیں گے ۔ میں اس بند کمرے کی ویڈیو بھی لے آؤں گا۔ میں نے آج تک اس کا اظہار نہیں کیا تھا اب میں چلو کرتا ہوں۔ اس کی پہلی خلوت کی گفتگو کی بھی سی ڈی بنائی ہے جب انکار کریں گے تو میں اس کو بھی لاؤں گا۔

اس نے کہا میں تین طلاق کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں میں اہل حدیث نہیں میری مجبوریاں تھیں تو میں گیا تھا۔ میں تو دیوبندی ہوں۔ میں نے کہا اگر آپ دیوبندی ہیں تو مجھے تو کوئی اعتراض نہیں۔ آپ تشریف لائیں مولانا آئے اس وقت میں جیل میں تھا۔ مولانا کو ساتھی لائے انہوں نے تحریر لکھی اپنے ہاتھ سے دستخط کر دیے پھر مولانا نے ویڈیو اپنا بیان ریکارڈ کرایا ڈیڑھ دو گھنٹے کا۔ اس نے بیان ریکارڈ کرایا کہ غیر مقلدوں

کو میں نے کیوں چھوڑا ہے یہ غلط یہ غلط۔ میں نے وہ بھی ریکارڈ نہیں کرایا میں تو تھا ہی اندر (جیل میں) باہر تھا ہی نہیں خیر یہ میرے ساتھ ایک عرصہ تک چلتے رہے لاہور سرگودھا کراچی تک ہم نے پروگرام اکھٹے کیے انہوں نے کہا جگہ دو میں نے اس کو راولپنڈی کرائے کا ایک مکان لے کر دیا۔ کہتا ہے مجھے بڑی مسجد دو میرے پاس بڑی مسجد نہیں تھی۔

میں نے لاہور مولانا عبد الشکور حقانی دامت برکاتہم سے رابطہ کیا مولانا نے اپنے احباب سے مشورہ کرکے مسجد دلوادی۔ کوہاٹی صاحب نے کہا مسجد چھوٹی ہے مجھے بڑی دو۔ میں نے کہا بڑی کہاں سے دیں میرے اپنے مدرسہ میں مسجد نہ چھوٹی ہے نہ بڑی ہے پکی ہے نہ کچی (اب الحمد للہ مسجد بن چکی ہے) میں نے کہا میرے مدرسے میں مسجد بھی نہیں ہے میں تمہیں شاہی مسجد بنا کر کہاں سے دوں۔ مسجد دو۔ نہیں ہے۔ پیسے دو۔ نہیں ہیں۔ مدرسہ بناؤ بھائی گنجائش نہیں ہے کیا کریں۔؟ کہتا ہے مولانا عبد الشکور حقانی کا مدرسہ بن سکتا ہے تو میرا نہیں بن سکتا؟ میں نے کہا مولانا عبد الشکور حقانی نے تو بیس سال محنت کی ہے مطلب یہ ہے کہ یوں باتیں چلتی رہیں چلتی رہیں میں بالآخر صادق کوہاٹی سے رابطہ منقطع کر دیا آج نہیں رمضان سے قبل کم از کم آج سے ڈیڑھ ماہ گزرا ہو گا کہ میں نے فون نہیں کیا میں نے رابطہ بالکل منقطع کر دیا کہ مولانا کے بار بار مطالبے میرے بس میں نہیں ہیں اور جہاں مولانا بیان کرتے اتنی غلط اور اتنی سخت زبان استعمال کرتے کہ اسٹیج پر بھی آدمی کو سنتے شرم آتی۔

میں نے بارہا کہا کہ مولانا اس زبان کو بدلیں یہ زبان دیوبندیت کے اسٹیج پہ نہیں چلتی۔ آپ زبان بدلیں تو خرچا وغیرہ جو اللہ توفیق دے گا وہ ہوتا رہے گا اب بعد

میں مجھے پتہ چلا کہ کوہاٹی صاحب پھر غیر مقلد ہو گئے ہیں، ہو گئے ہوں گے۔ اب سی ڈی آگئی ہے میں نے کہا بہت اچھا اب سی ڈی کہاں ہے؟ میں نے کہا وہ دیکھو۔ آپ کہتے رہے غیر مقلد جھوٹے ہیں کہتا ہے میں اس سے توبہ کرتا ہوں میرے پاس ایک ویڈیو ریکارڈنگ پڑی ہے بند کمرے کی کہتا ہے یہ طالب الرحمٰن نہیں یہ طالب الشیطان ہے۔ عبد الرحمٰن شاہین نہیں عبد الرحمٰن لکھی ہے۔ یہ لفظ ہیں تو اصل میں یوں بدلنے کا اعتبار نہیں ہوتا۔ وہ دیوبندی ہوئے تھے ہمارے پاس آئے تھے ہم نے قبول کیا تھا۔ اب چلے گئے ہیں ہم نے تب بھی قبول کر لیا ہے۔ وہ آئے تھے ہم نے کہا ٹھیک ہے وہ چلے گئے ہم نے کہا پھر بھی ٹھیک ہے۔ ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا میں نے کہا نہ ہم جھوٹ بولتے ہیں نہ ہم غلط بات سے کام لیتے ہیں۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے اللہ ہمیں اغراض سے پاک صاف اپنے مسلک پہ رہنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

قرآن وسنت کانفرنس

جامع مسجد اسامہ، سلطان پور حویلیاں

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضللہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا و مولنا محمدا عبدہ ورسولہ فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم
وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

پ28 سورۃ الحشر آیت نمبر 7

عن علی رضی اللہ عنہ قال إنی قد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم یقول ألا إنہا ستکون فتنۃ فقلت ما المخرج منہا یا رسول اللہ ؟ قال کتاب اللہ فیہ نبأ ما کان قبلکم وخبر ما بعدکم وحکم ما بینکم وھو الفصل لیس بالھزل من ترکہ من جبار قصمہ اللہ ومن ابتغی الھدی فی غیرہ أضلہ اللہ وھو حبل اللہ المتین وھو الذکر الحکیم وھو الصراط المستقیم ھو الذی لا تزیغ بہ الأھواء ولا تلتبس بہ الألسنۃ ولا یشبع منہ العلماء ولا یخلق علی کثرۃ الرد ولا تنقضی عجائبہ ھو الذی لم تنتہ الجن إذا سمعتہ حتی قالوا {إنا سمعنا قرآنا عجبا یھدی إلی الرشد من قال بہ صدق ومن عمل بہ أجر ومن حکم بہ عدل ومن دعا إلیہ ھدی إلی صراط مسقیم۔

ترمذی ج2 ص118 رقم الحدیث 2906

عَنْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي، فَإِنَّ لَهُ مِنَ الأَجْرِ مِثْلَ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ۔

شرح السنۃ جز 1 ص 36

عن علی قال قلت : یا رسول اللہ إن نزل بنا أمر لیس فیہ بیان أمر ولا نہی فما تأمرنا قال تشاورون الفقہاء والعابدین۔

المعجم الاوسط ج 1 ص 172

یارب صل وسلم دائما ابدا
علی حبیبک خیر الخلق کلھم
ھو الحبیب الذی ترجی شفاعتہ
لکل ھول من الاھوال مقتحم

درود شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ اسرار محبت جس نے سمجھائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھاکے پھول برسائے
سلام اس پر جو خوں کے پیاسوں کو قبائیں دیتا تھا
سلام اس پر کہ جو گالیاں سن کر دعائیں دیتا تھا
سلام اس پر کہ جس کے گھر نہ چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا
سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا

سلام اس پر جو بھوکا رہ کر اوروں کو کھلاتا تھا
سلام اس پر جس کھول دیں مشکیں اسیروں کی
سلام اس پر کہ جس نے بھر دی جھولیاں فقیروں کی
کب یاروں کو تسلیم نہیں کب کوئی عدو انکاری ہے
اس کوئے طلب میں ہم نے بھی دل نذر کیا جاں واری ہے
کچھ اہل ستم کچھ اہل حشم میخانہ گرانے آئے تھے
دہلیز کو چوم کے چھوڑدیا دیکھا کہ یہ پتھر بھاری ہے
زخموں سے بدن گلزار سہی تم اپنے شکستہ تیر گنو
خود ترکش والے کہہ دیں گے یہ بازی کس نے ہاری ہے

تمہید:

میرے نہایت معزز واجب الاحترام علماء کرام اور میرے نہایت قابل صد احترام بزرگو مسلک اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیور نوجوانو اور دوستو، بزرگو! ہماری آج کی کانفرنس کا عنوان ہے "قرآن وسنت کانفرنس" آپ حضرات کے سامنے ممکن ہے کہ اس کانفرنس کا عنوان اس طرز پر پہلی بار آیا ہو عموماً ہمارے ہاں جو جملے استعمال کیے جاتے ہیں وہ ہوتے ہیں قرآن وحدیث لیکن ہم نے قرآن وحدیث کا عنوان بدل کر قرآن وسنت کی بات کی ہے اس لیے کہ اللہ رب العزت نے ہمیں قرآن مقدس بھی عطافرمایا اور اس قرآن کریم کو سمجھانے کے لیے اللہ جل مجدہ نے اپنا پیغمبر حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم بھی عطافرمایا۔ اللہ رب العزت نے قرآن دیا قرآن کے ساتھ اللہ رب العزت نے پیغمبر عطاکیا۔ اگر اللہ پیغمبر

کو درمیان میں واسطہ نہ بناتے براہِ راست اللہ یہ قرآن عطا فرماتے اس قرآن کو اٹھانے کی ہمت اس انسان کے اندر نہ تھی۔ اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا۔

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

پ28 سورة الحشر آیت21

اگر اس قرآن کو میں پہاڑ پہ اتار دیتا تو یہ پہاڑ قرآن کے اس بوجھ کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے اور ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ اس قرآن کو اٹھانا پہاڑ کے بس میں نہیں تھا۔

جلال اور جمال:

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یا اللہ! جس قرآن کو اٹھانے کی پہاڑ میں ہمت نہ تھی ہم دیکھتے ہیں کہ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کا ایک نو سال کا بچہ قرآن کو اٹھالیتا ہے جس قرآن کو اٹھانے کی ہمت پہاڑ میں نہ تھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی ایک معصوم سات سال کی بچی اپنے سینے میں قرآن کو اٹھالیتی ہے آخر کوئی وجہ تو ہو گی؟

جلالی کلام براستہ جمالی لسان:

دارالعلوم دیوبند کے 40 سالہ مہتمم حضرت مولانا قاری محمد طیب نور اللہ مرقدہ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں فرماتے ہیں پہلے مثال سمجھو ایک سورج ہے ایک چاند ہے سورج کی روشنی اپنی ہے مگر چاند کی روشنی اپنی نہیں ہے آدمی جون اور جولائی کی گرمی میں کپڑے اپنے بدن سے اتار کے سورج کے سامنے بیٹھے انسان کا وجود سورج کی تپش کو برداشت نہیں کر سکتا اور اگر دوپہر کو انسان سورج کو دیکھنا چاہے تو انسان کی آنکھیں سورج کی روشنی کو برداشت نہیں کر سکتی لیکن اگر

چودھویں رات کو چاند نکل آئے اور آپ اپنے جسم سے قمیض اتار دیں اور چاند کے سامنے بیٹھیں تو جسم اس چاند کی میٹھی میٹھی حرارت کی وجہ سے یہ جسم راحت محسوس کرتا ہے اور اگر چاند چودھویں کا ہو اور آپ اوپر نگاہ اٹھا کر دیکھیں تو چاند کو دیکھنے میں لذت محسوس ہوتی ہے۔ وجہ کیا ہے؟ ایک طرف سورج کا جلال ہے دوسری طرف چاند کا جمال ہے جب سورج اپنے جلال پہ آیا اس کو دیکھنے کی آنکھ میں ہمت نہیں ہے سورج اپنے جلال پہ ہے اس کو برداشت کرنے کی وجود میں سکت نہیں۔

لیکن سورج کی جلالی روشنی جب چاند کے جمال سے ہو کر آئی ہے پھر اس کے دیکھنے میں انسان کو مزہ آتا ہے جب سورج کی حرارت چاند کے جمال گزری ہے پھر انسان کو لذت آتی ہے۔ تو رب کا کلام جلالی تھا لیکن پیغمبر کے جب جمالی سینہ پہ اترا ہے تو وہ قرآن جس کو پہاڑ میں اٹھانے کی ہمت نہ تھی یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال کی برکت ہے کہ سات سال کا بچہ بھی قرآن اٹھا لیتا ہے۔

تو قرآن کریم کو ہم تک پہنچانے میں واسطہ اللہ رب العزت نے ایک پیغمبر کی ذات کو بنایا۔ میں کہتا ہوں یہ بنیادی گفتگو آپ ذہن نشین فرمالیں تو پھر اگلی بات سمجھنا بہت آسان ہو گی۔

جلالی اور جمالی کلام کے اثرات:

اللہ نے براہ راست قرآن نہیں دیا بلکہ درمیان میں پیغمبر کو واسطہ بنایا ہے اس لیے کہ اللہ کا جلالی کلام انسان کے بس میں نہیں تھا کہ اس کو سہ سکتا تو رب نے اپنے جلال اور امت کے درمیان اپنے پیغمبر کو واسطہ بنا دیا ہے۔ یہی بات میں کہتا ہوں کبھی کبھی آپ دیکھیں ناں ایک مولوی ہے اور ایک قاری ہے عموماً قاریوں میں اکثر

بنسبت مولویوں کے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ قاری ہر وقت جلالی کلام کو دوہرا رہا ہوتا ہے۔ تو جلال کا اثر تو پڑے گا ناں۔ اس لیے ہم کہتے ہیں کہ قاری صاحب اپنے جلال کو کم کرنے کے لیے کبھی شیخ کی صحبت میں کچھ وقت گزاریں۔ اگر شیخ کی صحبت میسر نہ ہو تو بستر اٹھا کے چند دن تبلیغی جماعت میں لگائے۔ ان شاء اللہ کچھ جلال میں کمی واقع ہو جائے گی۔ جلال اور جمال میں بڑا فرق ہے ناں۔ اللہ ہمیں اپنے جمال کے پر تو عطاء فرمائے۔ جلال کو سہنا انسان کے بس میں نہیں ہے جمال انسان سہہ سکتا ہے جلال اور جمال پہ میں ایک بات کہتا ہوں۔ آپ حضرات نے دیکھا کہ پانچ نمازیں فرض ہیں لیکن فجر، مغرب اور عشاء میں قرات جہراً ہوتی ہے۔ ظہر اور عصر میں قراۃ سراً ہوتی ہے آخر اس میں کوئی حکمت تو ہو گی ناں۔

سری اور جہری قرات کے رموز:

اس میں حکمتیں کئی ہیں کہ فجر، مغرب اور عشاء میں قرات بلند آواز سے ہے جسے جہری کہتے ہیں ظہر، عصر میں قرات آہستہ آواز سے ہے جسے سِرّی کہتے ہیں دن کی نماز میں سراً اور رات کی نماز میں جہراً۔ وجہ یہ ہے کہ اللہ کی دو صفتیں ہیں:

- ✓ ایک جلال ہے۔
- ✓ دوسری جمال ہے۔

دن کو صفتِ جلال کا ظہور ہے رات کو صفتِ جمال کا ظہور ہے اور جب بڑا جلال کے اندر آجائے اس کے سامنے بولنے کی ہمت کوئی نہیں کرتا۔ لیکن جب بڑا جمال کے اندر ہو تو پھر چھوٹے بڑوں کے سامنے بول پڑتے ہیں۔ اس لیے آدمی دن کو بولنے کی ہمت نہیں کرتا دن کو آہستہ آہستہ پڑھتا ہے لیکن جوں ہی سورج غروب

ہوتا ہے ناں۔ پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قاری وجد میں آکر تلاوت کرتا ہے اللہ کی صفت جمال جو آگئی جلال اور جمال میں بڑا فرق ہے۔

خیر! میں نے پہلی بات عرض کی ہے اللہ کے کلام اور ہمارے درمیان پیغمبر کا واسطہ ضروری تھا۔ جلالی کلام کو ہم برداشت نہ کرسکتے اگر درمیان میں پیغمبر کا جمالی سینہ اور پیغمبر کی جمالی زبان مبارک نہ ہوتی۔

متن قرآن اور شرح قرآن:

پھر پیغمبر اور ہمارے درمیان ایک واسطہ ہے اس واسطے کا نام ہے اصحاب پیغمبر۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابہ کرام کے واسطے سے یہ قرآن ہمیں ملا ہے اب اس پر بھی لوگ اعتراض کرسکتے تھے۔ یہ عجیب بات ہے اللہ نے قرآن کریم جو پیغمبر کو دیا ہے وہ بغیر لکھے ہوئے دیا ہے اور پیغمبر نے جو قرآن کریم صحابہ کو دیا ہے وہ بغیر لکھے ہوئے دیا ہے لیکن جو صحابہ نے ہمیں قرآن دیا ہے وہ لکھ کر دیا ہے۔ کہیں صحابہ نے قرآن بدل نہ دیا ہو کہیں اس میں تحریفات نہ کردی ہوں العیاذ باللہ مرضی کے ساتھ قرآن میں مداخلت نہ کی ہو۔ یہ اعتراض ہوسکتا تھاناں؟

یہ اعتراض اہل تشیع نے کیا ہے روافض نے کیا ہے خالق نے اس اعتراض کا جواب بھی قرآن میں عطا فرمایا ہے قرآن کریم کا ایک متن ہے ایک قرآن کریم کی شرح ہے سورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یہ قرآن کا متن ہے الم سے لے کر والناس تک یہ پوری قرآن کی شرح ہے قرآن کا متن ختم ہوا شرح شروع ہوتی ہے اللہ نے شرح کو شروع کرتے وقت اس سوال کا جواب دیتے ہیں تمہارے ذہن میں سوال آسکتا تھا کہ رب نے قرآن پیغمبر کو بن لکھے دیا پیغمبر نے صحابہ کو قرآن بن لکھے

دیا۔ تو صحابہ نے لکھ کر جو دیا ممکن ہے بدل دیا ہو۔

صحابہ دین متین کے امین ہیں:

صحابی نے لکھ کر جو دیا ممکن ہے درمیان میں اضافہ کر دیا ہو اللہ نے فرمایا نہیں ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۔ علماء تو بڑی آسانی کے ساتھ سمجھتے ہیں عوام کے لیے ایک بات کہتا ہوں۔ عربی زبان کیا، پنجابی، اردو، پشتو، ہر زبان میں اشارے ہوتے ہیں قریب یا بعید کے لیے اگر کوئی چیز موجود ہو یا سامنے ہو تو اسم اشارہ قریب کا استعمال ہو گا جیسے ہم "یہ" کہتے ہیں۔ اگر کوئی چیز غائب ہو یا چیز دور ہو وہاں اسم اشارہ بعید کا آتا ہے جیسے ہم "وہ" کہتے ہیں۔ اب اگر چیز موجود اور سامنے ہو اسے کہتے ہیں "یہ" عربی میں کہتے ہیں "ھٰذا" اگر کوئی چیز دور اور غائب ہو عربی میں کہتے ہیں "ذالك" سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اللہ نے جو قرآن ہمیں دیا ہے یہ قرآن غائب تو نہیں ہے قرآن تو موجود ہے یہ قرآن بعید تو نہیں ہے۔ یہ قرآن قریب ہے اللہ فرماتے الم ھٰذا الکتاب لا ریب فیہ۔ یہ جو قرآن ہے اس قرآن میں کوئی شک نہیں ہے اللہ نے "ذٰلك" "وہ" کیوں فرمایا؟ اُس قرآن میں کوئی شک نہیں ہے۔ مفسرین کے حوالے سے یہ جواب بڑا ہی لاجواب ہے۔ اس کا جواب کیا تھا کہ رب کے علم میں تھا آئندہ یہ اعتراض ہونا تھا ممکن ہے صحابہ نے بدل دیا ہو۔ تو رب نے فرمایا الم ذالك ارے:

- وہ قرآن جو ابو بکر رضی اللہ عنہ لکھوا کر دے گا۔
- ذالك وہ قرآن جو عمر بن خطاب لکھوا کر دے گا۔
- ذالك وہ قرآن جو عثمان لکھ کر تمہیں دے گا۔
- ذالك وہ قرآن جو علی لکھ کر تمہیں دے گا۔

❖ ذالك وہ قرآن جو امیر معاویہ لکھ کر تمہیں دیں گے۔

❖ ذالك وہ قرآن جو حضرت زید لکھ کر دیں گے۔

جو میں نے قرآن پیغمبر کو دیا ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے جو پیغمبر نے صحابہ کو دیا ہے اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے۔ میں نے بن لکھے دیا وہ بھی لاریب ہے میرے پیغمبر نے بن لکھے دیا وہ بھی لاریب ہے لیکن جو صحابہ تمہیں دیں گے الکتاب وہ لکھا ہوا ہو گا۔لاریب فیہ جو صحابی لکھ کر دے تم نے اس میں بھی شک نہیں کرنا۔

اس کے اندر بھی شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے اس لیے ہم کہتے ہیں قرآن ہو ناں تو کوئی کہتا ہے قرآن پاک کوئی کہتا ہے کلام پاک کوئی کہتا ہے کتاب پاک یہ تین الفاظ استعمال کیوں کرتے ہیں؟

- جب اس کا تکلم رب کرتا ہے اسے "کلام پاک" کہتے ہیں۔
- جب اس کا تکلم پیغمبر ادا کرتا ہے اسے "قرآن" کہتے ہیں۔
- جب صحابی لکھتا ہے تو پھر اس کو "کتاب" کہتے ہیں۔
- اللہ کے تکلم سے "کلام اللہ" بنتا ہے۔
- پیغمبر کے پڑھنے سے "قرآن" بنتا ہے۔
- صحابی کی تحریر سے "کتاب اللہ" بنتا ہے۔

اگر صحابی کو چھوڑ دیں تو پھر کتاب اللہ ثابت ہی نہیں ہوتی۔

قرآن تک پہنچنے کے واسطے:

اس لیے میں کہتا ہوں لوح محفوظ میں تھا وہ کیسے لکھا تھا۔ تیرے علم میں نہیں ہے میرے پاس آیا ہے مجھے معلوم ہے قرآن کیوں آیا ہے تو اللہ نے سب

اشکالات کو صاف کر دیا۔ اس لیے ہم کہتے ہیں قرآن اللہ کا ہے۔ اصل دین اللہ کا قرآن ہے لیکن قرآن تک پہنچنے کے لیے نمبر ایک پیغمبر چاہیے قرآن تک پہنچنے کے لیے نمبر دو پیغمبر کے صحابہ چاہئیں یہ واسطے چاہئیں اگر یہ دو واسطے درمیان سے نکال دیے جائیں پھر قرآن سمجھ میں نہیں آتا۔ اب معلوم ہوا کہ الفاظ قرآن کے لیے ہمیں پیغمبر کی ضرورت ہے الفاظ قرآن کے لیے ہمیں پیغمبر کے صحابی کی بھی ضرورت ہے۔ اگر صحابہ کو چھوڑ دیا جائے تو الفاظ قرآن سمجھ میں نہیں آتے۔ اچھا اگر صحابہ کو چھوڑ دیا جائے تو پھر معانی قرآن سمجھ میں نہیں آتے۔ جب الفاظ قرآن سمجھ نہیں آتے پھر معانی قرآن کیسے سمجھ آئیں گے؟

پیغمبر نے تو صحابہ کو سمجھا دیا صحابہ نے پیغمبر سے سیکھا، صحابہ دنیا سے رخصت ہو گئے ہمیں قرآن کون سمجھائے گا؟ کوئی ہمیں بھی سمجھانے والا ہونا چاہیے۔ بنیادی طور پہ قرآن کے تین حق بنتے ہیں۔ حقوق علماء نے کسی نے پانچ کسی نے سات بیان کیے خلاصہ طور پہ تین حق بنتے ہیں۔

حقوق قرآن:

- قرآن کی تلاوت کرنا۔
- قرآن کریم کو سمجھنا۔
- قرآن کریم پر عمل کرنا۔

یہ تین حق بنتے تھے۔ ایک ہے قرآن کو پڑھنا کوئی دنیا کا شخص یہ نہیں کہتا۔ کہ آدمی قرآن پڑھ سکتا ہے بغیر استاد کے۔ کوئی نہیں کہتا کہ آدمی قرآن پڑھ سکتا ہے بغیر قاری کے۔

- دیوبندی ہو اس کا نظریہ بھی یہی ہے کہ قرآن کے لیے قاری چاہیے۔
- بریلوی ہو اس کا بھی یہی نظریہ ہے قرآن کے لیے تمہیں قاری چاہیے۔
- اگر غیر مقلد ہو یہی نظریہ ہے قرآن پڑھنے کے لیے تمہیں قاری چاہیے۔

معلوم ہوا کہ جب تک قاری نہ ہو الفاظ قرآن ثابت نہیں ہوتے۔ لیکن قاری سے دلیل نہیں مانگی جاتی بغیر دلیل کے قاری سے قرآن پڑھا جاتا ہے۔

تعلیم قرآن اور تقلید:

کوئی ایک غیر مقلد اس دھرتی پر ثابت نہیں کیا جاسکتا جو قاری کے پاس جائے قاری نورانی قاعدہ کھول کر بیٹھ جائے یہ پوچھے دلیل دو وہ کہے یا یہ کہے جی دلیل دو وہ کہے یا یہ کہے دلیل دو اگر حفظ میں قاری کہہ دے ہمزہ لام زبر "ال" ح م زبر "حم" دال پیش دُ الحمد کوئی غیر مقلد نہیں کہتا قاری صاحب آپ نے ہمزہ پر زبر کیوں پڑھی ہے آپ نے لام پہ سکون کیوں پڑھا ہے آپ نے دال کے آخر میں ضمہ کیوں دیا ہے کوئی نہیں پوچھتا اگرچہ صرف و نحو کے بعد گرائمر کے بعد تو سمجھ لے گا ہمزہ وصلی تھا۔ یہ مفتوح ہوتا ہے لام تعریف کا تھا یہ ساکن ہوتا ہے دال مبتدا کی ہے یہ مرفوع ہوتی ہے۔ یہ دلائل بعد میں آئیں ہیں لیکن یہ دلائل بھی وہی دے گا جو گرائمر کو جانتا ہے۔ غیر مقلد تو گرائمر کا دشمن ہے۔ گرائمر کا تعلق عقل سے ہے یہ عقل کا دشمن ہے اس کو تو گرائمر آ نہیں سکتی۔ اس کے پاس دلیل کوئی نہیں تھی۔

میں کہتا ہوں بغیر دلیل کے اس سے پوچھو آپ نے الحمد پہ ہمزہ کے اوپر زبر کیوں پڑھی؟ کوئی دلیل نہیں تھی اگر بغیر دلیل کے شریعت پر عمل کر لینا یہ شرک ہے تو کیا بغیر دلیل کے قرآن لینا یہ شرک نہیں تھا۔ گیا تھا مدرسہ میں قرآن پڑھنے

کے لیے اور مشرک بن کے واپس آ گیا۔ میں کہتا ہوں نمبر ایک حق تو یہ تھا کہ قرآن کو پڑھنا۔ پڑھو گے کیسے؟ جیسے پیغمبر پڑھ کے سنائے۔ پیغمبر کیسے پڑھے گا؟ جیسے صحابی پڑھ کے سنا رہا ہے صحابی نے کیسے پڑھا؟ جیسے تابعی پڑھ کے سنا رہا ہے۔ تابعی نے کیسے پڑھا؟ جیسے تبع تابعی نے پڑھ کے سنایا ہے۔ الحمد کے شروع میں ہمزہ کی زبر ہے۔

❖ یہ تب تک ثابت نہیں ہوتی جب تک تو اعتماد نہ کرے۔
❖ یہ ثابت نہیں ہوتی جب تک تو اجماع امت کو نہ مانے۔
❖ یہ ثابت نہیں ہوتی جب تک تو قاری پر اعتماد نہ کرے۔

لوٹ کے بدھو گھر کو آئے:

یہ جو تو نے بھونک ماری ہے کہ نہیں جی اگر مسئلہ پوچھو اور دلیل نہ دو تو شرک ہے بغیر دلیل کے بات ماننا یہ شرک تھا۔ کیوں اتباع کا معنیٰ یہ تھا کہ بغیر دلیل کے بات مانو یہ پیغمبر کے ساتھ خاص ہے۔ تو توں نے جب اپنے بیٹے کو پڑھنے کے لیے مدرسے میں بھیجا تیرے بیٹے نے دلیل پوچھی ہے؟ قاری سے کہہ تو نے الحمد کے ہمزہ کے اوپر زبر کیوں پڑھی ہے؟ بغیر دلیل کے پڑھا پھر وہ مشرک بن گیا ناں۔ گیا تھا مدرسہ میں قاری بننے کے لیے اور گھر آیا تو مشرک بن کے آ گیا۔

اعتماد شرطِ اوّل ہے:

میں کہتا ہوں قرآن کریم کا لفظ بھی تب تک ثابت نہیں ہوتا جب تک قاری پہ اعتماد نہ کرو معنیٰ ثابت نہیں ہوتا فقیہ پر اعتماد نہ کرو عمل ثابت نہیں ہوتا جب تک شیخ وقت پر اعتماد نہ کرو۔ اعتماد کرو گے تینوں چیزیں آ جائیں گی اعتماد نہیں کرو گے تو کوئی بھی چیز نہیں آئے گی صرف الفاظ قرآن کے لیے ہم پیغمبر کے بھی محتاج ہیں پیغمبر کے

صحابہ کے بھی بولیں (سامعین ....محتاج ہیں) اگر صحابہ درمیان سے نکال دو الفاظ قرآن ثابت (سامعین... نہیں ہوتے)

اطاعت رسول یا بغض صحابہ:

توجہ رکھنا! میں نے ایک بات کرنی ہے اگر پیغمبر کے صحابہ کو درمیان سے نکال دو پھر الفاظ قرآن ثابت نہیں ہوتے۔ ضرور تجھے پیغمبر کے صحابی کو حجت ماننا پڑے گا اگر حجت نہیں مانتا الفاظِ قرآن بھی ثابت نہیں ہوتے ۔ بدبخت جو تو نے امت کو درس دیا اطیعو اللہ کے نام پہ فقہاء سے دور کیا اطیعو الرسول کے نام پہ فقہاء سے دور کیا۔ اطیعو اللہ اطیعو الرسول کے نام پہ عمر بن خطاب سے دور کیا عثمان و علی سے دور کیا اصحاب پیغمبر سے دور کیا۔ کیوں رب نے حکم دیا تھا اللہ کی اطاعت کا ہم صحابی کی بات کیوں مانیں؟

صحابہ معیار حجت اور غیر مقلدین کا نظریہ:

میرا سوال اگر تو نے صحابی کی بات نہیں مانی تو پھر قرآن ہی ثابت نہ ہوا ان پھر نظریہ غلط ہو گیا جو نواب صدیق حسن خان دیتا ہے کہ صحابہ حجت نہیں ہیں۔ اس کا بیٹا نور الحسن بیان کرتا ہے اصحاب پیغمبر حجت نہیں ہیں۔

عرف الجادی ص 101

یہ جو غیر مقلدین نے نظریہ بیان کیا "اصحاب پیغمبر حجت نہیں ہیں" ہم آج تک سمجھے ہی نہیں ہیں۔ لوگ یہ سمجھتے رہے کہ غیر مقلد امام ابو حنیفہ کا دشمن ہے لوگ یہ سمجھتے رہے کہ یہ امام شافعی کا دشمن ہے۔ رب کعبہ کی قسم! نہیں یہ دھو کا لگا غیر مقلد امام ابو حنیفہ کا دشمن بعد میں ہے پیغمبر کے صحابہ کا دشمن پہلے ہے، صحابہ کا دشمن بعد

میں ہے خود پیغمبر کی ذات کا دشمن پہلے ہے اگر نہیں یقین آتا "طریق محمدی" اٹھا کے دیکھ لیجئے۔ طریق محمدی اٹھا کر دیکھ لیجئے محمد جونا گڑھی نے لکھا ہے کہتا ہے تم امام کی بات کرتے ہو تم صحابی کی بات کرتے ہو کہتا ہے اگر نبی بغیر وحی کے بات کہہ دے ہم پیغمبر کی بات کو حجت نہیں مانتے تم صحابہ کی بات کرتے ہو۔

طریق محمدی

یہ کیا کہتے ہیں ہم پیغمبر کی بات کو بھی (سامعین .... نہیں مانتے) یہ ہے اطیعوا الرسول لیکن پیغمبر کی بات کو بھی (سامعین .... حجت نہیں مانتے) صحابہ کی بات کو بھی نہیں مانتے۔ میں کہتا ہوں تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے تم نے سمجھا ہی نہیں غیر مقلد کتنا بڑا دشمن تھا دین کا۔ ہم نے سمجھا ہی نہیں کتنا بڑا بد عقیدہ تھا ہمارے علم میں نہیں اس کے نظریات کیا تھے؟ ہم اس کو توحیدی بھائی سمجھے۔

میں سندھ میں گیا ہوں بلوچستان میں گیا ہوں کشمیر میں گیا ہوں پنجاب کے چپہ چپہ پر گھوما ہوں غیر مقلدین کے اداروں کے سامنے کھڑے ہو کر میں نے اس بد عقیدہ کو للکارا ہے لیکن آج تک بحمد اللہ آج تک ہمارا جواب کوئی نہیں دے سکا نہیں غلط فہمی تھی کوئی کہتا ہے امین اللہ پشاوری کوئی کہتا ہے عبد السلام رستمی میں پشاور کی سرزمین پہ علماء کی موجودگی میں کہتا ہوں اگر عبد السلام رستمی نے غیرت کا دودھ پیا ہے وہ چیلنج کرے میں قبول کرتا ہوں نورستانی چیلنج کرے میں قبول کرتا ہوں تم تیار کر لو امین اللہ پشاوری کو۔ تمہیں غلط فہمی ہے تم نے شیخ شیخ کہہ کے اس کو سر پہ بیٹھا لیا ہے یہ شیخ نہیں ہے اگر شیخ ہوتا جہالت کی باتیں نہ کرتا۔

استقامت اور علماء دیوبند:

آپ یقین کریں جب اس کی باری آئے گی میں تذکرہ کروں گا عبد السلام نے کون سی جہالت کی باتیں کی ہیں تمہارے ہاں شیخ ہو گا میرے ہاں اس کی کوئی قیمت نہیں ہے جو میرے امام پہ بھونکتا ہے میرے ہاں اس کی جوتی کی نوک کے برابر بھی قیمت نہیں ہے۔ جو میرے امام پہ تبرا کرتا ہے رب کعبہ کی قسم! میں اس کی دستار کو قیمتی نہیں سمجھتا۔

- میرے ہاں قیمت ہے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی۔
- میرے ہاں قیمت ہے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی کی۔
- میرے ہاں قیمت ہے شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی کی۔
- میرے ہاں قیمت ہے حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کی۔
- میرے ہاں قیمت ہے حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی کی۔

تم اپنا عقیدہ بیان کرو تم سو بار بیان کرو تمہیں کوئی نہیں روکتا۔ لیکن میرے اکابر پر بھونکنے کی تم نے کوشش کی تو میرے رب نے چاہا میں تمہاری زبان کو لگام دوں گا ان شاء اللہ۔ تمہاری جرات نہیں ہے کہ تم ہمارے اکابر کے خلاف زبان درازی کرو۔ بحمد اللہ ہمارا علماء دیوبند سے تعلق ہے بزدلی ہمارے قریب بھی نہیں گزری تم تو جیل سے اتنے ڈرتے ہو عبد السلام رستمی ڈرتا ہے ایک مقدمہ 302 کا آگیا مذہب بدل دیا رہائی کے لیے۔ بحمد اللہ تمہارے اس خادم نے تین مرتبہ 302 کی بنیاد پہ جیل کاٹی ہے آج تک میں نے مؤقف نہیں بدلا تجھ سے دو سال برداشت نہیں ہوئے میں نے سات سال جیل کاٹی ہے۔ ہم نے آج تک مؤقف نہیں بدلا۔ آپ یقین کیجئے تین تین سال کا

عرصہ مسلسل میں نے پاؤں میں بیڑیاں باندھ کر جیل کاٹی ہے۔ ہم نے آج تک مؤقف نہیں بدلا ہمارا تعلق اکابر علماء دیو بند سے ہے۔ یاد رکھو! ہمارا تعلق:

❖ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ سے ہے جیل سے جنازہ اٹھا ہے مؤقف نہیں بدلا۔

❖ امام احمد بن حنبل سے ہے کوڑوں نے جان لی ہے مؤقف نہیں بدلا۔

❖ حسین احمد مدنی ہمارے اکابر کی زندگیاں گزر گئیں لیکن مؤقف نہیں بدلا۔

جو مؤقف بدل جائے تم توحیدی کہہ دو میں اس کو توحیدی نہیں مانتا۔

تم سارے کیوں نہیں بولتے ڈرتے ہو کیا۔ اللہ کے بندوں اگر مناظرہ ہو گیا تم نے کرنا ہے یا میں نے کرنا ہے؟ تمہیں کیا ڈر ہے اگر جیل آنی ہے تو مجھ پر آنی ہے تمہیں کیا ڈر ہے اگر پشاور کی حکومت گرفتار کرے گی تو مجھے کرے گی۔

یہی گھوڑا یہی میدان:

میں چیلنج کے ساتھ کہتا ہوں میں نے تمہیں للکارا ہے تم میرے خلاف F.I.R درج کراؤ۔ تم عدالت میں مناظرہ کرلو۔ میں اس کے لیے بھی تیار ہوں تم میدان لگا کر تو دیکھوناں۔ بند کمرے میں بیٹھ کے بھونک لینا بہت آسان ہے کتاب لکھ کے سعودیہ بھیج کے ریال کما لینا بہت آسان ہے۔ لیکن سٹیج سجا کر بات کرنی بہت مشکل ہے اگر عبد السلام رستمی کا کوئی ایجنٹ یہاں پر موجود ہو امین اللہ پشاوری کا کوئی چھیتا یہاں موجود ہو اگر نورستانی کا کوئی ٹاؤٹ یہاں پہ موجود ہو آؤ میں تمہیں جرات کے ساتھ کہتا ہوں اسٹیج تم لگاؤ جلسہ تم کرو اپنے ادارے میں کرو اشتہار تم شائع کرو اس کے پیسے میں ادا کروں گا۔ ایک طرف نام میرا لکھ دو ایک طرف نورستانی کا لکھ دو ایک طرف میرا لکھ دو ایک طرف امین اللہ پشاوری کا لکھ دو۔ اسٹیج تمہارا ہو گا اشتہار تم

لگاؤاس کے پیسے میں ادا کر دوں گا۔ مجمع عام میں بات کرو میں اپنے مؤقف پہ دلائل دوں گا میرے دلائل کو تم توڑو تم اپنے مؤقف پہ دلائل دو تمہارے دلائل کو میں توڑتا ہوں عوام میرے حق میں فیصلہ دے مجھے مان لو تمہارے حق میں فیصلہ دے تمہیں مان لوں گا۔بات ٹھیک ہے یا غلط ؟(سامعین ...ٹھیک ہے)

ہم تو کہتے ہیں تم میدان لگا کر تو دکھاؤناں۔ تم میدان لگاؤ میں دیکھتا ہوں کہ تمہاری علم کی سطح کتنی ہے؟ بند کمروں میں بیٹھ ے شوشے چھوڑنا بڑا آسان ہے ڈھکوسلے مارنا بڑا آسان ہے ۔ وسوسے ڈالنا بڑا آسان ہے سامنے آکر دلائل دینا بڑا مشکل ہے تمہارے پاس وسوسے موجود ہیں۔ میرے علم میں ہیں ان شاء اللہ یہ بحث جب چلی گی تو ابھی حضرات نے جامعہ رحمانیہ میں رکھا ہے کورس جس میں مختلف علماء آئیں گے ۔ عبد السلام کے علاقہ میں بھی ہوا میں وہاں جا کر بھی کہتا رہا۔ میں نے عرض کیا وسوسے ڈالنا بڑے آسان ہیں ۔ شوشے ڈالنا بڑے آسان ہیں لیکن دلائل دینے (بڑے مشکل ہیں) بند کمرے میں باتیں کرنا بڑی آسان ہیں ابھی طالب الرحمٰن نے کتاب لکھی ہے میں نے کل خیابان سرسید اس کے علاقہ میں جاکے بات کی ہے میں نے کہا میں تیرے علاقہ میں تجھے چیلنج دے کر جا رہا ہوں میرے چیلنج کو قبول کر!

انٹرنیٹ پہ مناظرے کا طریقہ:

ایک غیر مقلد مجھے فون کرتا ہے کہتا ہے جی طالب الرحمٰن سے تمہارا مناظرہ کرانا ہے۔ میں نے کہا کراؤ کہتا ہے جی انٹرنیٹ پہ ہوگا میں نے کہا کراؤ انٹرنیٹ پہ میں نے کہا انٹرنیٹ میں مناظرے کی صورت یہ ہوگی مسجد طالب الرحمٰن کی ہوگی ہم آمنے سامنے بیٹھیں گے اور انٹرنیٹ براہِ راست اس کو نشر کرے گا۔ کہتا ہے یوں نہیں تم

سرگودھے ہو گے طالب الرحمٰن اسلام آباد میں ہو گا وہاں بیٹھ کے مناظرہ نشر ہو گا میں نے کہا یہ مناظرہ ہے یا ذاکر نائیک کی بڑھک ہے یہ مناظرہ نہیں ذاکر نائیک کی (سامعین ..بڑھک ہے) ذاکر نائیک بھی ایک مستقل فتنہ ہے یہ بدبخت مستقل فتنہ ہے لیکن ہمیں سمجھ نہیں آتی علماء پتہ نہیں کیوں سکوت اختیار کر جاتے ہیں۔ ذاکر نائیک غیر مقلد ہے یہ مستقل فتنہ ہے اس نے امت کو وہ گمراہ کن اصول دیے ہیں پتہ نہیں آپ اس کو پڑھتے نہیں یا آپ اس کو سنتے نہیں ہو۔ اس کی کتب میں غور نہیں کرتے جس کو چند لوگوں نے سن لیا ہم بات نہیں کرتے۔ لوگ کیا کہیں گے عوام کیا کہیں گے؟ ارے تم سپاہی ہو!!! سپاہی عوام سے نہیں ڈرتے سپاہی لوگوں سے نہیں ڈرتا وہ جس کا نوکر ہو اس کی کھل کے بات کرتا ہے۔ یہ تو ذاکر نائیک نے امت میں گمراہی پھیلائی ہے۔

- ❖ میں نے ذاکر نائیک پہ بحمد اللہ مستقل بیان کیے ہیں۔
- ❖ جاوید غامدی فتنہ ہے میں نے مستقل بیان کیے ہیں۔
- ❖ غیر مقلدیت فتنہ ہے ہم نے مستقل گفتگو کی ہے۔
- ❖ مماتیت فتنہ ہے ہم نے مستقل گفتگو کی ہے۔

ہم نے اپنے اکابر علماء دیوبند کے نظریات کو بیان کیا ہے اور رب نے چاہا تو جرات کے ساتھ بیان کریں گے اور جو مؤقف بیان کریں گے اس مؤقف پہ پہرا بھی دیں گے ان شاء اللہ۔ دینا چاہیے کہ نہیں بھائی (سامعین ...دینا چاہیے)

تم کیوں ڈرتے اور گھبراتے ہو؟ تم تھوڑی سی ہمت تو کرو دلائل تمہارے پاس ہیں تقویٰ تمہارے پاس ہے طاقت تمہارے پاس ہے یہ سب کچھ تمہارے پاس

ہے لیکن پریشان بھی تم ہو، کیوں؟ اس لیے میں معذرت کے ساتھ کہتا ہوں دلائل موجود ہیں اکثریت موجود ہے لیکن جب غیرت ختم ہو جائے پھر لوگ پریشان ہوا کرتے ہیں جب شیر گرجنا چھوڑ دے پھر گیدڑ کی بھبکیوں سے لوگ ڈر جایا کرتے ہیں لیکن جب شیر گرجتے ہیں تو پھر گیدڑ کو چیخیں مارنے کی جرات نہیں ہوتی۔ یہ گیدڑ اس لئے باہر نکلے ہیں کہ تم شیروں نے گرجنا چھوڑ دیا ہے تم میدان لگا کر تو دیکھو ان کے لئے پاکستان کیا اس پشاور کی سرزمین پر جینا بھی مشکل ہو جائے، لیکن ہماری کمزوری ہمارے بیانات نہ کرنے کی وجہ سے نتیجہ نکلا آئے دن ایک غیر مقلد دوسرا غیر مقلد تیسرا غیر مقلد خیر اللہ ہمیں بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ تو میں نے مختصر سی بات درمیان میں عرض کردی ہے یہ تم ذہن نشین کرلو ہم بھاگنے اور دوڑنے والے (سامعین... نہیں) تم جب چاہو میدان لگالو میں تمہیں چیلنج کرکے جارہا ہوں یہ ریکارڈ پر موجود ہے ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ جب جنگ ہوئی تمہیں پتہ چلے گا کہ دیوبندیت جنگ لڑتی کیسے ہے؟

دیوبند ایک نظریہ کا نام ہے:

تمہیں تو دیوبند دیوبند کہتے شرم آتی ہے علم شیخ الہند سے لیا اس کے نام پہ سیاست بھی کی ہے اس کے نام پر جہاد بھی کیا اس کے نام پہ خانقاہ بھی بنائی ہے اس کے نام پہ تبلیغی جماعت بھی چلائی ہے لیکن کہتے ہیں مولانا! نہیں! دیوبند کی بات نہ کرو۔ کیوں بات نہ کریں؟

- دیوبند ایک نظریے کا نام ہے جس نے انگریز کے پاؤں اکھیڑے ہیں۔
- دیوبند ایک نظریے کا نام ہے جس نے باطل کو للکارا ہے۔

- دیوبند ایک نظریے کا نام ہے جس نے پوری دنیا میں دین کا علم بلند کیا ہے۔

پھر ہم دیوبند کا نام کیوں نہ لیں؟ ہم لیں گے اور جرات کے ساتھ لیں گے ان شاء اللہ۔ خیر میں عرض کر رہا تھا قرآن و سنت کے نام پہ۔ قرآن؛ پیغمبر کو دیا ہے رب نے ایک واسطہ درمیان میں پیغمبر ہے اور پیغمبر کے بعد کون ہیں؟(سامعین ...اصحاب پیغمبر) اصحاب پیغمبر اور غیر مقلد اصحاب پیغمبر کو حجت؟(سامعین ... نہیں مانتے) یہ اصحاب پیغمبر کو حجت نہیں مانتا تم اس سے بات کر کے تو دیکھو۔

مسئلہ بیس تراویح اور غیر مقلدین:

غیر مقلد سے پوچھو بھائی تم بیس رکعات تراویح کیوں نہیں پڑھتے؟ کہتا ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شروع کی ہیں ہم نے کلمہ عمر کا تو نہیں پڑھا۔ ہم نے تو نبی کا پڑھا ہے ہمارے ہاں عمر رضی اللہ عنہ تو حجت نہیں ہیں اگرچہ جھوٹ بولتا ہے بیس رکعات تراویح تو پیغمبر نے بھی پڑھی ہے۔ بیس رکعات تراویح تو مرفوع حدیث میں موجود ہے لیکن یہ تو دلائل کی باتیں ہیں یہ تو مناظرہ اور جنگ کی باتیں ہیں۔ بات غلط ہے جو بات ہمارے ہاں شہرت اختیار کر گئی ہے کہ پیغمبر سے ثابت نہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے احادیث مرفوعہ کی روشنی میں بیس رکعات پڑھنا بھی ثابت ہے۔ ہم جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی سنت کہتے ہیں بیس رکعت کو عمر بن خطاب کی سنت نہیں کہتے بیس رکعات کو باجماعت پورا مہینہ ادا کرنا عمر بن خطاب کی سنت کہتے ہیں اور یہ سنت غیر مقلد بھی اختیار کرتا ہے پورا مہینہ پڑھتا ہے کہ نہیں (سامعین...پڑھتا ہے) تو یہ نبی کی سنت ہے؟(سامعین ... نہیں) تو یہ کس کی ہے؟ (سامعین.... عمر بن خطاب کی)

ہم عرض کریں گے تو شکایت ہو گی:

ایک غیر مقلد تھا میں نے لاہور میں بیان کیا تراویح کے موضوع پر پہلا بیان تھا جب پہلا بیان ہو تو بڑی تکلیف ہوتی ہے کیوں جس نے کبھی مار کھائی نہ ہو اس کو ایک بھی مارو درد تو ہوتی ہے لیکن جب بار بار مارو گے مار کھانے کی عادت پڑ جائے گی ان شاء اللہ یہ رونا چھوڑ دے گا۔ جب ایک بار جلسہ رکھو گے تو بڑا شور کریں گے پانی کی جھاگ نہیں میں کہتا ہوں پیشاب کی جھاگ کی طرح ابھریں گے نجاست کی جھاگ کی طرح آئیں گے لیکن جب تم ایک دو مرتبہ ٹکور کر دو گے پھر دوبارہ تمہارے سامنے آئیں گے (سامعین ..... نہیں) میری زبان بڑی سخت ہے لیکن یہ سخت نہیں میں نے بہت نرم استعمال کی ہے جو ہم نے گالیاں سنی ہیں وہ تمہارے علم میں نہیں اگر تم اس بدبخت کو پڑھ لو جو گالیاں تمہارے اکابر کو یہ دیتا ہے اگر تم سن لو تمہاری زبان مجھ سے بھی تلخ ہو جائے۔

دودھ اور علم:

میں نے ایک جگہ پر بیان کیا دوسری مرتبہ گیا وہ ساتھی تبلیغی تھا مجھے کہتا ہے مولانا یہ حجرہ شاہ مقیم اوکاڑے کی بات ہے اس کے ساتھ ہے حویلی لکھا۔ مجھے کہتا ہے آپ آئے تھے فلاں مولوی غیر مقلد اس پر آپ نے بات کی تھی میں نے کہا جی ہاں کہتا ہے پہلے اس کے پیچھے میں نماز پڑھتا تھا آپ کی زبان بڑی سخت ہے مجھے دکھ ہوا آپ دلائل تو دیتے ہیں لیکن لہجہ بڑا سخت ہے میں نے کہا پھر؟ کہتا ہے اب میں اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا میں نے کہا تو نے نماز کیوں چھوڑی ہے؟

[مولانا کو اٹھاؤ بھائی سونے والی بات بڑی غلط ہے فرنٹ سیٹ پہ سونا منع ہے۔

ہمارے شیخ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم اللہ ان کو صحت عطاء فرمائے میرے پیر ہیں میں اس پر بات سناتا ہوں کہ مجمع میں کوئی سو جائے تو خطیبوں کو غصہ چڑھ جاتا ہے ہمیں غصہ نہیں چڑھتا یہ مجمع ہوتا ہو اور خطیب غصہ کر جائے یہ خطیب کی کم علمی ہے اگر خطیب میں جہالت نہ ہو تو پھر غصہ نہیں چڑھتا۔ ہمارے شیخ دامت برکاتہم فرماتے ہیں کہ جب مجلس میں کوئی سو جائے تو لعنت اور ملامت مت کرو اس لیے کہ علمی مجلس کی مثال تو ماں کی گود کی ہے۔ بچہ گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلتا ہے تو نہیں سوتا ماں کی گود میں آتا ہے تو سو جاتا ہے بچہ گلیوں میں گلی ڈنڈا کھیلتا ہے نہیں سوتا ماں کی گود میں (سامعین... سو جاتا ہے) کبھی ماں نے کہا کرکٹ کھیلتے تو نہیں سوتا میری گود میں کیوں سویا ہے۔؟ ماں جانتی ہے کرکٹ میں سکون نہیں ہے میری گود میں سکون ہے تو مولوی اسٹیج پر کیا کہتے ہیں؟ دکان میں تو نہیں سوتا بیان میں توں سوتا ہے۔ بھائی دکان میں سکون نہیں ہے بیان میں سکون ہے۔ لوگ اسے کہتے ہیں بھائی مزدوری کرتے تو نہیں سوتا تجھے پیسے نظر آتے ہیں ہمارے بیان میں سو جاتے ہو بابا پیسے میں سکون نہیں ہے بیان میں (سامعین... سکون ہے) تو سونا اس بات کی دلیل ہے کہ تمہارا بیان ٹھیک ہے یہ تو سو کر مہر لگا رہا ہے کہ آپ کا بیان ٹھیک ہے حق ہے سکون ہمیں آرہا ہے تو تم اپنے بیان کی تردید کیوں کرتے ہو۔ تو ہمارے شیخ فرماتے علمی مجلس کی مثال تو ماں کی گود کی طرح ہے بچہ گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلتے ہوئے نہیں سوتا مگر ماں کی گود میں آکر (سامعین... سو جاتا ہے) یہ میرے شیخ کا متن ہے میں اس پر حاشیہ چڑھا کے اگلی بات کہتا ہوں لیکن ماں کی گود میں جب سو جاتا ہے ماں ڈانٹی تو نہیں ہے، ماں ملامت تو نہیں کرتی۔ مگر ماں ایک جملہ کہتی ہے کہ میں بھی کہتا ہوں اب دودھ پی لو پھر سو جانا ایک

گلاس دودھ کا پی لو اور پھر سو جانا۔ علم کی مثال تو دودھ سے ہے ناں رب زدنی علما فرمایا یا بارك لنافیه وزدنا منه فرمایا۔ خواب میں دودھ آجائے تو تعبیر اس کی علم سے ہے تو اس لئے ہم یہ تو نہیں کہتے کیوں سوئے ہو؟ ہم کہتے ہیں بھائی تھوڑی دیر کے لئے اٹھ جاؤ ایک گلاس دودھ پی لو پھر سو جانا۔ اور دودھ بھی ان شاء اللہ خالص ہو گا یہ ملاوٹ والا دودھ نہیں ہو گا ان شاء اللہ۔ میں نے یہ کیوں کہا جو آدمی کبھی خالص دودھ نہ پیے اچانک خالص دودھ پی لے اس کو پیچش لگ جاتے ہیں تو میری بات کیونکہ خالص ہوتی ہے بعضوں کو ہضم نہیں ہوتی ان کو پیچش لگ جاتے ہیں یہ دلیل ہے ہمارا دودھ خالص ہونے کی نہیں سمجھے یہ دلیل ہے ہمارا دودھ (سامعین .... خالص ہونے کی) اس لئے کبھی کبھی پیچش لگ جاتے ہیں لیکن جو خالص دودھ پینے کا عادی ہو اس کو پیچش نہیں لگتے جو اہل حق ہو خالص مسئلہ سنتا رہتا ہو اس کا ہاضمہ خراب نہیں ہوتا۔ جب اہل باطل کے سامنے ہمارا علم آتا ہے۔ پھر پیچش لگتے ہیں پھر وہ زور سے سب کچھ کرتا ہے پھر اس نے گند تو مارنا ہوتا ہے ہمارے ساتھی اُس کے گند کی بدبو کو دیکھ کر کہتے ہیں نہیں نہیں مولانا تمہارا مسئلہ ٹھیک نہیں تھا۔ کیوں بھائی اس لئے دیکھ کر اس کو پیچش لگے ہیں۔ میں کہتا ہوں نہیں نہیں ہمارا دودھ خالص تھا اس کا معدہ خراب تھا اس کو تم ملامت کرو ہمیں ملامت مت کرو۔ اللہ ہمیں بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔]

ہماری عقیدتوں کے محور:

اب بات سمجھو ہر ایک ہمارے اور قرآن کریم کے درمیان واسطہ کون تھا۔ پیغمبر میں جو بات کر رہا تھا مجھے کہتا ہے حضرت میں نے ان کے پیچھے نماز چھوڑ دی ہے کہتا ہے اب دلیل سن! کہتا ہے اس نے ایک جمعہ میں مولانا طارق جمیل صاحب کو برا

کہا۔ میں نے کہا دیکھ جب اس نے مولانا طارق جمیل کو برا کہا تو نے نماز چھوڑ دی ہے کیوں تجھے طارق جمیل صاحب سے پیار تھا اور:

❖ مجھے ابو بکر سے پیار ہے۔

❖ مجھے عمر بن خطاب سے پیار ہے۔

❖ مجھے عثمان و علی معاویہ رضی اللہ عنہم سے پیار ہے۔ میں نہ نماز پڑھوں گا نہ پڑھنے دوں گا۔

❖ مجھے امام ابو حنیفہ سے پیار ہے۔

❖ مجھے امام مالک، شافعی سے پیار ہے۔

❖ مجھے احمد بن حنبل سے پیار ہے۔

❖ مجھے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی سے پیار ہے۔

❖ مجھے اپنے اکابر سے پیار ہے۔

جس سے تجھے پیار تھا تیرے بس میں تھا تو نے نماز چھوڑ دی اور تو کچھ نہیں کر سکتا میرے بس میں تھا میں نماز بھی چھوڑتا ہوں دوسروں کو پڑھنے بھی نہیں دیتا۔ جتنی مخالفت توں کر سکتا تھا تو نے کی ہے جتنی میں کر سکتا ہوں میں کروں گا۔ بات ٹھیک ہے (سامعین ... ٹھیک ہے) تمہیں معلوم ہی نہیں اس کے نظریات کون سے ہیں؟ جس کو جس سے عقیدت ہو آدمی کبھی بھی گالی نہیں سنتا مجھے گالیاں ملتی ہیں آپ یقین کیجیے اتنی سخت گالیاں ملتی ہیں آپ میں سے کوئی شاید برداشت نہ کر سکے۔ ایک غیر مقلد نے مجھے فون کیا ایک مس کال دوسری مس کال اٹھارہ مس کالیں کی میں نے رات بارہ بجے فون کیا۔ میں نے کہا ممکن ہے اس آدمی کے پاس پیسے نہیں ہونگے مجبوری ہے مس

کالیں کر رہا ہو گا۔ چلو میں اس کو کال کر دیتا ہوں۔ میں ساتھیوں سے مذاق میں کہتا ہوں میں رات کو سو جاتا ہوں میرا فون نہیں سوتا پھر جب میں صبح اٹھتا ہوں جتنی مس کالیں آتی ہیں میں سب کو واپسی پر فون کرتا ہوں۔ یہ بتانے کے لئے کہ اب میں اٹھ گیا ہوں اب آپ دوبارہ فون شروع کر دو بے شک آپ آزما کر دیکھیں آپ جب فون کریں گے میں درمیان میں فون آن کرتا جارہا ہوں یہ سمجھتے ہیں کہ مولانا بیان میں لگے ہیں۔ پھر فون شروع ہو جائیں گے آپ فون کرکے دیکھو کبھی آپ کا فون مس نہیں ہو گا اگر میں نے سن لیا آپ کو جواب ملے گا اگر میں سویا ہوا واپس پھر فون کرکے آپ کو بتاؤں گا کہ اب جاگ گیا ہوں۔

کم عقلوں کا طبقہ:

اب بات کرنا چاہو تو کرلو۔ خیر میں عرض یہ کر رہا تھا کہ مجھے ایک مرتبہ اٹھارہ مس کالیں کیں میں نے واپسی فون کیا۔یقین کریں میں زبان پہ وہ گالیاں لا نہیں سکتا فون آن کرتے ہی ماں کی گالی، بہن کی گالی مسلسل گالیاں میں نے کہا بھائی تم گالیاں دیتے ہو کوئی بات بھی کرنی ہے کہتا ہے ہاں میں نے کہا کون سی کرنی ہے؟ کہتا ہے ہم نے تیری بیٹی کا رشتہ لینا ہے میں نے کہا بھائی ٹھیک ہے اس پر گالیاں دینے کی کیا ضرورت ہے رشتہ لینا تمہارا حق ہے صبح اپنے والد کو بھیجو ہمارے گھر آجاؤ اگر ہمیں پسند آگیا رشتہ دے دیں گے نہ پسند آیا تو نہیں دیں گے میں نے کہا بیٹا آپ ناراض نہ ہوں میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں تو غیر مقلد تو نہیں ہے؟ اب وہ پانی پانی ہو گیا میں نے جواب تو نہیں دیا وہ گالیاں دے رہا ہے پھر رشتہ مانگ رہا ہے۔ میں نے کہا تو غیر مقلد تو نہیں ہے؟ کہتا ہے کیوں مولانا؟ میں نے کہا تیری گفتگو بتاتی ہے تو غیر مقلد

ہے کہتا ہے وہ کیسے ؟ میں نے کہا جس سے بیٹی کا رشتہ مانگیں اس کو ماں کی گالی نہیں دیتے یہ بے عقل ہونے کی دلیل ہے کہ آدمی گالیاں دے کر پھر رشتہ مانگتا ہے معلوم ہوا وہ اس طبقہ سے تعلق رکھتا ہے جو بے وقوفوں کم عقلوں کا طبقہ ہے۔

میں نے کہا میرا بیٹا یوں نہیں کرتے آپ یقین کریں فوراً کہتا ہے شیخ مجھ سے غلطی ہو گئی میں نے کہا غلطی کی بات نہیں ہے جو تجھے درس دیا گیا تو نے وہی سنانا ہے جو تجھے سبق دیا گیا ہے تو نے وہی سنانا ہے۔ میں کہتا ہوں میں اپنی ذات پہ کبھی بحث نہیں کرتا لیکن اگر اکابر پر بات آئے تو کبھی برداشت نہیں کرتا۔

دین کامل اور نسبت صحابہ کی وجہ:

تو دوسرا واسطہ کون سا پیغمبر کے ؟(سامعین ... صحابہ کا) میں نے مسئلہ سمجھانا ہے لیکن بہت سی باتیں جان بوجھ کر میں درمیان میں لاتا ہوں تا کہ ان کی خباثتیں تمہارے ذہن میں آئیں تمہیں پتہ چلے ہماری زبان سخت کیوں ہے۔؟ دوسرا واسطہ پیغمبر کے صحابہ کا تھا اب صحابہ کو چھوڑ دو کوئی دین کا مسئلہ ثابت نہیں ہوتا اس لئے میں کہتا ہوں اب بات ذہن نشین کرنا ہم نے پیغمبر کے صحابہ کو درمیان میں واسطہ کیوں مانا تم جاؤ اکابر علماء دیوبند کے پاس جب فتویٰ دیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام ہو گا صحابی کا نام ہو گا آثار ہوں گے موقوف حدیثیں ہوں گی فوراً کہتے ہیں جی مرفوع حدیثیں پیش کرو ہم نے پیغمبر کا کلمہ پڑھا ہے ہم سے پیغمبر کی بات کرو میں کہتا ہوں ایک آیت جب اتری تو لفظ دین کا استعمال کیا اب کہتا ہے لکم دینکم ولی دین مکہ مکرمہ میں تو رب نے دین کی نسبت پیغمبر کی طرف کی ہے لیکن مدینہ منورہ میں رب کہتا ہے الیوم اکملت لکم دینکم اب دین کی نسبت رب نے پیغمبر کے صحابہ رضی اللہ

عنہم کی طرف کی ہے مکہ میں دین کامل نہیں تھا ابھی قرآن مکمل نہیں تھا۔ مسائل مکمل نہیں تھے اصول شریعت مکمل نہیں تھے تو رب نے دین کی نسبت پیغمبر کی طرف کی ہے۔ لیکن جب دین کامل ہو گیا نسبت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نہیں کی نسبت صحابہ کی طرف کی ہے۔ یہ مسئلہ بتانے کے لئے کہ دین کامل ہو گا تو صحابہ کے ساتھ ہو گا (سبحان اللہ) پھر اس کا کیا معنیٰ کہ صحابہ کو درمیان سے نکال دو۔

مفتی تقی عثمانی اور.....البانی:

ایک غیر مقلد آیا دو کتابیں اٹھائی ہوئی ہیں ایک کتاب شیخ الاسلام مولانا محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم کی کہتا ہے یہ دیکھو کتاب ہے مولانا تقی عثمانی صاحب کی اور لکھا ہے" آیئے نماز سنت کے مطابق پڑھیئے"۔ کہتا ہے یہ دیکھو کتاب"صفۃ الصلوۃ"ناصر الدین البانی کی۔ دونوں میں فرق کیا ہے کہ مولانا تقی عثمانی کتاب لکھتا ہے ساتھ حدیثیں نہیں لکھتا ساتھ دلائل نہیں لکھتا اب دیکھو ناصر الدین البانی کو ۔کتاب لکھتا ہے ساتھ حدیثیں لکھتا ہے اب اگر عام آدمی کے پاس جاؤ گے وہ کہے گا بات تو بڑی معقول ہے البانی تو حدیث لکھتا ہے لیکن مولانا تقی عثمانی تو حدیث نہیں لکھتا تو معلوم ہوا البانی کی کتاب ٹھیک ہے۔ میں نے کہا نہیں نہیں! بے وقوف تو بات کو سمجھا ہی نہیں ہے مولانا تقی عثمانی کا طرز یہ پیغمبر کے صحابہ والا ہے اور ناصر الدین البانی کا طرز یہ پیغمبر کے صحابہ سے ہٹا ہوا ہے۔ کہتا ہے جی وہ کیسے۔

میں نے کہا مصنف ابن ابی شیبہ اٹھالو، مصنف عبد الرزاق اٹھالو دیگر آثار کی کتب اٹھالو صحابی فتویٰ دیتا ہے ساتھ حدیث نہیں پڑھتا۔ صحابی فتویٰ دیتا ہے ساتھ حدیث پیغمبر نہیں بتاتا۔ معلوم ہوا اپنوں کو فتویٰ دینے کا طریقہ اور ہے اور غیروں سے

گفتگو کرنے کا طریقہ اور ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ نے حضرت ابن عباس کو جب مناظرے کے لیے بھیجا فرمایا اب دلیل کے ساتھ بات کرنا پیغمبر کی سنت اس کو ضرور پیش کرنا ورنہ یہ تمہارے قابو میں نہیں آئیں گے۔ معلوم ہوا اپنوں کو مسئلہ بتاتے ہوئے ساتھ دلیل نہ دینا یہ پیغمبر کے صحابہ کا طریقہ ہے تو مولانا تقی عثمانی کا طریقہ پیغمبر کے صحابہ والا تھا البانی کا طریقہ صحابہ میں نہیں تھا وہ صحابہ کو مانتا تھا طریقہ ان کا لے گیا یہ نہیں مانتا تھا طریقہ نہیں لیا۔

میں کہتا ہوں ان عنوانات کو ہمیں سمجھتے ہیں۔ ہم پھر پریشان ہوتے ہیں یار بات تو بڑی معقول ہے ان کی زبیر علی زئی کی کتاب دیکھو بڑی حدیثیں لکھی ہیں بہشتی زیور دیکھو ایک حدیث نہیں ہے ارے تعلیم الاسلام دیکھو ایک حدیث نہیں ہے فلاں کتاب دیکھو ایک حدیث نہیں ہے۔ ایک ہوتا ہے طریقہ مسئلہ عوام کو بتانے کا۔ ایک ہوتا ہے طریقہ مخالف سے بحث کرنے کا جب مخالف سے ہوگی دلائل ساتھ چلیں گے لیکن جب مسئلہ عوام کو دوگے وہاں دلیل پیش نہیں کی جاتی۔ میں ایک بات کہتا ہوں میں نے کہا تم نے بددیانتی کا مظاہرہ کیا مولانا تقی عثمانی کتابیں دو لکھتا ہے ایک کتاب لکھتا ہے عوام کے لیے ساتھ دلیل نقل نہیں کرتا ایک کتاب لکھتا علماء کے لیے پھر ”تکملہ فتح الملہم“ میں ساتھ دلیل نقل کرتا ہے۔

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی بہشتی زیور دیتا ہے عوام کو ساتھ دلائل نقل نہیں کرتا لیکن یہی حضرت تھانوی جب اعلاء السنن 21 جلدوں میں لکھواتا ہے پھر ساتھ دلائل نقل کرتا ہے۔ وہی تھانوی احکام القرآن لکھواتا ہے ساتھ دلائل دیتا ہے تو نے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے بہشتی زیور کا حوالہ دیا۔ دیانت کا تقاضا یہ تھا تو

کہتا حکیم الامت اشرف علی تھانوی کا کمال یہ ہے علماء کی کتاب لکھی ہے ساتھ دلائل درج کیے ہیں عوام کی کتاب لکھی ہے بغیر دلائل کے۔ اگر وقت ہے دلائل دیکھ لے اگر وقت نہیں بغیر دلائل کے مسئلہ سیکھ لے۔ مسئلہ بڑا آسان تھا لیکن دیکھو اس نے مسئلہ الجھانے کی کوشش کی ہے فطرت ہے غلط بیان کرنا، اس کی عادت ہے غلط بات بیان کرنا۔ میں عرض کررہا تھا ہمارے اور پیغمبر کے درمیان واسطہ کون ہیں؟ (سامعین .... صحابہ) ایک کام تو پیغمبر نے کردیا، ایک کام پیغمبر کے صحابہ نے کردیا۔ ہم نے پیغمبر کو بھی مانا۔ کیوں؟ نبی نے قرآن امت کو دے دیا احادیث امت کو دے دی ہیں ہم نے مان لیا پیغمبر کے صحابہ نے دوسرا کام کردیا قرآن پیغمبر سے لیا امت کے حوالے کردیا احادیث پیغمبر سے لی ہیں امت کے حوالے کردی ہیں۔

اصحاب محمد کی زندگیاں:

لیکن ایک کام صحابہ نے ابھی نہیں کیا تھا ایک کام اصحاب پیغمبر کا باقی تھا وہ کون سا؟ اللہ کے پیغمبر لائے ہیں قرآن کو اللہ کے پیغمبر لائے ہیں احادیث کو امت کے سامنے پیش کردیا اصحاب پیغمبر نے قرآن کو لیا تو دنیا میں پھیل گئے۔ پیغمبر کے دین کو لیا کوئی افغانستان، خراسان میں پہنچے کوئی پیغمبر کے دین کو لے کر الجزائر میں پہنچے کوئی پیغمبر کے دین کو لے کر دور دراز علاقوں میں پہنچے یہ کام صحابہ کرگئے۔ ابھی ایک کام باقی تھا کہ جو دین پیغمبر نے دیا اس کو لکھنا باقی تھا اصحاب پیغمبر میدان جہاد کے اندر لگے رہے اصحاب پیغمبر جنگوں کے اندر لگے رہے اصحاب پیغمبر دعوت کے میدان میں دنیا میں پھیلے ہیں یہ کام امام ابو حنیفہ نے کیا ہے۔

میدان لگنے کو ہے:

آپ بات کو سمجھیں میں نے کچھ مسئلے بھی زیر بحث لانے ہیں میں تو آج کی مجلس میں آپ کی ذہن سازی کر رہا ہوں آپ یقین کریں میں آج عقائد کو مسائل کو زیر بحث نہیں لارہا ابھی تو میں ذہن سازی کر رہا ہوں اللہ کرے آج کی نشست میں آپ تیار ہو جائیں تاکہ کورس ہو آپ تشریف لے آئیں اگر جلسہ ہو آپ تشریف لے آئیں اگر مناظرہ ہو آپ میدان میں اتریں۔

خالد اور رستم:

میں کہتا ہوں اللہ کرے آپ کام کے لیے تیار تو ہو جائیں آج کی نشست میں؛ میں محض آپ کو تیار کرنے کے لیے اپنی گفتگو کر رہا ہوں۔اس لیے کہ مجھے کئی بار ساتھیوں نے کہا اس لیے میں جب جامعہ نعمانیہ میں آیا حضرت کے پاس شروع میں تو مجھے کئی ساتھیوں نے کہا حضرت ذرا خیال سے بات کرنا میں نے کہا کیوں؟ کہتا ہے عبد السلام رستمی رہتا ہے۔ میں نے کہا کیا بات ہے؟ میں نے کہا رستمی رہتا ہے خالدی تو نہیں رہتا ارے رستم اور تھا خالد اور تھا میدان جنگ میں دو آئیں ہیں ایک طرف خالد بن ولید آیا ہے ایک طرف رستم آیا ہے خالد فاتح کا نام ہے اور رستم شکست خوردہ کا نام ہے۔ خالد کس کا نام ہے؟(سامعین ...فاتح کا) اس کا معنٰی یہ کہ مجھے نہ چھیڑو میں نے ہار مان لی ہے میں نے مذہب بدل دیا ہے ڈر کے میں تمہارے ساتھ بات کیسے کروں گا اس کے نام کا حصہ ہی شکست ہے۔ نام کا حصہ؟ (سامعین ....شکست ہے) آپ حضرات میں سے بعض محسوس کریں گے میرے علم میں ہے میں بخوبی جانتا ہوں کہ میری گفتگو پہ سب نے آمین نہیں کہنا مجمع میں کچھ لوگ ہوتے ہیں۔جب پیغمبر بات کرتا ہے تو نبی

کے علم میں تھاسب نے ماننا نہیں ہے تو میرے بھی علم میں ہے کہ میری بات سے بعض حضرات کو تھوڑی سی تکلیف تو ہو گی۔

لیکن کوئی بات نہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اگر کچھ پریشان ہو گئے تو کچھ خوش تو ہوں گے اس لیے میں کبھی دعا کرتا ہوں اپنے بیانات میں اللہ جو ہمارے آنے پہ خوش ہیں اللہ ان کو مزید خوش کردے۔ اے اللہ! میرے آنے پہ جو پریشان ہیں اللہ ان کی پریشانی دور فرمادے ہم تو بد دعائیں نہیں کرتے۔ اے میرے اللہ! جو خوش ہے ان کی خوشیوں میں اضافہ فرمادے، اللہ! جو پریشان ہیں ان کی پریشانی کو دور فرمادے۔

افغانی بھگوڑے:

یہ رستم تھا پشاور میں آکر آباد ہوا۔ امین اللہ یہ افغانستان کا تھا یہاں آکر آباد ہوا اس کو پتہ ہے افغانستان میں جگہ میرے لیے کوئی نہیں ہے بہتر ہے میں جگہ چھوڑ دوں وہاں طالبان موجود ہیں ملا عمر موجود ہے یہ خلافتیں وغیرہ وہاں نہیں چلتیں ملک بدر کر دیا گیا وہاں سے دوڑ کے پہنچا ہے۔ ہم نے پناہ دی ہے جس کو دنیا میں پناہ نہ ملتی ہو ہمارے پاکستان میں اس خبیث کو پناہ مل جاتی ہے۔ میرے دوستو! میں کہتا ہوں تم پناہ دو بات ٹھیک ہے لیکن علمی دنیا میں دلائل کی دنیا میں ہم تو اس کو پناہ نہیں دیں گے ان شاء اللہ ہم تعاقب کریں گے اللہ نے چاہا تو جرات کے ساتھ تعاقب کریں گے۔ اللہ نے چاہا تو ہم اپنی تاریخ مرتب کر جائیں گے۔ وہ دور گزر گیا جب تم نے پیغمبر کے صحابہ، ہمارے ائمہ پہ بھونک ماری ہے ہم ان شاء اللہ اب تمہارا جواب دیں گے اور اینٹ کا جواب اگر رب نے چاہا تو پتھر سے دیں گے، ان شاء اللہ۔

اہل السنت والجماعت دلائل سے مسلح ہیں:

میں کہتا ہوں بات سمجھو ایک نبی کا مسئلہ تھا ایک نبی کے بعد پیغمبر کے صحابہ کا مسئلہ تھا، ایک ائمہ کا مسئلہ تھا ائمہ کے بعد علماء دیوبند کا مسئلہ تھا۔ میں تھوڑی سی بات کرتا ہوں اس کے بعد میں بات ختم کر دوں گا۔ تھوڑی کا معنٰی وہ نہیں جو آپ سمجھیں ہیں تھوڑی کا معنٰی میں اپنی نسبت سے بات کر رہا ہوں تھوڑی اور زیادتی یہ نسبتیں ہیں جس کو آپ تحدیدی طور پر بھی کہہ سکتے ہیں یہ تقریباً چیزیں ہوتی ہیں میں کبھی ساتھیوں سے یہ کہتا ہوں تھوڑی کا معنٰی آپ یہ نہ سمجھیں کہ دس منٹ ہو گا تھوڑی کا وقت وہ میرے اعتبار سے ہو گا ان شاء اللہ اب بات سمجھنا میں نے کہا:

- ہمارا تعلق پیغمبر کی ذات کے ساتھ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔
- پیغمبر کے صحابہ کے ساتھ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔
- ائمہ کے ساتھ ہمارے پاس قرآن موجود ہے۔
- ہمارا تعلق علماء دیوبند سے ہے ہمارے پاس سارے دلائل موجود ہیں۔

لیکن ہم پہ حملہ کرنے والوں نے کئی ایک حملے کیے جو غیر مقلدین اس ملک میں آئے ہیں جو بر صغیر میں آئے ہیں ان کے آنے کی وجہ ممکن ہے آپ کے علم میں نہ ہو پاکستان بر صغیر میں انگریز آیا ہے اس نے محنت کی ہے اس نے سب سے پہلے مسلمانوں کے دلوں سے جہاد کے محبت کو ختم کرنے کے لیے کوشش کی ہے۔

1. مسلمانوں کے دلوں سے جہاد کو ختم کر دو۔
2. مسلمانوں میں انتشار و اختلاف پیدا کر دو ان کی طاقت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دو۔

انگریز کے ایجنٹ:

اس کے لیے انگریز نے تین ایجنٹ تلاش کیے:

1) ایک کا نام مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔

2) دوسرے ایجنٹ کا نام احمد رضا خان بریلوی تھا۔

3) تیسرے ایجنٹ کا نام محمد حسین بٹالوی تھا۔

ان تینوں نے کام کیا کیے:

1. مرزا غلام احمد قادیانی تریاق القلوب ص 15 پہ کہتا ہے: میں نے جہاد کی منسوخیت پہ اس قدر کتابیں لکھ دی ہیں اگر الماریاں بھر دی جائیں تو وہ کتابیں ان کے اندر سما جائیں گی اگرچہ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا تھا اتنی کتب اس نے نہیں لکھیں۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی بنایا گیا جہاد کو ختم کرنے کے لیے۔

2. ایجنٹ احمد رضا خان تھا اس نے کتاب لکھی اعلام الاعلام بان ھندوستان دار الاسلام کہتا ہے یہاں جہاد کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ارے جہاد تو تب ہو گا جب خلیفہ موجود ہو اور خلیفہ کے لیے ضروری ہے وہ قریش میں سے ہو حدیث پیش کی ہے الائمۃ من قریش اور کہتا ہے ترکی خلیفہ یہ قریشی نہیں ہے اس کی خلافت نہیں ہے اور اس کے تحت جہاد نہیں ہو گا ایک یہ ایجنٹ پیدا ہوا۔

3. محمد حسین بٹالوی اس نے کتاب لکھی ہے الاقتصاد فی مسائل الجہاد جس میں جہاد کی منسوخیت کا فتویٰ دیا کہ جہاد ختم ہو گیا محمد حسین بٹالوی کا تعلق غیر مقلدین کے ساتھ تھا اور احمد رضا خان کا تعلق بریلویت کے ساتھ تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کا تعلق مرزائیت کے ساتھ تھا۔

جہاد کی آڑ میں:

یہ تین ایجنٹ انگریز نے تلاش کیے جہاد کو ختم کرنے کے لیے آج ہم دیکھتے ہیں کہ غیر مقلد تو جہاد کر رہے ہیں یہ کیسے جہاد کو ختم کرنے کے لیے میدان میں آئے ہیں میرے پشاور کے دوستو تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے انگریز ملک میں جہاد کو ختم کرنے کے لیے آیا تھا۔ تم یہ سمجھے لشکر طیبہ نے جہاد کیا ہے لشکر طیبہ جہاد نہیں کرتی یہ جہاد کو بطور چال استعمال کرتے ہیں وہ سمجھتا ہے اگر میں امام پر براہِ راست تبراء کروں گا یہ دیوبندی جواب دے گا اگر براہِ راست اصحاب پیغمبر پہ تبراء کروں گا یہ میری زبان کاٹ دے گا۔ اس نے یہ حیلہ استعمال کیا ہے کہ اس نے جہاد کے نام پہ نوجوان کو لیا ہے معسکر میں لے کر گیا ہے وہاں پہ جا کہ اس کا ذہن بدل ڈالا ہے۔ جہاد کو اس نے بطور چال کے استعمال کیا ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ نظریات بدل دو اگر وہ جہاد کرنا چاہتا تھا تو مجھے بات سمجھ میں نہیں آتی کہ جب افغانستان میں سات مجاہدین کے گروپ موجود تھے لشکر طیبہ بھی موجود تھی پھر یہ سات گروپ ختم ہو گئے خلافت کا نظام قائم ہوا اسلام کے نفاذ کا دور آیا یہ وہاں سے دوڑا ہے۔

نظام خلافت کا مخالف گروپ:

افغانستان میں جب خلافت کا نظام قائم ہوا تو دو طبقوں نے مخالفت کی ہے ایران سے رافضی مخالفت کرتا ہے اور پاکستان سے جماعۃ الدعوۃ مخالفت کرتی ہے پھر مجھے کہنے دیجیے تمہارا تعلق افغانستان یا عرب عجم سے نہیں ہے تمہارا تعلق ایران کے ساتھ تھا اگر جہاد مقصود تھا تو خلافت کے بعد تمہیں وہاں سے دوڑنا نہیں چاہیے تھا تمہیں واپس نہیں آنا چاہیے تھا۔ آج امریکہ افغانستان میں آیا ہے تمہیں لشکر طیبہ وہاں

نظر نہیں آئے گی، آج برطانیہ افغانستان میں آیا تمہیں لشکر طیبہ وہاں نظر نہیں آئے گی یہ کشمیر سے دوڑا ہے جہاد کے نام پہ کشمیر کے مسلمان کا نظریہ بدلنے کے لیے یہ کشمیر گیا ہے جہاد کے نام پہ امت کا ذہن بدلنے کے لیے یہ جہاد نہیں کرتا جہاد کی آڑ میں حنفیت کی تردید کرتا ہے یہ جہاد نہیں کرتا جہاد کی آڑ میں الحاد اور بدعت کی تبلیغ کرتا ہے یہ جہاد نہیں ہے یہ پیغمبر کے دین سے دشمنی کا نام ہے۔

کون سا اہل حدیث؟؟:

میں بات سمجھانے لگا ہوں انگریز نے کتنے ایجنٹ تلاش کیے؟(سامعین.... تین) پہلے ایجنٹ کا نام مرزا غلام احمد قادیانی دوسرے ایجنٹ کا نام؟(سامعین.... احمد رضا خان بریلوی) تیسرے ایجنٹ کا نام؟(سامعین... محمد حسین بٹالوی) محمد حسین بٹالوی وہی تھا اگر تمہارے علم میں نہیں ہے تو میں تمہارے علم میں لانا چاہتا ہوں لوگ کہتے ہیں یہ اہل حدیث ہے اہل حدیث بطور جماعت کے پوری دنیا میں انگریز کی آمد سے پہلے یہ قطعاً موجود نہیں تھے۔

- ❖ محدثین کو اہل حدیث کہنا اور بات ہے اور پکوڑے بیچنے والے کو اہل حدیث کہنا اور بات ہے۔
- ❖ محدث کو اہل حدیث کہنا اور بات ہے اور نائی اور موچی جوتیاں گانٹھنے والے کو اہل حدیث کہنا اور بات ہے۔
- ❖ محدث کو اہل حدیث کہنا اور مسئلہ ہے اور جاہل کو اہل حدیث کہنا اور مسئلہ ہے۔

اور بطور جماعت اہل حدیث دنیا میں پھیل گئی ہو برصغیر میں انگریز کی آمد سے پہلے تمہیں ان کا وجود نہیں ملے گا۔ یہ آئے کہاں سے محمد حسین بٹالوی نے

"الا قتصاد فی مسائل الجہاد" کتاب لکھی ہے اور انگریز نے مجاہدین کو بدنام کرنے کے لیے ایک لفظ ایجاد کیا اس لفظ کا نام ہے "وہابی" یہ لفظ انگریز نے دیا اپنے دشمنوں کو وہ لفظ "وہابی" سے پکارا کرتا۔

دورانگریز اور وہابیت:

میں سمجھانے کے لیے کہتا ہوں کہ انگریز نے لفظ "وہابی" کو اتنا بدنام کیا اتنا بدنام کیا اتنا بدنام کیا کہ دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں ایک عورت نے کہا تیرے منہ میں سور تُناں پنجابی سمجھتے ہو اس نے کہا تیرے منہ میں؛ میں خنزیر دوں۔ دوسری بولی تیرے منہ میں وہابی تُناں۔ ایک کہتی ہیں تیرے منہ میں خنزیر دوں اور دوسری کہتی ہے تیرے منہ میں وہابی دوں، اب دوسری چپ ہوگئی جواب نہیں آیا لیکن اندر بھڑاس تو تھی ناں، واپس آئی ماں سے کہتی ہے اماں آج ہماری لڑائی ہوئی اس نے کہا تیرے منہ میں وہابی دوں۔ اماں یہ وہابی کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا بیٹی سو خنزیر ملاؤ تو ایک وہابی بنتا ہے۔

صدیق حسن کے "نواب" بننے کی روداد:

توجہ رکھنا! اب یہ کس نے بدنام کیا؟ انگریز نے، انگریز نے وہابی کا لفظ مجاہدین کو دیا انگریز نے وہابی کا لفظ انگریز سے بغاوت کرنے والے نوجوان کو دیا، محمد حسین بٹالوی نے باقاعدہ انگریز کو درخواست دی اس نے کہا ہم تمہارے خلاف نہیں لڑتے ہمیں وہابی نہ کہا جائے ہمیں کوئی اور نام دیا جائے۔ ترجمان وہابیہ میں صدیق حسن خان لکھتا ہے غیر مقلدین کے چار ستونوں میں سے ایک ستون ہے اول درجہ کا غیر مقلد نواب صدیق حسن خان اور میں آپ کی معلومات کے لیے کہتا ہوں۔ یہ نواب

نہیں تھانوابی ملکہ بھوپال جس نے نکاح کیااس کی وجہ سے نواب بنا۔

ترجمان وہابیہ ص28

اسے عروج بالفروج کہتے ہیں صدیق حسن خان؛ نواب نہیں تھا، نوابی کے نکاح کی وجہ سے اسے "نواب" کہہ دیا گیا۔ غیر مقلد کر دیں میری بات کی تردید کر دیں نواب صدیق حسن خان ؛نواب؟ (سامعین ... نہیں تھا) نکاح ہوا کس سے ؟ ملکہ بھوپال سے تو یہ کیا بنا؟(سامعین ...نواب) میں نے اس لئے عروج بالفروج کا ترجمہ نہیں کیا علماء سمجھ گئے ہیں۔

ملکہ بھوپال کا چلہ...انگریز گورنر کے محل میں:

کبھی غیر مقلد اعتراض کرتے ہیں کہ جی وہ صد سالہ جلسہ ہوا تھا دیوبند کا وہاں پہ گاندھی آئی تھی دیوبندیوں نے بلایا، میں نے کہا اندرا گاندھی تو علماء دیوبند کے اسٹیج پر آئی تھی ناں وزیر اعظم تھی۔ لیکن جب ہندوستان کا گورنر ناراض ہوا تو نواب صدیق کی بیوی ملکہ بھوپال چالیس دن اس کے محل میں لینے کیا گئی تھی؟ یہ تو صدیق کے بیٹے نور الحسن نے اپنے باپ کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب گورنر ناراض ہوا تو میری ماں ملکہ بھوپال نے چالیس دن قیام انگریز کے محل میں کیا ہے ہمارے اسٹیج پر تو گاندھی علی الاعلان آئی ہے وہ دن دہاڑے آئی ہے اپنے مفاد کے لئے آئی ہے تمہاری ماں کیوں گئی تھی اس کے پاس؟ تم جواب دوناں!!!!

میں کہتا ہوں یہ ابھی میں تمہیں صرف اشارے دے رہا ہوں اگر تم نے پھر زبان درازی کی ناں تو پھر میں اس قسم کے انکشافات تمہارے سامنے لاؤں گا جس سے تمہارے لئے جینا مشکل ہو جائے گا۔ نہیں سمجھے تمہارے لئے جینا مشکل ہو جائے گا۔

تم نے اکابر علماء دیوبند پہ بھونک ماری ناں پھر میں تمہاری تاریخ بتاؤں گا کہ تمہارے بڑے اور بڑیوں نے کیا کرتوت ادا کیے ہیں کس کی وجہ سے تم دنیا میں پھیل گئے تھے؟

تمہارے گھر کی گواہی:

خیر! میں کہتا ہوں نواب صدیق کیا لکھتا ہے ترجمان وہابیہ میں کہتا ہے اس برصغیر میں دین کو لانے والے سارے حنفی تھے:

- ✓ علماء بھی حنفی تھے۔
- ✓ حاکم بھی حنفی تھے۔
- ✓ قاضی بھی حنفی تھے۔
- ✓ اور جج بھی حنفی تھے۔

ترجمان وہابیت ص10

اور ہم تو نہیں تھے ناں اعتراف کیا ہے۔ کہتا ہے انگریز کے خلاف لڑنے والے سارے حنفی اور مقلدین تھے ایک موحد؛ ان میں شامل نہیں تھا خود کو موحد کہہ دیا مانا ناں کہ ہم نے انگریز کے خلاف جہاد نہیں کیا۔

سنتا جا شرماتا جا:

الحیات بعد الممات میں میاں نذیر حسین دہلوی غیر مقلد جو ان کا شیخ الکل فی الکل ہے اس کے حالات میں لکھا ہے کہتا ہے: ایک میم تھی وہ زخمی ہو گئی شیخ الکل فی الکل نے اس میم کو اٹھایا اپنے گھر میں چار ماہ رکھا اور اس کا علاج کیا نذیر حسین کہتا ہے میں نے اس دور میں مفسدین کو پتہ نہیں لگنے دیا ورنہ پتہ نہیں اس پہ کیا کیا حشر ہوتا۔ اپنے گھر میں رکھا گھر میں رکھنے کے بعد چار ماہ علاج کروایا پھر انگریز کی خدمت میں

پیش کیا انگریز نے پلاٹ اس کو الاٹ کیا خدمت کے صلے میں۔

الحیات بعد المات ص127

تحریک پاکستان اور اہلحدیث:

ادھر محمد حسین بٹالوی نے لکھا ہمیں وہابی مت کہا جائے ہمیں کوئی اور نام دے دیا جائے اگر تمہیں میری بات پہ یقین نہیں ہے تو یہ کتاب لکھنے والا دیوبندی یا کوئی بریلوی مصنف نہیں ہے پنجاب کے B.A کے نصاب میں یہ کتاب شامل ہے کتاب کا نام ہے "تحریکِ پاکستان" تم اٹھاؤ ص194 پہ باب قائم کیا ہے "اہلحدیث اور مسلک وفاداری" کہتا ہے محمد حسین بٹالوی نے جہاد کی منسوخیت پہ کتاب لکھی جہاد کی منسوخیت پہ فتویٰ دیا اور انگریز کو درخواست دی ہے ہمیں نام اہلحدیث الاٹ کر دیا جائے ہم بدنام نہ ہوں انگریز نے پھر اہلحدیث نام الاٹ کیا۔

تحریکِ پاکستان ص194

الاٹیے پلاٹیے طلاقیے:

میں اس لئے کہتا ہوں انگریز کی خدمت کے صلہ میں انگریز نے تمہیں اہلحدیث نام الاٹ کیا ہے۔

اشاعت السنة ج19شمارہ 9ص1

میاں نذیر حسین دہلوی کی خدمات کے سلسلہ میں انگریز نے تمہیں پلاٹ دیے میں اس لئے کہتا ہوں کہ تمہارا نام "اہلحدیث" نہیں ہے تمہارا نام " الاٹیے اور پلاٹیے" ہے۔

اشاعت السنة ج19 شمارہ9 ص227

کیا نام ہے بولیں ناں؟ (سامعین ...الاٹیے پلاٹیے) جب کبھی آئے ناں

پشاوری کا ایجنٹ تم کہنا بھئی الاٹیہ پلاٹیہ آگیا الاٹیہ کا معنیٰ سمجھ گئے؟ نام الاٹ کیا ناں انگریز نے نام الاٹ کیا انگریز نے نام دیا ناں تو تم جو بھونک مارتے تھے کہ ہم ''اہلحدیث'' قدیم دور سے چلے آرہے ہیں پھر انگریز سے منظوری لینے کی ضرورت کیا تھی۔؟ ہم اہل السنت والجماعت حنفی ہیں ہم نے تو کبھی درخواست نہیں دی کہ ہمیں ''حنفی'' کہہ دیا جائے ہمیں اہل السنت والجماعت کہا جائے تمہارا نام پہلے نہیں تھا تبھی تو تم نے انگریز سے نام الاٹ کروایا اس لئے تم الاٹیے ہو خدمات کے صلہ میں تمہیں پلاٹ ملے اس لئے تم پلاٹیے ہو۔

حرامہ کی چھری:

میں اگلا جملہ بھی کہتا ہوں کہ پوری دنیا میں غیر مقلدین کی جو تحریک بڑھ رہی اس کی ایک وجہ مال بھی ہے اور اس کی ایک وجہ کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاق دے دے یہ دوڑتے ہوئے جائیں گے نہیں نہیں تین طلاق نہیں ہوتی ایک طلاق ہوتی ہے تو غیر مقلد ہو جا! ہم حرام کو حلال کر کے تمہیں دے دیں گے تو فکر نہ کر! اگر ہمارے اکابر کہہ دیں ''حلالہ'' کرو !کہتے ہیں تم نے حلالے کی بات کی ہے تم نے کیا بات کی ہے نکاح کی بات کی ہے میں کہتا ہوں ہم نے ''حلالہ'' دیا تم نے ''حرامہ'' دیا حلالی حلالہ دیتا ہے حرامی حرامہ دیتا ہے ہمارے حلالے پر تمہیں اعتراض تھا تو تمہیں اپنے حرامے پر اعتراض کیوں نہیں ہے؟ ساری بات چھوڑ دو یہ تو دلائل کی بات ہے۔

لوگ ملتے گئے کارواں بڑھتا گیا:

میں تو موٹی سی بات کہتا ہوں کہ جب پیغمبر کے سامنے کوئی تین طلاق دیتا ہے فَقَامَ غَضْبَانَ پیغمبر غصے ہو کر کھڑے ہو جاتے أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَأَنَا بَيْنَ

أَظْهُرِكُمْ میری موجودگی میں کتاب اللہ سے کھیلا جارہا ہے۔

بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام جز 1 ص 422

حضور ناراض ہوتے غیر مقلد خوش ہوتا ہے ہاں ہاں کوئی تین طلاق دے تو اہلحدیث خوش ہوتا ہے خوش کیوں ہوتا ہے اہلحدیثوں کا ایک رکن بڑھ گیا میں اس لئے کہتا ہوں اگر خدانخواستہ کوئی آدمی تین طلاق دے دے تو ہمارے علماء پریشان ہوتے ہیں اور سر پکڑ کے بیٹھ جائیں گے ظالم تو نے ظلم کیا بہت بڑا گناہ کیا تجھے یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔ غیر مقلد کہتے ہیں نہیں نہیں کچھ بھی نہیں ہوا اللہ حلال نہ کہے؛ ہم نہیں ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلال نہ کریں؛ ہم نہیں ہیں؟ صحابہ حلال نہ کریں؛ ہم انگریز کے ایجنٹ ہیں ادھر امت کو انگریز نے زنا دیا اس نے تین طلاق کو ایک کہہ کر امت کو زنا کی دوسری صورت دی ہے کام دونوں نے کیا ہے

مسلک اہلحدیث کا عروج ....بالفروج:

اس لئے میں کہتا ہوں ایک جملہ کا اور اضافہ کردو ان کا نام الاٹے پلاٹے اور طلاقیے۔ طلاقیے ہیں کہ نہیں؟ ان کا مذہب طلاق کی روشنی میں پھیلتا جارہا ہے ایسا ہے کہ نہیں؟ (سامعین ... ایسا ہے) میں کہتا ہوں اسے ”عروج بالفروج“ کہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں ان کا مذہب طلاق کی وجہ سے پھیلا جارہا ہے تو نام کیا ہے؟ بولیں ناں الاٹے پلاٹے اور طلاقیے دنیا ناراض ہوتی ہے ہو جائے لیکن یہ ظالم ایک طرف کھڑا ہوا ہے میں طلباء سے کہتا ہوں اگر تمہیں تین طلاق پہ مناظرہ کرنا پڑ جائے ناں تحریر تم میری لکھ دو اگر غیر مقلد مناظرے کے لئے آجائے ناں جو سزا چور کی وہ میری۔

مرزائی،شیعہ اور اہلحدیث:

تم تحریر پہ لکھ کر دینا کہ تین طلاق کو ایک کہنا یہ مرزائیوں اور شیعوں کا مذہب ہے اس کو کہو یہ ہمارا دعویٰ ہے غیر مقلد کو کہو کہ ہمارے دعوے کو توڑ دے کوئی غیر مقلد امین اللہ پشاوری توڑ دے عبد السلام شکست خوردہ توڑ دے اس کی رستمی کی بجائے شکستی کہنا چاہیے۔ عبد السلام شکستی توڑ دے ہم مان جائیں گے ہمارا دعویٰ کیا ہے کہ تین طلاق کو ایک کہنا مرزائیوں اور؟ (سامعین ... شیعوں کا مذہب ہے) تم ہمارے دعوے کو توڑ دو ہم تمہارا مسلک قبول کر لیں گے تم حوالہ پیش کر دو مرزائیوں کا مذہب نہیں ہے تم حوالہ پیش کر دو رافضی کا مذہب نہیں ہے بات کو ذہن نشین کر لو مشکل تو نہیں۔

ہیڈ کوارٹر اور بوسٹر:

لیکن میں عوامی زبان میں کہتا ہوں ایک ہوتا ہے ہیڈ کوارٹر اور ایک ہوتا ہے بوسٹر۔ ہیڈ کوارٹر اور بوسٹر میں کیا فرق ہوتا ہے؟ ہیڈ کوارٹر اپنی نشریات کو نشر کرتا ہے لیکن ایک جگہ آتی ہے کہ وہاں سے اس کی نشریات آگے نشر نہیں ہوتیں مزید نشریات آگے پہنچانے کے لئے بوسٹر لگایا جاتا ہے۔ تو برطانیہ ہیڈ کوارٹر ہے اور یہ تمہارا جامعہ عصریہ بوسٹر ہے۔ ہاں ہاں میں سمجھاتا ہوں ایک ہیڈ کوارٹر اور ایک بوسٹر ہے۔ ہیڈ کوارٹر کہتا ہے نماز نہیں پڑھنی بوسٹر کہتا ہے اگر پڑھتے ہوئے دیکھ لی ناں تو نے پڑھی ہے نہیں ہوئی۔ نہیں پیچھے ہیڈ کوارٹر کیا کہتا ہے تو نے پڑھنی؟ (سامعین... نہیں) بوسٹر کہتا ہے تو نے پڑھی ہے، ہوئی؟ (سامعین... نہیں) ہیڈ کوارٹر کی نشریات نے وہاں تک آنا تھا کیوں کہ شیطان وہاں تک آتا ہے جہاں تک اذان کی آواز نہیں آئی

اذان کی آواز آئی اور شیطان دوڑا معلوم ہوا ہیڈ کوارٹر کی نشریات وہاں تک ہیں جہاں پر اذان کا سپیکر نہیں ہے۔ ادھر موذن اللہ اکبر کہتا ہے نشریات جام ہو گئیں اب ہیڈ کوارٹر نہیں بولتا بوسٹر بولتا ہے اور مسجد میں ہیڈ کوارٹر کی نشریات نہیں آتی۔

آگے مسجد میں اذان کی صورت میں جامر جو لگا ہوا ہے اس نے جام کر دیا لیکن بوسٹر آگیا ناں آگے وہ کہہ رہا تھا زنا وہ کرنا چاہیے انسانی حق ہے کوئی حرج نہیں ہے بوسٹر یہ تو نہیں کہتا کہ زنا کرنا چاہئے یہ کہتا ہے تین کو ایک کہہ دو یہ زنا نہیں نکاح ہے تو ایک پیغام دیا تھا ہیڈ کوارٹر نے اگلا پیغام دیا تھا بوسٹر نے۔ مسلمانوں کے گھر میں عیسائیت زنا کو گھسیڑ نہیں سکتی تھی مسلمان کے گھر میں یہودیت زنا کو منتقل نہیں کر سکتی تھی اس نے کہا زنا حلال ہے مسلمانوں نے قبول نہ کیا اس نے زنا کی دوسری شکل امت کو دے دی ہے ایک کام ہیڈ کوارٹر کرتا ہے ایک کام بوسٹر کرتا ہے۔ میں اس لئے کہتا ہوں اگر رب نے توفیق دی ہم ہیڈ کوارٹر کو بھی توڑیں گے ہم بوسٹر کو بھی توڑیں گے۔

جنوں کا نام خرد رکھ دیا:

تو اہلحدیث کہاں سے آئے؟ (سامعین ...انگریز سے) انگریز کی پیداوار انگریز کے ایجنٹ۔ میں اس پر مستقل کبھی بحث کرتا ہوں اگر رب نے توفیق عطا فرمائی تو اس پر بات ہو گی اس پر مستقل دلائل ہیں۔ میں نے بات کی اہلحدیث کی لفظ پہ کہ یہ کہاں سے آیا اہلحدیث کی تاریخ یہ ہے کہ یہ انگریز سے پہلے دنیا میں؟(سامعین... نہیں تھا)انگریز کے وجود سے پہلے نہیں تھا۔ پورے برصغیر میں اہلحدیث نام کی مسجد اہلحدیث نام کا مدرسہ پوری دنیا میں نہیں تھا۔ ہم نے جس طرح انگریز کی مخالفت کی ہے ہم نے اسی طرح انگریز کے ایجنٹ کی بھی مخالفت کی ہے۔ دوسری بات جب یہ دنیا

میں پھیلنا شروع ہوئے تو سب سے پہلے اس نے تقلید کے نام پہ حملہ کیا اور خود کو اہلحدیث کر گیا حالانکہ اس کا نام تھا غیر مقلد اس کو پتہ تھا غیر مقلد کہوں گا تو لوگ بدنام کرتے ہیں اس لئے اس نے نام وہ رکھا تا کہ لوگوں کو دھوکا دیا جا سکے۔ کہتا ہے جی ہم اہلحدیث ہیں اور یہ حنفی ہیں ہم اہلحدیث ہیں اور یہ دیوبندی ہیں تو جھوٹ بولتا ہے ہمارا نام تجھے پورا بیان کرنا چاہیے تھا اپنا نام تجھے پورا بیان کرنا چاہیے تھا۔

کیا حال ہے آپ کا؟:

ہمارا نام اہل السنت والجماعت حنفی ہے اہل السنت والجماعت کا تقابل تمہیں کرنا چاہیے تھا اہلحدیث کے ساتھ ایک معنیٰ اہلسنت والجماعت کا تھا ایک معنی اہلحدیث کا تھا ہم اپنے معنیٰ پر غور کرتے تم اپنے معنیٰ پر غور کرتے چاہیے تو یہ تھا اس لئے میں بات سمیٹتا ہوں نمبر ایک اگر تمہارے سامنے غیر مقلد آئے تو آج کی مجلس کے دو لفظ یاد کر لو اگر یہ دو لفظ تمہیں یاد ہو گئے تو جس گلی سے تم گزرے اس گلی سے یہ شیطان نہیں گزرے گا یہ تمہارے سائے سے بھی دور جائے گا۔ نمبر ایک پہلا لفظ یہ ہے اگر تمہارے سامنے غیر مقلد آئے تم نے کہنا ہے الاٹیہ پلاٹیہ طلاقیہ کیا حال ہے؟ توجہ کرنا ایک سوال تو اس سے یہ کرو وہ فوراً کہے گا کیا معنیٰ؟ اس کو پھر تاریخ سناؤ کے تمہارے محمد حسین بٹالوی غیر مقلد نے درخواست دی تھی تمہیں انگریز نے نام اہلحدیث الاٹ کیا اس لئے ہم تمہیں الاٹیہ کہتے ہیں۔

حیات بعد الممات میاں نذیر حسین دہلوی کی، اس میں درج ہے کہ انگریز نے ان کی خدمت کے صلے میں ان کو پلاٹ دیے اس لیے ہم تمہیں پلاٹیہ کہتے ہیں۔ تم طلاق کی وجہ سے مذہب کی اشاعت کرتے ہو ہم تمہیں طلاقیہ کہتے ہیں اب بتا الاٹیے

پلاٹیے طلاقیے کیا حال ہے۔؟ یہ تین چار مرتبہ سوال کرو اور اپنے بچوں کو یاد کراؤ اور آئندہ کوئی کہہ دے ناں اس کو اہلحدیث۔ تم کہو جی ہمارے مسجد میں الاٹیے پلاٹیے آتے ہیں۔ ہمارے محلہ میں الاٹیے پلاٹیے طلاقیے رہتے ہیں یہ نام عام کرنا شروع کر دو پھر دیکھو یہ دوڑ تا کیسے ہے۔؟

غیر مقلدین سے طریقہ گفتگو:

اگر کوئی اہلحدیث تمہارے سامنے آجائے اور اس سے تمہاری گفتگو شروع ہونے لگے مسائل پہ گفتگو نہیں کرنی عقائد پہ گفتگو کرنی ہے۔ اس کو کہنا ہے مسئلے اور عقائد پر گفتگو بعد میں ہوگی پہلے اپنی حیثیت کا تعین کرے میرا نام اہل السنت والجماعت میں ہے مجھے لوگ "سنی" کہتے ہیں۔ تیرا نام اہلحدیث ہے میں تجھ سے پوچھتا ہوں تو سچا اہلحدیث ہے یا جھوٹا؟ کیا پوچھوگے؟ (سامعین.. تو سچا اہلحدیث ہے یا جھوٹا) کیا معنٰی؟ کہنا کہ پہلے تو سچا اہلحدیث ثابت ہو تو پھر تجھ سے بات ہوگی۔ پہلے ہمارے سوال کا جواب دے تو اہلحدیث سچا یا جھوٹا وہ فوراً پوچھے گا اس کا کیا مطلب یہ سچا اور جھوٹا کیا ہوتا ہے؟ کیا سچے اور جھوٹے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے کہنا ہے بالکل ہم تجھے سمجھاتے ہیں سچے اور جھوٹے ہونے کا معنٰی کیا ہے؟ اہلحدیث کا معنٰی ہوتا ہے محدث اہلحدیث کا معنٰی کیا ہے؟ (سامعین ... محدث) یاد رکھنا ایک ہے محدث کو کہو اہلحدیث کیا معنٰی؟ حدیث کے ماہر کو "اہلحدیث" کہتے ہیں تاریخ کے ماہر کو "اہل تاریخ" کہتے ہیں تفسیر کے ماہر کو "اہل تفسیر" کہتے ہیں تفسیر کا ماہر ہوگا اہل تفسیر کہلائے گا حدیث کا ماہر ہوگا "اہلحدیث" کہلائے گا۔ تاریخ کا ماہر ہوگا اہل تاریخ کہلائے گا۔

سچا یا جھوٹا اہل حدیث؟:

تو جو خود کو اہلحدیث کہلاتا ہے اگر تو حدیث کا ماہر ہے خود کو اہلحدیث کہتا ہے تو پھر تو سچا ہے اگر حدیث کا ماہر نہیں ہے اور خود کو اہلحدیث کہتا ہے تو تو جھوٹا ہے۔ اب بتا کہ تو کون سا اہلحدیث ہے سچا یا جھوٹا؟ پوچھنا چاہیے کہ نہیں؟ (سامعین ...پوچھنا چاہیے) ایک مرتبہ پوچھو جب یہ کہے گا میں حدیث کا ماہر ہوں تو کہنا حدیث کی تعریف سنا؟ حدیث کی تعریف نہیں کر سکتا یقین کر لو اس نے تعریف کرنی ہی نہیں ہے اس کو تعریف آتی ہی نہیں ہے تعریف تو فن حدیث کی روشنی میں کریں گے وہ کہے گا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو حدیث کہتے ہیں آپ نے کہنا ہے کس نے لکھا ہے؟ حدیث کی تعریف میں تو نو جز بنتے ہیں تو نے صرف پیغمبر کی بات کو حدیث کہہ کے آٹھ جزو کا انکار کر دیا ہے یہ تعریف بنتی ہی نہیں ہے، اب بتا حدیث کسے کہتے ہیں؟

اہلحدیث کی کیٹا گری:

دوسرا سوال یہ کرو بتاؤ حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟ سولہ قسموں میں سے یا قواعد فی علوم الحدیث میں حضرت نے جو بیالیس لکھیں ہیں۔ اب اس سے پوچھنا تو قسم کون سی ہے؟ وہ بتائے گا۔ اب جو قسم ہو گا وہ نام رکھ دو کہ

- ضعیف اہلحدیث
- موضوع اہلحدیث
- منکر اہلحدیث
- معلل اہلحدیث
- مضطرب اہلحدیث

مدرج اہلحدیث

توکون سی قسم ہے؟ تعیین کروناں۔ پہلا سوال یہ کریں گے تو سچا یا؟(سامعین... جھوٹا) سچے اور جھوٹے پر آپ نے سمجھانا ہے حدیث کا ماہر ہے خود کو اہلحدیث کہتا ہے تو تو ں؟(سامعین ...سچا) حدیث کا ماہر نہیں ہے خود کو اہلحدیث کہتا ہے تو توں؟ (سامعین ... جھوٹا)

سچا اہل السنت والجماعت:

وہ فوراً پلٹ کر تمہارے اوپر بھی سوال کرے گا اب جواب ذہن نشین کرلو وہ پوچھے گا تو اہل السنت والجماعت سچا یا جھوٹا؟ آپ نے کیا کہنا ہے؟ (سامعین... سچا) وہ کہے گا اگر اہلحدیث کا معنٰی ہے حدیث کا ماہر اہل تاریخ کا معنی ہے تاریخ کا؟ (سامعین ...ماہر) اہل تغیر تغیر کا؟ (سامعین ...ماہر) اور اہلحدیث؛ حدیث کا ماہر اہل السنت سنت کا ماہر یہ قیاس تھاناں ہم نے قیاس چھوڑا۔ کیوں؟ (حدیث کی وجہ سے) پیغمبر نے غیر ماہر کو بھی اہل السنت کر دیاناں۔ تو حدیث جب آگئی تو ہم نے قیاس کو چھوڑ دیا پھر قیاسی توں ہے ہم تو نہ ہوئے ناں تو قیاسی توں نکلا ہم تو نہ نکلے۔ اگر قیاس غلط ہے تو توں غلط ہے اگر قیاس کے مقابلے میں حدیث آجائے تو قیاس کو چھوڑ کر حدیث کو لے لینا پھر ہم صحیح نکلے یہ تو میرا جواب تھا الزامی جواب بھی یاد رکھ لو۔

جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے:

ایک کتاب ہے ”الفرقۃ الجدیدۃ“ جابر دامانی نے کتاب لکھی ہے کراچی سے اس کتاب کا مقدمہ لکھا ہے زبیر علی زئی نے۔ علی زئی اس کے مقدمہ میں لکھتا ہے:

- تغیر کے ماہر کو اہل تغیر کہتے ہیں۔

- حدیث کے ماہر کو اہلحدیث کہتے ہیں۔
- تاریخ کے ماہر کو اہل تاریخ کہتے ہیں۔
- اور سنت پر عمل کرنے والے کو اہل السنت کہتے ہیں۔

تیرے گھر کی گواہی، گواہی آگئی ناں کہ سنت پر عمل کرنے والے کو؟ (سامعین ...اہل السنت) معلوم ہوا اہل السنت کا معنیٰ اور ہے اہلحدیث کا معنی اور ہے اب پوچھو سچا یا جھوٹا یادرکھلو گے ناں۔

خلاصہ یہ ہے کہ:

آج کی مجلس میں دو باتیں ذہن نشین کرلو غیر مقلد آئے تو نمبر ایک پوچھو

❖ الاطیہ، پلاطیہ، طلاقیہ

❖ عبد السلام ہو تو الاطیہ، پلاطیہ، طلاقیہ

❖ نورستانی ہو تو الاطیہ، پلاطیہ، طلاقیہ

چھوٹا بھی بڑا بھی جو ذہن چھوٹے کا وہی ذہن بڑے کا کسی ایک کی گنجائش نہیں ہے نمبر دو میں نے کہا تم اہلحدیث سچے یا جھوٹے؟ یہ دو سوال اگر تم نے یاد کر لئے دلائل کے ساتھ ان شاءاللہ یہ باطل تمہارے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔ اللہ ہم سب کو احقاقِ حق کی توفیق عطا فرمائے۔ میں نے گزارش کی تھی کہ آج کی مجلس میں عقائد اور مسائل زیر بحث نہیں آئیں گے آج تو میں نے آپ کو تیار کیا ہے اللہ کرے آپ تیار ہو جائیں آپ تھوڑی سی ہمت کریں اس فتنہ کے خلاف میدان میں آجائیں آئندہ جب نشستیں چلیں گی پھر عقائد اور مسائل پہ بات ہوگی ان شاءاللہ اور جب آئندہ نشستیں ہوں گی آپ تشریف لائیں گے اللہ مجھے اور آپ کو بھی توفیق عطا فرمائے ان جامعات

میں کورس ہوں گے آپ ان کورسوں میں شرکت کرو۔

سرمایہ ملت سے ایک گزارش:

میں طلباء سے کہتا ہوں دورۂ تفسیر ہوتا ہے چالیس دن کا سرگودھا میں سب کو ہمارا پتہ معلوم ہے مرکز اہل السنت والجماعت 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا جو علماء دورہ حدیث کے اندر ہیں دورہ حدیث کے بعد ایک سال کا ہم نے مناظرے کا کورس رکھا ہے۔ جس میں اصولِ حدیث، اصولِ تفسیر، اصولِ فقہ، اصولِ مناظرہ اور اصولِ جرح وتعدیل ان موضوعات پر ہم نے تفصیلی ایک سال کا دورہ تخصص رکھا ہے علماء سے گزارش کروں گا فراغت کے بعد اگر آپ حضرات مناظرے کے میدان میں نکلنا چاہتے ہیں یا باطل سے علمی زبان میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں ایک سال ہمیں بھی دے دو ارادہ کرلو تبلیغی جماعت میں ارادہ کرنے سے شیطان کی کمر ٹوٹتی ہے ہمارے پاس ارادہ کرنے سے خناس کی کمر ٹوٹتی ہے۔ میرا مستقل اس پر ایک بیان ہے شیطان اور خناس شیطان کا کام کیا؟ خناس کا کام کیا؟

تبلیغی جماعت میں سال کا ارادہ کرنے سے شیطان کی کمر ٹوٹتی ہے اور اتحاد اہل السنت والجماعت میں سال کا ارادہ کرنے سے خناس کی کمر ٹوٹتی ہے۔ میں کہتا ہوں کچھ تبلیغی جماعت میں چلے جائیں اور کچھ ہمارے پاس آجائیں تاکہ شیطان کی کمر بھی ٹوٹ جائے خناس کی کمر بھی ٹوٹ جائے دونوں کی کمر توڑنی ہے۔

وما علینا الا البلاغ

اس کے بعد حضرت متکلم اسلام نے سامعین کے درج ذیل سوالات کے علمی اور تحقیقی جوابات ارشاد فرمائے افادہ عام کی غرض سے ان کو یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

سوال:

غیر مقلدین اپنے آپ کو اہلحدیث کی بجائے محمدی کہتے ہیں۔

جواب:

سبحان اللہ شکار پھر پھنس گیا۔ پھر پھنسا محمدی کہتے ہیں پیغمبر کے افعال دو قسم کے ہیں بعض افعال محمدی ہیں بعض افعال مسنون ہیں سنت عمل کسے کہتے ہیں؟ اس کے لئے تین شرطیں ہیں:

1) پیغمبر نے عادتاً فرمایا ہو ضرورتاً نہ فرمایا ہو۔

2) اللہ کے پیغمبر نے دائماً فرمایا ہو اس کو چھوڑ نہ دیا ہو۔

3) اللہ کے پیغمبر نے عمل امت کے لئے کیا ہو اپنی ذات کے لئے نہ کیا ہو۔

عمل پیغمبر کے ساتھ خاص ہو جیسے نو بیویاں بیک وقت نکاح میں رکھنا یہ سنت نہیں ہے اور پیغمبر نے عمل ضرورتاً فرمایا جیسے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مگر وہ سنت نہیں ہے اگر پیغمبر نے عمل کیا مگر وہ چھوڑ دیا جیسے رفع الیدین کا مسئلہ یہ سنت نہیں بنتا ایک ہوتا ہے عمل مسنون جو پیغمبر ہمیشہ کرے عمل مسنون وہ ہو گا، جو پیغمبر عادتاً فرمائے ہمیشہ ہو گا جو پیغمبر عمل امت کے لئے کرے۔ لیکن جو پیغمبر کے ساتھ خاص ہو عمل تو ہے لیکن عمل مسنون نہیں ہے عمل محمدی ہے عمل کیوں چھوڑ دیا عمل مسنون نہیں ہے عمل محمدی ہے عمل کیا امت کے لئے نہیں تھا اپنے لئے کیا عمل مسنون نہیں تھا۔

حنفیت کا ذوق:

یہ ہے کہ ہم نے

- عمل وہ دینا ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے دائماً کیا ہو۔
- عمل وہ دینا ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے عادتاً فرمایا ہو۔
- عمل وہ دینا ہے جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے لیے کیا ہو۔

ہم نے اس لیے عمل کا نام ”مسنون“ رکھا ہے تو نے عمل دینا تھا جو متروک یا منسوخ ہو توں نے عمل کا نام ”محمدی“ رکھا تجھے محمدی مبارک ہمیں مسنون مبارک نہیں سمجھے (سامعین ... سمجھ گئے)

میں پشاور میں تو بڑی ٹھہر ٹھہر کے بات کرتا ہوں اس لیے کہ ہمارے مفتی صاحب تشریف فرماہیں جامع نعمانیہ والے مجھے بار بار فرماتے ہیں پشاور میں آؤ تو ذرا بات آہستہ آہستہ کیا کرو بات ان کی بھی ٹھیک ہے کہ رفتار کے ساتھ چلنا مشکل ہوتا ہے مسنون اور محمدی میں فرق سمجھ گئے؟ بولیں ناں (سامعین .. سمجھ گئے)

- غیر مقلد عمل کون سا دیتا ہے؟ جو منسوخ ہو۔
- یہودی شریعت کون سی دیتا ہے؟ جو منسوخ ہو۔
- عیسائی شریعت کون سی دیتا ہے؟ جو منسوخ ہو۔
- غیر مقلد حدیث وہ دیتا ہے جو منسوخ ہو۔

ہم منسوخ شریعت پر بھی عمل؟ (سامعین ... نہیں کرتے) منسوخ حدیث پر بھی عمل؟ (سامعین ... نہیں کرتے) ان شاء اللہ ناسخ منسوخ پہ کبھی تفصیلی بات کروں گا اور میں بتاؤں گا کہ یہ منسوخ حدیثوں پر کیسے بات کرتا ہے۔

سوال:

ڈاکٹر ذاکر نائیک پہ روشنی ڈالیں؟

جواب:

ذاکر نائیک تاریک ہے اس پہ روشنی ڈالنی چاہیے ذاکر نائیک غیر مقلد ہے جب یہ تقابل ادیان پر گفتگو کرے ہمیں اعتراض نہیں ہے لیکن مفتی بن کے مسئلے بیان کرے گا پھر ہمیں اعتراض ہے اب ذاکر نائیک نے کئی ایک مسئلے غلط بیان کیے اس سے مسئلہ پوچھا گیا مچھلی تو حلال ہے یہ کچھوے اور کیکڑے بھی حلال ہیں ذاکر نائیک کہتا ہے قرآن کہتا لَحْمًا طَرِيًّا یہ گوشت فریش ہونا چاہیے۔ مچھلی کا ہو خواہ کچھوے کا ہو لوگ کہتے ہیں انگلش بولتا ہے انگلش بولتا ہے تو ساتھ کچھوا بھی دیا ہے ناں انگریزی بولتا ہے ساتھ فولاد بھی دیتا ہے کہتا ہے کلیر کٹ ہے گوشت فریش ہونا چاہیے خواہ مچھلی کا ہو خواہ کچھوے کا ہو کیا بات ہے ذاکر نائیک سے مسئلہ پوچھا گیا یہ اس کی کتاب موجود ہے مسئلہ پوچھا ڈاکٹر صاحب اگر کوئی مرد فوت ہو جائے اس کو جنت میں جنت کی بنی عورت ملے گی اس کو "حور" کہتے ہیں عورت فوت ہو گئی اس کو جنت میں کیا ملے گا؟ ذاکر نائیک کا علم سنو کہتا مرد جنت میں جائے اس کو جنت کی عورت ملے گی جس کو "حور" کہتے ہیں اگر جنت میں عورت جائے اس کو جنت کا بنا مرد ملے گا اس کو بھی "حور" کہتے ہیں پھر اس کے دلائل پڑھو تمہیں دلائل سن کر بھی شرم آئے کہتا دیکھو قرآن کہتا ہے زَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ دیکھو حور عام ہے مرد کو بھی ہے مونث کو بھی ہے میں نے کہا عقل کے اندھے جن کا نکاح ہم سے ہو گا وہ مونث ہو گی یا برابر ہوں گے؟ یا کوئی سیاق و سباق بھی قرآن میں ہوتا ہے؟ کہتا ہے حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ کہتا ہے یہاں بھی

مطلقاً کہا میں نے کہا ”حور“ کی صفت مقصورات ہے اگر یہ مونث صفت ہو گی تو یہ موصوف مذکر ہو گا یا مونث؟ وہ حُورٌ مَقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ہو گی تو خیام میں عورت کو کیا جاتا ہے مرد کو کیا جاتا ہے۔ کم عقل تو نے کیسی بات کی ہے ایسے بے ہودہ دلائل دے گا کہ آدمی کو سن کر شرم آتی ہے۔

مسئلہ پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب یہ بتائیں عورت کے لیے ووٹ دینا جائز ہے؟ کہتا ہے قرآن سے ثابت ہے۔ اچھا بھائی قرآن کی آیت پڑھو! کہتا ہے سورۃ ممتحنہ آیت نمبر 8 تو لوگ کہتے ہیں بہت بڑا مذہبی اسکالر ہے یاد کر کے گنتی کر کے آتا ہے۔ کہتا ہے قرآن کہتا ہے: یَاۤ اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ یُبَایِعۡنَكَ دیکھو عورتیں پیغمبر کے ہاتھ پر بیعت کرتی بطور حاکم مانتی اس سے ثابت ہوا کہ عورت کے لیے ووٹ دینا جائز ہے دلیل تو ہوئی ناں۔ اب آفتاب شیرپاؤ کو جو ووٹ دیتی ہے اس کے ہاتھ پر بیعت کرتی ہے؟ نا؛ ناراض نہیں ہونا اگر کوئی آفتاب شیرپاؤ کا یہاں موجود ہو میں نے تو ایک مثال دی ہے کہ جو اس کو ووٹ دے گی وہ بے حیائی پھیلانے کے لیے یا بے حیائی ختم کرنے کے لیے ووٹ دے گی؟ کہتا ہے اب دیکھو ووٹ کی اجازت مل گئی ہے عورت نبی کے ہاتھ پر بیعت کرتی تھی حکمران سمجھ کہ حکمران سمجھ کے بیعت کی یہ ووٹ ہے۔ جہالت کی انتہاء ہے اس پر مستقل ان شاء اللہ آپ کے سامنے وڈیو بیان آجائے گا کچھ میں نے گفتگو کی ہے ہلکی سی۔ ہم نے مواد اکٹھا کر لیا ہے اب ان شاء اللہ اس پر تھوڑی سی دیر لگنی ہے کیونکہ ذاکر نائیک کی کتب موجود نہیں ہیں اور قرآن و سائنس اس کی کتاب موجود ہے اس میں کیا علمی گُل کِھلاتا ہے قرآن کہتا ہے مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَیۡنِ جب حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب آیا پھر ہم نے کہا ہر جانور کا جوڑا کشتی میں سوار

کر! ذاکر نائیک کہتا ہے سائنس کی رو سے بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اتنی بڑی کشتی ہو عقل میں نہیں آتی لہٰذا ہم قبول نہیں کرتے "قرآن اور سائنس" نامی کتاب میں میں مسئلہ درج ہے۔ آپ دیکھ لو اور آپ ایک بات پہ حیران ہوں گے کبھی لوگوں کو بات سمجھ نہیں آتی کہ ذاکر نائیک کئی ایک چینلوں کے سامنے بیٹھ کے اتنی لمبی گفتگو کرتا ہے کفر کو اعتراض کیوں نہیں ہے؟ میں کہتا ہوں کفر کو اعتراض اس لیے نہیں کہ وہ کفر کی زبان بولتا ہے آپ کہو گے وہ کیسے؟ ذاکر نائیک سے مسئلہ پوچھا گیا جہاد کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ذاکر نائیک کہتا ہے جہاد تب ہو گا جب خلیفہ وقت ہو اور خلیفہ وقت سے مراد ایک ملک کا خلیفہ نہیں ہے کہ پوری دنیا کے مسلمانوں کا جب تک ایک خلیفہ نہیں ہوتا تب تک جہاد نہیں ہے۔ اب مثلاً

- ❖ بیت المقدس پہ حملہ ہو جائے خلیفہ ایک نہیں ہے ہم نے دفاع نہیں کرنا۔
- ❖ بیت اللہ پہ حملہ ہو جائے خلیفہ ایک نہیں ہے تم نے دفاع نہیں کرنا۔
- ❖ افغانستان میں طاغوتی طاقت آجائے تم نے دفاع نہیں کرنا۔

امیر ایک جو نہیں ہے بتاؤ امریکہ کی آواز ہے یا نہیں؟ (سامعین... ہے) پھر چینل پہ پابندی کیسے لگے گی؟ یہ نظریات جو ذاکر نائیک نے دیے یہ لوگوں کے علم میں نہیں ہیں تو لوگ بہت جلدی اس کو مان لیتے ہیں۔ ہر کسی کو اتنی جلدی قبول نہ کیا کرو اس وقت تک قبول نہ کرو جب تک علماء اس پہ بات نہ کریں۔

سوال:

غیر مقلدین اپنے آپ کو سلفی اور اثری کہتے ہیں؟

جواب:

میں کہتا ہوں یہ تو ہماری فتح ہے تم ہمیں کہتے تھے کہ ہم محمدی ہیں اور تم حنفی ہو اب تم سلفی اور اثری بننا شروع ہو گئے ہمارا مقام تم سے پہلے کا ہے تم پھر بعد کے ثابت ہوئے ناں نہیں سمجھے ؟ ہمیں کہتے ہیں تم ہو حنفی اور اپنے کو سلفی تو سلف کا معنی کیا ہوتا ہے پیچھے چلنے والا اثری کا معنی نشانات پہ چلنے والا تو تم نے مان لیا تم بعد کے ہو ہم پہلے ہیں اس میں بھی ہماری فتح ہے تمہارا کوئی کمال نہیں ہے۔

سوال:

ڈاکٹر اسرار کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب:

ڈاکٹر اسرار مودودی نظریات کا حامل ہے جماعتی اختلاف کی وجہ سے الگ ہوا تھا جو نظریات مودودی کے وہی ڈاکٹر اسرار کے ہیں۔

سوال:

یہ لوگ اللہ کی جگہ خدا کے نام کو برا کہتے ہیں؟

جواب:

یہ جھوٹ بولتے ہیں اس میں ان کو پتہ نہیں کہ خدا یہ ترجمہ کس کا ہے ان کی دلیل صرف یہ ہے کہ خدا یہ اللہ کا ذاتی نام ہے اور ذاتی نام کا ترجمہ نہیں ہوتا ہم کہتے ہیں کہ خدا کس ذاتی نام کا ہم نے ترجمہ کیا ہے ذاتی نام کا ترجمہ کرنا اور بات ہے اور وصفی نام کا ترجمہ کرنا اور بات ہے تم نے ایک غلط اصول قائم کیا اس غلط اصول پہ ایک غلط

عمارت قائم کی ہے تم اپنے غلط اصول کو لے کر علمائے دیوبند پر اعتراض نہ کرو۔

سوال:

امام اعظم ابو حنیفہ نے چالیس سال عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی ہے تو امام صاحب نے اپنے گھر والوں کا بھی حق ادا کیا؟

جواب:

حق دن کو ادا نہیں ہو سکتا؟ بخاری کی حدیث ہے اللہ کے پیغمبر صحابی کے گھر گئے ہیں دروازے پہ دستک دی ہے تو صحابی مشغول تھے وہ دن تھا رات تو نہیں تھی، کوئی ضروری ہے کہ آدمی رات کو بیوی کے پاس جائے۔ غلط باتیں مت کہا کرو دوسرا چالیس سال کا معنیٰ تسلسل نہیں ہوتا۔ اگر درمیان میں آدمی گھر جائے اور واپس آجائے یہ تسلسل کے خلاف نہیں ہوتا یہ ایسے ہے جیسے آپ کا شیخ ہے ہر روز فجر کی نماز پڑھتا ہے اشراق تک مسجد میں بیٹھتا ہے لیکن درمیان میں فوتگی ہو گئی کراچی چلا گیا ایک دن کے لیے پھر تین سال بعد کوئی مسئلہ بن گیا کسی اور جگہ چلا گیا اب وہ شیخ دنیا سے رخصت ہوا آپ کہتے ہیں کہ پچاس سال تک شیخ کا معمول یہ تھا کہ فجر کے بعد اشراق تک مصلے پر بیٹھے رہتے تھے۔ عذر کی وجہ سے درمیان میں چلا جائے تو معمول کے خلاف نہیں ہے۔

سوال:

عقائد میں حنفی ہیں ماتریدی نہیں ہیں؟

جواب:

یہ بھی اس نے تمہیں دھوکا دیا اصل بات یہ نہیں ہے بات یہ ہے جو عقائد امام اعظم ابو حنیفہ کے ہیں وہی عقائد ابو منصور ماتریدی کے ہیں فرق صرف اتنا تھا کہ تنقیح ابو منصور ماتریدی نے کی ہے جب مقابلہ شروع ہوا تھا ورنہ اصل عقائد امام صاحب والے ہیں ابو منصور ماتریدی کے عقائد کوئی مستقل الگ نہیں ہیں۔

سوال:

غیر مقلدین، ذاکر نائیک اور مرزائیوں کے چینل ہیں؟

جواب:

جب ہمارے پاس وسائل ہوں گے تو ہم بھی ان شاءاللہ چینل کھولیں گے۔

غیر مقلدین کا علمی محاسبہ
کوٹ رفیق کاموںکی

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضللہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولنا محمدا عبدہ ورسولہ فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

پ 5 سورۃ النساء آیت نمبر 59

عَنْ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلاَفًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ۔

ابوداود ج2 ص287 رقم الحدیث 4609

درود شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

تمہید:

میرے نہایت واجب الاحترام بزرگو! مسلک اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیور نوجوان دوستو اور بھائیو! میں نے آپ حضرات کی خدمت میں قرآن کریم کی ایک آیت کریمہ، ذخیرہ احادیث میں سے خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

کی ایک مبارک حدیث تلاوت کی ہے دعا فرمائیں کہ حق جل مجدہ مجھے اہل السنت والجماعت کے مسلک، مؤقف اور مذہب کو دلائل کے ساتھ بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اگر بات سمجھ آئے حق جل مجدہ قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرے آج یہاں کامونکی آمد پر جو حضرات خوش ہیں اللہ ان کو مزید خوشیاں عطاء فرمائے اور جو احباب پریشان ہیں جن کو میں جلسے میں اپنی نگاہوں سے خود دیکھ رہا ہوں اللہ رب العزت ان کی پریشانیاں دور فرمادے۔ میں اپنے جلسے کے دوران کوئی بد دعائیہ جملہ کسی کی شان کے خلاف نازیبا لفظ تو نہیں کہوں گا لیکن اپنے مسلک کو ان شاءاللہ ثم ان شاءاللہ دلائل کے ساتھ بیان کروں گا اور میری گفتگو کے بعد اگر میرے اپنے یا غیر کسی صاحب کو میری گفتگو پر کوئی اشکال ہو میں ان کی خدمت میں گزارش کروں گا آپ قلم کاغذ ہاتھ میں رکھیں میری گفتگو کے دوران کوئی اعتراض ہو تو نوٹ فرمائیں جب گفتگو ختم ہو جائے آپ اپنی پرچی اسٹیج پہ بھیجیں میں ان شاءاللہ ثم ان شاءاللہ آپ کے سوال کا جواب دے کر یہاں سے جاؤں گا ان شاء اللہ۔

لیکن ایک آپ کی خدمت میں بڑے ادب سے گزارش کروں گا کہ آپ احباب جس شوق سے چٹ لکھیں اسی شوق سے اپنی چٹ کا جواب سماعت فرمائیں بہت سے احباب چٹ لکھتے ہیں وقت یہ ذہن رکھتے ہیں کہ شاید ہمارے اس سوال کا جواب تو جبرائیل بھی اتر کر نہیں دے سکتا لیکن جب ان کے سوالات کے جوابات آتے ہیں تو پھر آپ حضرات بھی نگاہ اٹھا کر ان کے چہروں کی طرف دیکھیں کہ چہروں کے رنگ بدلتے کیسے ہیں میں ان شاءاللہ العزیز اللہ کی ذات پہ بھروسہ کرکے اپنی سنی قوم سے وعدہ کرتا ہوں آپ احباب کو اگر اللہ نے چاہا تو میں مایوس نہیں کروں گا ان شاءاللہ۔

آپ حضرات بڑے شوق سے چٹ لکھیں میں قطعاً ناگواری کا اظہار نہیں کروں گا کہ آپ حضرات کو چٹ نہیں لکھنی چاہیے جس طرح آپ کی چٹ پر مجھے ناگواری نہیں ہونی تو جب میں آپ کی چٹوں کا جواب دوں تو آپ حضرات کو بھی ناگواری محسوس نہیں ہونی چاہیے ۔ یا آدمی تنقید کے لیے اپنی زبان ہلانا چھوڑ دے اور اگر کوئی انسان تنقید کرنے کی طاقت رکھتا ہے اس کو پھر تنقید سہنے کی ہمت بھی رکھنی چاہیے ۔ میں آج کی نشست میں اہل السنت والجماعت کا مؤقف عرض کروں گا اور اس کے بعد آپ حضرات کی خدمت میں حوالہ جات کے ساتھ چند ایک مسائل پیش کروں گا اور اس اسٹیج پر چیلنج دے جاؤں گا کہ میرے حوالے کو کوئی آدمی غلط کہہ دے میری بات کو کوئی آدمی غلط کہہ دے میں اس کا جواب دہ ہوں اور میں مجرم ہوں لیکن اگر میری بات درست ہو اور ان شاء اللہ اگر میرے اللہ نے چاہا تو سو فیصد درست ہو گی ۔ میں آپ تمام حضرات کی خدمت میں ایک گزارش اور کروں گا کہ میری گفتگو کے دوران کوئی شخص لعنت کے نعرے مت لگائے، مردہ باد کے نعرے مت لگائے لعنت برسانے کے نعرے مت لگاؤ آپ مؤقف سمجھو اور اس پہ دلائل سمجھو یہ بلاوجہ نعرے لگا کر آپ جلسہ کی فضاء کو مکدر مت کرو اللہ رب العزت ہمیں اپنے اکابر کی دی ہوئی حکمت اور بصیرت کے مطابق علمی جنگ لڑنے کی توفیق عطاء فرمائے ۔ (آمین)

اللہ کی اطاعت کیسے کریں ؟:

اہل السنت والجماعت کے مؤقف کے مطابق میں نے قرآن کریم کی آیت کریمہ پڑھی ہے اللہ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرمائے ہیں ۔ یاایھا الذین آمنو اے ایمان والو! اطیعوا اللہ اللہ کی اطاعت کرو اللہ کی بات مانو اللہ کے احکام پہ عمل کرو

آدمی کے ذہن میں سوال پیدا ہو گا اللہ ہم آپ کی اطاعت کیسے کریں؟ہم نے آپ کی بات کو سنا بھی نہیں ہم نے آپ کی ذات کو دیکھا بھی نہیں۔ جس کی بات نہ سن سکیں اس کی بات پر عمل کیسے ہوتا ہے ؟ اللہ رب العزت نے آگے جواب دیاوَأَطِيعُوا الرَّسُولَ تم نے مجھے سنا اور دیکھا نہیں ہے۔میں نے تمہیں ایسا پیغمبر دیا ہے صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس پیغمبر نے میری ذات کو دیکھا اور جس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات کو سنا ہےوَأَطِيعُوا الرَّسُولَ تم نے مجھے سنا اور دیکھا نہیں ہےوَأَطِيعُوا الرَّسُولَ میرے پیغمبر کی اطاعت کرو۔

رسول کی اطاعت کیسے کریں؟:

سوال پیدا ہو گا اللہ! ہم تو عجمی ہیں تیرا پیغمبر تو عربی ہے اللہ اس امت کا اکثر طبقہ جاہل ہے عربی زبان پیغمبر کی احادیث مبارکہ اور قرآنی آیات کو نہیں سمجھتا وہ تیرے پیغمبر کی اطاعت کیسے کرے گا؟ اللہ تیرا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم عرب مکہ اور مدینہ میں اور یہ دنیا میں بسنے والے تیرے پیغمبر کی اطاعت کیسے کریں گے۔؟

فقہاء کی اطاعت:

اللہ نے اس کا جواب آگے دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ پیغمبر کے صحابی فرماتے ہیںوَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کا معنی یہ ہے الفقهاء فی الدین پیغمبر کی اطاعت کرنے کے لئے تم دین میں جو فقہاء اور علماء ہیں تم ان فقہاء اور علماء کی اطاعت کرو! اللہ فقہاء کی اطاعت کیوں کریں؟ پیغمبر کی زبان اقدس سے جواب سنیئےإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ

سنن ابی دائود باب الحث علی العلم جز 3 ص 354 رقم الحدیث 3643

علماء انبیاء کے وارث ہیں:

عالم نبی کا وراث ہے:

- ○ جب نبی پاک موجود تھے اصحابِ پیغمبر نے مسئلہ نبوت سے پوچھا ہے۔
- ○ جب پیغمبر موجود تھے اصحاب پیغمبر نے مصلے پہ نبوت کو کھڑا کیا ہے۔
- ○ جب پیغمبر موجود تھے اصحاب پیغمبر نے منبر پہ نبوت کو کھڑا کیا ہے۔

لیکن جب نبوت نہیں ہے تو پھر نبوت کے جانشین اس امت کے علماء ہیں۔

- اگر امامت کا مصلیٰ ہو گا حق عالم کا ہے۔
- اگر خطابت کا منبر ہو گا حق عالم کا ہے۔
- اگر درس گاہ میں تدریس ہو گی حق عالم کا ہے۔
- اگر مسائل بتانے کا مسئلہ ہو گا تو حق عالم کا ہے۔
- میدان جہاد میں قیادت کا مسئلہ ہے تو حق عالم کا ہے۔
- اگر بیعت کا مسئلہ ہو گا تو حق عالم کا ہے۔

فرمایا وَأُولِى الْأَمْرِ مِنكُمْ تم نے فقہاء کی بات کو ماننا ہے تم نے فقہاء کی بات پہ عمل کرنا ہے اللہ اگر کسی مسئلہ میں فقہاء کا اختلاف ہو جائے فرمایا فان تنازعتم فی شی فردوہ الی اللہ والرسول

- ❖ اگر شریعت کے مسئلے پر علماء کا اختلاف ہو جائے۔
- ❖ اگر شریعت کے مسئلے پر مجتہدین کا اختلاف ہو جائے۔
- ❖ اگر شریعت کے مسئلہ میں محدثین کا اختلاف ہو جائے۔ فردوہ الی اللہ والرسول
- ❖ پھر علماء کو چاہیے قرآن سے مسئلہ پوچھیں۔

❖ پھر محدثین کو چاہیے پیغمبر کے فرمان سے مسئلہ پوچھیں۔

❖ فقہاء کو چاہیے مسئلہ اللہ سے پوچھیں اللہ کے رسول سے پوچھیں۔

تین اطاعتیں:

میرے رب نے بتادیا ارے ایک حکم عوام کے لئے ہے، ایک حکم علماء کے لئے ہے۔ یاایھا الذین امنوا

- ایمان لانے والا عالم بھی ہے۔
- ایمان لانے والا جاہل بھی ہے۔
- ایمان لانے والا مرد بھی ہے۔
- ایمان لانے والی عورت بھی ہے۔

فرمایا جو بھی ایمان لائے تم نے تین اطاعتیں کرنی ہیں:

1) ایک اطاعت تم نے اللہ کی کرنی ہے۔
2) ایک اطاعت تم نے اللہ کے رسول کی کرنی ہے۔
3) ایک اطاعت تم نے فقہاء کی کرنی ہے۔

اگر فقہاء میں اختلاف ہو جائے تو وہ قرآن وحدیث کو کھولیں اپنے مسئلے کو قرآن و حدیث سے حل کریں یہ کام تمہارا نہیں ہے یہ کام فقہاء کا ہے علماء کا مؤقف یہ تھا کہ

- اطاعت اللہ کی بھی کرے ہمارا ایمان ہے۔
- اطاعت پیغمبر کی بھی کرے ہمارا ایمان ہے۔
- اطاعت فقہاء کی بھی کرے ہمارا ایمان ہے۔

پیغمبر کے بعد پہلا طبقہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر بن خطاب، حضرت عثمان

بن عفان حضرت علی بن ابی طالب کا ہے فقہاء میں دوسرا طبقہ صحابہ کرام کا ہے فقہاء میں تیسرا طبقہ تابعین ارے ائمہ مجتہدین کا ہے۔ پھر مجھے یہ بات کہنے دے میں قرآن کریم کی آیت کی روشنی میں کہتا ہوں کہ

- ❖ اللہ کی اطاعت بھی ایمان والے کے ذمے ہے۔
- ❖ پیغمبر کی اطاعت کرنا بھی ایمان والے کے ذمے ہے۔
- ❖ خلفاء راشدین کی اطاعت کرنا بھی ایمان والے کے ذمے ہے۔
- ❖ صحابہ کرام اطاعت کرنا بھی ایمان والے کے ذمے ہے۔
- ❖ فقہاء اور ائمہ کی اطاعت کرنا بھی ایمان والے کے ذمے ہے۔
- ❖ رب کی اطاعت نہیں کرتا تب بھی قرآن نہیں مانتا۔
- ❖ پیغمبر کی اطاعت نہیں کرتا تب بھی قرآن نہیں مانتا۔
- ❖ خلفاء راشدین کی اطاعت نہیں کرتا تب بھی قرآن نہیں مانتا۔
- ❖ اصحاب پیغمبر کی اطاعت نہیں کرتا تب بھی قرآن نہیں مانتا۔
- ❖ اگر قرآن پہ ایمان ہے اطاعت اللہ کی بھی کر۔
- ❖ اگر قرآن پہ اعتماد ہے اطاعت پیغمبر کی بھی کر۔
- ❖ اگر قرآن پہ اعتماد ہے اطاعت اصحاب پیغمبر کی بھی کر
- ❖ اگر اللہ پہ اعتماد ہے اطاعت فقہاء اور مجتہدین کی بھی کر۔

غیر مقلدین کیوں کتراتے ہیں؟:

پھر کامونکی کے سنیو! میں سوال تم سے کرتا ہوں آج یہ جو نعرہ دیا گیا مسلک اہلحدیث کے دو اصول اطیعو اللہ اطیعوا الرسول اس بے ایمان کو کہہ دے ناں تونے

أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ کو پڑھا ہے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کیوں نہیں پڑھتا؟ اولی الامر منکم بول؟(سامعین ... کیوں نہیں پڑھتا) کیا کہتے ہیں؟ مسلک اہلحدیث کے دو اصول بولیں ناں؟(سامعین ... اطیعو اللہ واطیعوا الرسول) وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کیوں نہیں پڑھتا؟ اس نیم رافضی کو پتہ ہے کہ

- اگر میں نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کو پڑھا مجھے صدیق کی اطاعت کرنی پڑے گی۔
- اگر میں نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کو پڑھا مجھے عمر فاروق کی اطاعت کرنی پڑے گی۔
- اگر میں نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کو پڑھا مجھے عثمان غنی کی اطاعت کرنی پڑے گی۔
- اگر میں نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کو پڑھا مجھے علی المرتضیٰ کی اطاعت کرنی پڑے گی۔
- اگر میں نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کو پڑھا تو مجھے امیر معاویہ کی اطاعت کرنی پڑے گی

میں آج بھی کہتا ہوں اگر میرے رب نے چاہا مسلک اہلحدیث کے مولویو! غیر مقلدو! اگر تم نے ماں کا دودھ پیا ہے کتیا کا دودھ نہیں پیا اگر تم نے اس ملک میں رہنا ہے تو تم اصحاب پیغمبر کی اطاعت کروگے اگر نہیں کروگے تو تمہیں ایران بھاگنے پہ مجبور کیا جائے گا بات ٹھیک ہے یا غلط؟ بلند آواز سے (سامعین... ٹھیک ہے) ہم پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں کہ نہیں؟(سامعین ... کرتے ہیں) اصحاب پیغمبر کی اطاعت؟(سامعین... کرتے ہیں)

فرمان نبوی اور اتباع صحابہ:

بلکہ میں اہل السنت والجماعت کے مؤقف کو بیان کرتا ہوں ارے تم نے امت کو جھوٹ دیا ہے تو نے امت کو دجل دیا اہل السنت والجماعت کا مؤقف یہ ہے:

- امت نماز پڑھے گی اصحاب پیغمبر والی۔

⌑ امت روزہ رکھے گی اصحاب پیغمبر والا۔

⌑ امت تراویح پڑھے گی اصحاب پیغمبر والی۔

⌑ امت حج کرے گی اصحاب پیغمبر والا۔

یہ فوراً دھوکا دینے کے لئے کہے گا کہ تم نے کلمہ پیغمبر کا پڑھا ہے یا عمر بن خطاب کا پڑھا ہے؟ توجہ رکھنا کہتا ہے کلمہ تم نے عمر کا پڑھا ہے یا کلمہ تم نے پیغمبر کا پڑھا ہے؟ میں نے کہا ارے عقل کے اندھے:

❖ جس پیغمبر کا ہم نے کلمہ پڑھا اسی پیغمبر نے فرمایا میرے بعد صدیق کی بات کو ماننا۔

❖ جس پیغمبر کا کلمہ پڑھا ہے اسی پیغمبر نے فرمایا میرے بعد عمر فاروق کی بات کو ماننا۔

❖ جس پیغمبر کا کلمہ پڑھا ہے اس پیغمبر نے فرمایا میرے بعد عثمان و علی کی بات ماننا۔

❖ جس پیغمبر کا کلمہ پڑھا ہے اسی پیغمبر نے فرمایا میرے بعد اصحاب پیغمبر کی بات ماننا۔

اقتداء کس کی ہو گی؟:

میں بات سمجھانے کے لیے مثال دیتا ہوں ارے تیری مسجد میں امام موجود ہے اس نے نماز پڑھائی ہے کہتا ہے اللہ اکبر۔ مسجد کے ہال والوں نے سنا انہوں نے اللہ اکبر کہہ دیا لیکن مسجد کے صحن میں جو موجود تھے انہوں نے امام کا اللہ اکبر نہیں سنا۔ انہوں نے ہال والے کا سنا ہے وہ رکوع میں چلے گئے وہ سجدے میں چلے گئے مجھے تم بتاؤ کہ جنہوں نے ہال والوں کی آواز سن کر کہا اللہ اکبر ان کی نماز امام کے پیچھے ہے یا مقتدی کے پیچھے؟ تم سارے کہو گے کہ امام کے پیچھے۔ میں نے کہا اسی طرح جب امام اللہ اکبر کہتا ہے تو ہال والا اس کو دیکھ کر اللہ اکبر کہتا ہے اور باہر صحن میں کھڑا ہوا اس کو دیکھ کر سجدہ کرتا ہے تو جس طرح ہال والے کی نماز امام کے پیچھے ہے تو صحن والے کی

نماز بھی امام کے پیچھے ہے۔ خدا کی قسم میں کہتا ہوں اس طرح پیغمبر کی نماز کو دیکھ کے خلیفہ راشد نماز پڑھے گا ہم نماز پڑھیں گے خلیفہ راشد کی نماز کو دیکھ کہ اگر خلیفہ راشد کی نماز ٹھیک ہے تو میری اور تیری نماز بھی ٹھیک ہے۔

پیغمبر والی نماز:

توجہ رکھنا! پہلے میں ذرا دلائل سے بات سمجھالوں اس کے بعد میں عرض کرتا ہوں پہلے اہل السنت کا مؤقف تو سنو تمہیں اہل السنت کا مؤقف تو سمجھ آئے پھر تمہیں اس کا دجل اور دھوکا سمجھ آئے کتنا بڑا دجل اور دھوکا دے کہ اس نے امت کے عقائد کو بگاڑنا شروع کر دیا۔ توجہ رکھنا! کہتا ہے تم نماز پڑھتے ہوں؟ کون سی حضرت عمر بن خطاب والی؟ تراویح پڑھو گے اب تراویح آرہی ہے ناں۔ کہے گا تم عمر کی تراویح پڑھتے ہو؟ ہم نے پیغمبر کی تراویح پڑھی ہے۔ میں نے کہا تو جھوٹ مت بول تو نے جھوٹ سے کام لیا کہتا ہے جی ہمیں حکم یہ دیا گیا کہ پیغمبر کی نماز پڑھو۔ میں نے کہا کوئی حدیث ہمیں بھی سنادو۔ کہتا ہے صحیح بخاری میں حدیث موجود ہے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي "

بخاری ج1 ص88

صحابہ کرام والی نماز؟

توجہ رکھنا! کہتا ہے پیغمبر نے فرمایا کہ تم ایسے نماز پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا۔ میں نے کہا بے ایمان یہ پیغمبر نے مجھے تو خطاب نہیں کیا، یہ پیغمبر نے خطاب اس کو کیا جس نے پیغمبر کو دیکھا تھا میں نے پیغمبر کو نہیں دیکھا پیغمبر ؛ صحابی کو فرماتے ہیں کہ تم نماز ؛ یوں پڑھو جیسے تم نے مجھے پڑھتے دیکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ

وسلم ہم نماز کیسے پڑھیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اعلان فرمایا" فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ "صحابہ تم میری نماز کو امت میں پھیلا دو تو معلوم ہوا صحابی نماز پیغمبر کی پڑھے گا ہم نماز صحابی کی پڑھیں گے (سبحان اللہ) صحابی نماز کون سی پڑھے گا؟ بولیں (سامعین .... پیغمبر والی) اور ہم نماز کون سی پڑھیں گے؟ (سامعین ... صحابی والی) دلیل صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نماز ایسے پڑھو جیسے تم نے مجھے پڑھتے دیکھا۔ میں اس غیر مقلد کولوں پچھ ناں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوں پڑھدیاں ویکھیا اے۔ نہیں ویکھیا تے حدیث تیرے واسطے کیویں اے حدیث تے پیغمبر نے صحابی واسطے دے فیر صحابی نوں حجت من ناں۔ نہیں سمجھے پھر صحابی نوں؟ (حجت من ناں) تو صحابی نوں حجت نیں منداں کیوں؟ اگر صحابی پیغمبر کو حجت مانا پھر مسئلہ بدل جائے گا۔

غیر مقلدین؛ صحابہ کے دشمن ہیں:

تیرے شیخ الکل فی الکل میاں نذیر حسین دہلوی نے لکھا ہے: تکبیرات عیدین چھ وہ عبد اللہ بن عمر سے ہے لیکن وہ صحابی رسول ہے تو توں نے پیغمبر کے صحابی کو حجت نہیں مانا میرے پاس کتب موجود ہیں ابھی میں حوالہ دوں گا توں نے کہا" در اصول مقرر شدہ قول صحابی حجت نیست"

عرف الجادی ص 101

تو نے کہا یہ بات طے ہے کہ اصحاب پیغمبر حجت نہیں ہیں میں نے کہا یہ شیعہ کہتا ہے رافضی کہتا ہے اہل السنت والجماعت نے جس طرح پیغمبر کو حجت مانتا ہے اصحاب پیغمبر کو بھی حجت سمجھتا ہے جس طرح پیغمبر کو ایمان سمجھتا ہے اصحاب پیغمبر کو

بھی ایمان کا حصہ مانتا ہے (سامعین ... بے شک) صَلُّوا کَمَا رَأَیْتُمُونِی أُصَلِّی۔

نوے مسئلے گھِسیاں پِیاں دلیلاں:

کہتا ہے جی عورت اور مرد کی نماز میں کوئی فرق نہیں میں نے کہا دلیل کہتا ہے صَلُّوا کَمَا رَأَیْتُمُونِی أُصَلِّی میں نے کہا یہ صَلُّوا کا حکم اللہ کے پیغمبر نے کس کو دیا؟ کہتا ہے جی صَلُّوا عام ہے یہ مردوں کو بھی شامل، عورتوں کو بھی شامل ہے میں نے کہا اچھا۔

تحقیقی جواب:

تحقیقی جواب میں دے سکتا ہوں صحیح بخاری میں موجود ہے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اللہ کے نبی کے پاس آئے بیویاں گھر میں موجود تھیں بیویاں ہمارے ساتھ نہیں تھیں ہم تنہا مرد آئے تھے پیغمبر کی خدمت میں کچھ دن قیام کیا اللہ کے پیغمبر بڑے شفیق اور رحیم تھے فرمایا جاؤ گھر چلے جاؤ اور نماز؛ یوں پڑھنا جیسے تم نے مجھے پڑھتے دیکھا یہاں مرد موجود تھے بیویاں تو موجود نہیں تھیں پیغمبر نے یہاں خطاب مردوں کو کیا ہے۔ کہتا ہے نہیں نہیں صَلُّوا کا لفظ عام ہے تم سب پڑھو اس میں مرد بھی شامل ہیں اس میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ میں نے کہا پیغمبر نے فرمایا صَلُّوا کَمَا رَأَیْتُمُونِی أُصَلِّی جیسے تم نے مجھے دیکھا پیغمبر کو مرد دیکھ رہے تھے عورتیں تو نہیں دیکھ رہیں تھیں یہ خطاب تو مردوں کو ہوا لیکن پھر بھی عقل ٹھکانے نہیں آتی کہتا ہے۔ نہیں نہیں صَلُّوا کا خطاب تو عام ہے۔

الزامی جواب:

میں نے کہا پھر اگر کامونکی دے وچ اگر کل کوئی غیر مقلدن آگئی انہے

سر تے پگڑی بن لیئی اینہے بٹن کھول کے سینہ ننگا کر لیا شلوار گٹیاں توٹونگ لیئی ہتھ وچ ڈانڈا نپ کے باہر آ گئی تُسی پچھیا باجی کتھے جاناں اے؟ اس نے کہنا ہے میں حافظ سعید دے نال رل کے کشمیر چلی آں پوچھیا کیوں توں تے عورت اے؟ تو سر تے پگڑی کیوں بنی اے؟ توتے عورت ایں گریبان کیوں کھولیا اے؟ توتے عورت ایں اپنی شلوار کیوں ٹونگی اے؟ توتے عورت اے اونے کہنڑاں اے قرآن نہیں پڑھیا قرآن ءِ چ اللہ آکھدا اے لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ میر اپیغمبر تم سب کے لیے نمونہ ہے اگر میر اپیغمبر تمہارے لیے نمونہ ہے تو میرے لیے نمونہ نہیں ہے بتا اس باجی کو تو کیا جواب دے گا؟ تو نے اس باجی کو کہنا ہے او نہیں نہیں اس لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ کا معنیٰ یہ ہے پیغمبر کی تعلیمات تو نمونہ ہیں مگر مرد کے لیے الگ ہیں عورت کے لیے الگ ہیں۔

اسوہ رسول پر عمل.. الگ الگ طریقے:

1) اللہ قرآن میں کہتا ہے "اتموا "تم نے عمرہ اور حج کو پورا کرنا ہے خطاب عورت مرد دونوں کو ہے لیکن عورت کو خطاب الگ ہے مرد کو الگ ہے عورت کا عمرہ الگ ہے مرد کا الگ ہے۔

2) عورت جائے گی وہ بلند آواز سے لبیک نہیں کہتی مرد بلند آواز سے کہتا ہے۔

3) عورت جائے گی اپنے سر کو ننگا نہیں کر سکتی ارے مرد تو ننگا کرے گا عورت عمرے کے لیے جائے گی وہ کپڑا سلا ہوا پہنے گی مرد سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتا۔

4) ارے عورت طواف کرے گی وہ اکڑ کے رمل نہیں کر سکتی لیکن مرد رمل بھی کرے گا یہ عورت سعی بین الصفاء والمرویٰ کرے گی مگر دوڑے گی نہیں مگر مرد دوڑ کے سعی بین الصفاء والمرویٰ کرے گا۔

5) عمرے سے فارغ ہونے کے بعد یہ مرد سر کے بالوں کو قصر بھی کرواسکتا ہے اور حلق (ٹنڈ) بھی کرواسکتا ہے عورت ٹنڈ نہیں کرواسکتی حکم تو اتموا دونوں کے لیے ہے مگر عورت کا حج الگ ہے مرد کا الگ ہے۔

حکم صلوا دونوں کو ہے مگر عورت کی نماز الگ ہے مرد کی نماز الگ ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ کا خطاب بھی دونوں کو ہے پیغمبر کا مرد کے لیے اسوہ الگ ہے عورت کے لیے الگ ہے مرد کے لیے الگ اور عورت کے لیے؟ (سامعین ... الگ)

توجہ رکھنا! میں نے آیت پڑھی ذرا وہ سمجھنا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ اے ایمان والو تم نے اطاعت اللہ کی کرنی ہے وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ تم نے اطاعت رسول کی کرنی ہے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ تم نے اطاعت فقہاء کی کرنی ہے۔

کتنے طبقے رب نے بتائے؟ (سامعین ... تین) گرمی زیادہ تے نیں؟ اسی جٹ ہوندے اں بھائی اسی گرمی ءِچ بغیر پکھیاں تو پٹھے وڈ سگدے اں بغیر پکھیاں تو منجی لا سگدے اں، مجاں دے گوہے تھپ سگدے اں، باغاں دی گوڈی کر سگدے اں، گھنٹہ یا پوناں گھنٹہ تقریر کریا سنڑ نیں سگدے؟ کوئی پروا نہیں سنڑ سکدے اں۔ اللہ دا شکر اے اسی جٹ اں تے خالص پینڈو جٹ اں گرمی ساڈا مقابلہ نیں کر سگدی اسی گرمی دا مقابلہ کر سگدے اں ان شاء اللہ۔

توجہ "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ" اطاعت کرنی ہے اللہ کی اطاعت کرنی ہے وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ رسول کی اطاعت کرنی ہے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کی اکھدا اے نیں نیں وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ توں مراد فقہاء نہیں۔ میں نے کہا أُولِي الْأَمْرِ توں مراد کون؟ آکھدا اے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ تو مراد حاکم اے۔ میں نے کہا بالکل ٹھیک اے حاکم دی

گل من لے پھر عالم دی گل نہ منیں ہاں ہاں پرویز مشرف دی من لے، عالم دی نہ منیں زرداری دی من لے عالم دی نہ منیں اللہ کہتا ہے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ۔ تیر ابوٹا جے حاکم لا یا اے تینوں پید اجے حاکم کیتا اے تو حاکم دی گل تے کرنی اے ناں۔

نہ یہ مانوں نہ وہ:

میں اس لیے کہتا ہوں توجہ! ارے میرا چیلنج یہ ہے ارے أُولِي الْأَمْرِ سے مراد فقہاء یہ تو صحابہ نے ترجمہ کر دیا اگر وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کا معنیٰ حاکم نام لیا جائے۔ پیغمبر کے جانے کے بعد:

- سب سے پہلا فقیہ وہ صدیق اکبر ہے سب سے پہلا حاکم بھی صدیق اکبر۔
- عمر فقیہ بھی ہے عمر حاکم بھی ہیں۔
- عثمان فقیہ بھی ہے عثمان حاکم بھی۔
- علی فقیہ بھی ہیں علی حاکم بھی ہیں۔
- پھر عمر کی تراویح مان لے ناں حاکم کی بات مان لے۔
- جمعہ کے دن کی دو اذانیں عثمان حاکم کی مان لے۔

اب تو حاکم کی بھی نہیں مانتا فقیہ کی بھی نہیں مانتا پھر میں کہہ سکتا ہوں تو اللہ کے قرآن کی بات نہیں مانتا قرآن پڑھ کے قرآن پہ جھوٹ بولتا ہے۔ توں قرآن کی بات نہیں مانتا۔

غیر مقلد قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟:

جب یہ نعرہ لگائے ناں اہلحدیث کے دو اصول اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول آپ کہیں مولوی صاحب آگے بھی پڑھ آگے نہیں پڑھے گا کیوں اس کو پتہ ہے:

❖ میں نے اگر آگے پڑھ لیا تو عمر بن خطاب کی تراویح ماننی پڑے گی۔

❖ میں نے پڑھ لیا عثمان بن عفان کی دو اذانیں جمعہ کی ماننی پڑیں گی۔

❖ میں نے پڑھ لیا تو پھر بخاری کی روایت کے مطابق سر پر پگڑی اور ٹوپی پہن کے اصحاب پیغمبر کی سنت کے مطابق نماز پڑھنی پڑے گی۔

❖ اگر وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ پڑھ لیا پھر بخاری کی روایت کے مطابق مجھے مصافحہ دوہاتھوں سے کرنا پڑے گا۔

❖ اگر وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ میں نے پڑھ لیا تو مجھے مدت مسافت اڑتالیس میل (77 کیلو میٹر) ماننا پڑے گی۔

❖ اگر اولی الامر میں نے پڑھ لیا تو مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت سنت سمجھنے کو مکروہ کہنا پڑے گا۔

فقیہ کی فضیلت:

اس کے علم میں تھا اس لیے کہتا ہے میں نہیں پڑھتا ارے کیسے پڑھے گا؟

اللہ کے پیغمبر نے فرمادیا "فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ"

شعب الایمان جز 3ص 232رقم الحدیث1586

ارے شیطان ایک فقیہ سے اتنا ڈرتا ہے جتنا ہزار عابد سے نہیں ڈرتا۔ اللہ فقیہ کی نہیں فقہاء کی بات کرتے ہیں (سبحان اللہ) ایک فقیہ کی نہیں اس لیے اس نے وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ نہیں پڑھنا۔

مجتہدین اور مقلدین کی ذمہ داریاں:

توجہ رکھنا! یہ تمہیں دھوکا دینے کے لیے کہے گا چلو جی میں أُولِي الْأَمْرِ پڑھ لیتا

ہوں تو بھی آگے پڑھ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ میں نے اس لیے آیت کا مطلب سمجھا دیا اللہ نے ایمان والوں سے فرمایا تم نے اطاعت اللہ کی تم نے اطاعت رسول کی تم نے اطاعت فقہاء کی کرنی ہے اگر اختلاف ہو جائے تم میں نہیں فقہاء میں (سامعین... بہت خوب) ہم میں نہیں فقہاء میں اختلاف، کن میں ہو گا؟ (سامعین ... فقہاء میں) چل میں منہ منگی موت تینوں دیواں بخاری پڑھ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبادہ بن صامت فرماتے ہیں ہم نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ایک شرط پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ لی وَلَا تُنَازِعُ الْأَمْرَ أَهْلَهُ ارے منازعت کرنے والے اور ہوں گے تم نہیں ہو گے لیکن اہل امر کے ساتھ تم نے اختلاف نہیں کرنا معلوم ہوا وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کی اطاعت کرنے والا اور ہے اور منازعت کرنے والا اور ہے ارے اطاعت کرنے والے کو "مقلد" کہیں گے اور منازعت کرنے والے کے "مجتہد" کہہ دیں گے مجتہد کے ذمہ ہے قرآن وحدیث میں غور کر کے تجھے مسئلہ بتا دینا اور تیرے ذمہ ہے مجتہد کے مسئلے کو مان لینا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ:

میں نے حدیث پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرتے ہیں "صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ذَاتَ يَوْمٍ" ہمیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور نماز پڑھانے کے بعد "فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيغَةً" نبی پاک نے بڑا عمدہ خطبہ دیا "ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ" اصحاب پیغمبر کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے "وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ" ان کے دل تڑپنے لگے فَقَالَ قَائِلٌ ایک آدمی کھڑا ہوا کہنے لگا "يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَأَنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ" اللہ کے

پیغمبر آج آپ کا خطبہ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے دنیا سے جانے والا کوئی نصیحت کر جائے ''فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا'' اللہ کے پیغمبر ہمیں کوئی وصیت تو کیجئے اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ'' اللہ سے ڈرتے رہنا''وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا'' اگر حاکم شریعت کے مطابق بات کرتے تو سننا اور عمل بھی کرنا''فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا'' پھر میں دینا چھوڑ جاؤں گا پھر تم میرے بعد شریعت میں اختلاف دیکھو گے۔

اختلافات کا خاتمہ:

آج لوگ کہتے ہیں مولوی صاحب بڑی پریشانی ہے اختلاف بہت ہیں بات کس کی مانیں؟ اللہ کے پیغمبر نے فرمایا میرے علم میں ہے میرے بعد اختلاف ہو گا میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں حل دے کر جاتا ہوں اگر تم نے میرے حل کو لے لیا پھر تم پریشان نہیں ہو گے ''فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا'' میرے بعد جو زندہ رہے گا اختلاف کو دیکھے گا پیغمبر نے حل فرمایا''فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي'' تم پر میری سنت فعلیکم بحدیثی نہیں فرمایا۔ توجہ رکھنا! میری سنت پر عمل کرنا اللہ کے پیغمبر اگر آپ کی سنت میں کوئی مسئلے کا حل نہ ملے تو فرمایا''وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ'' پھر میرے خلیفہ راشد کی سنت کو لے لینا۔

اشکال پیدا ہو گا آپ کی سنت اور خلیفہ راشد کی سنت الگ الگ ہے فرمایا ''فَتَمَسَّكُوا بِهَا'' مولوی سمجھے گا عوام توجہ کرے گی تو سمجھے گی۔ فرمایا ''بِهَا'' اگر چیزیں دو ہوں عربی میں ''ها'' نہیں ''هما'' آتا ہے اور اگر چیز ایک ہو تو پھر ''ها'' آتا ہے اللہ

کے پیغمبر نے فرمایا"تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ" فرمادیا دیکھنے میں اگرچہ میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت الگ الگ لگے یہ الگ نہیں در حقیقت ایک سنت ہے خلیفہ راشد کی سنت کو یوں لازم سمجھنا جیسے تم نے پیغمبر کی سنت کو لازم سمجھا۔

ایک عام فہم مثال:

ایک غیر مقلد تھا اوندا پیو مرن لگیا اوندے پیو نے آکھیا میر اپتر میرے مرن توں بعد اے شادی خوشیاں اپنے چچا کولو پچھ کے کریں (یعنی باپ نے مرتے وقت اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ میرے بعد خوشیاں غمیاں وغیرہ اپنے چچا سے پوچھ کر کرنا) اس نے کہا ٹھیک ہے ابا جی اب ابا جی فوت ہو گئے اس کا جی چاہا میں شادی کروں کسی لڑکی سے چچا کہتا ہے فلاں جگہ پر شادی نہیں کرنی! یہ کہتا ہے فلاں جگہ ہی پہ کرنی ہے۔ چچا کہتا ہے نہیں اس خاندان کو ہم جانتے ہیں تو نہیں جانتا۔ بیٹا تیرے جذبات ہیں ہوش کی عمر نہیں ہے میری بات مان لے غیر مقلد کہنے لگا چچا جی اللہ نے کہا ہے باپ کی بات ماننا۔ ایک آیت پیش کر دو اللہ نے کہا ہو چچا کی بات ماننا چچا پریشان ہو گیا چچا ان پڑھ تو تھا لیکن سمجھ دار تھا بعض لوگ اَن پڑھ نہیں پڑھے لکھے ہوتے ہیں مگر بے وقوف ہوتے ہیں اور بعض اَن پڑھ ہوتے ہیں مگر سمجھ دار ہوتے ہیں۔ چچا سمجھ گیا میرے پاس علم نہیں میں اس سے بحث نہ کروں۔

مسئلہ حل ہو گیا:

چچا نے کہا بیٹا! میرے پاس علم نہیں محلے کے مولوی صاحب کے پاس چل! میں آپ کو بھی مشورہ دیتا ہوں کوئی آپ کو گمراہ کرے آپ کہہ دو بھائی میرا تو مطالعہ نہیں ہے میرے مولوی سے بات کر و وہ یوں دوڑے گا جیسے کوا غلیل سے دوڑتا ہے۔

ایک مرتبہ کہہ تو سہی خیر اس نے کہا مسجد میں آ! امام صاحب کے پاس لایا امام صاحب نے کہا بھائی کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا اس کا باپ وصیت کر گیا تھا کہ میری بات ماننا اب یہ میری بات نہیں مانتا۔ مولوی صاحب بڑے سمجھ دار تھے انہوں نے کہا بیٹا یہ بات تو تیری ٹھیک ہے کہ اللہ نے قرآن میں یہ حکم نہیں دیا کہ چچا کی بات ماننا۔ کہا جب تیرے ابو جی مرنے لگے تو کیا وصیت کر کے گئے تھے؟ کہنے لگا ابو جی نے کہا تھا میرے مرنے کے بعد مرے اس بھائی کی بات ماننا! فرمایا بیٹا مسئلہ صاف ہو گیا اگر تو نے چچا کی بات مانی ہے تو گویا باپ کی مانی ہے اگر تو نے چچا کی نہیں مانی تو تو نے باپ کی نہیں مانی۔ میں بھی کہتا ہوں غیر مقلدوں جب پیغمبر دنیا سے جانے لگے کوئی وصیت کر کے گئے تھے کہ نہیں؟ کر کے گئے تھے؟ اب یہ وصیت بیان نہیں کرے گا پھر سنی قوم کے جوانو تم بیان کرو کہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ" کہ اگر اختلاف ہو جائے تم نے پریشان نہیں ہونا تم نے پوچھنا ہے مولوی جی یہ بتاؤ خلیفہ راشد کا فیصلہ کیا ہے؟

خلافت راشدہ حق چار یار:

میں احباب سے کہتا ہوں اب ایک نیا فتنہ شروع ہوا نعرہ لگتا ہے خلافت راشدہ جواب آتا ہے "حق سارے یار" یہ نیا فتنہ ہے۔ جب نعرہ لگے خلافت راشدہ تو جواب دو حق چار یار (اس کے بعد مولانا نے خود خلافت راشدہ کے نعرے لگوائے) اگر کوئی نعت خواں خلافت راشدہ حق سارے یار کا نعرہ لگائے تو اس کو پکڑ لو کہو بھائی کہ نعرہ لگا خلافت راشدہ کا کہ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کتنے صحابی ہیں کہ جن کی خلافت کا وعدہ اللہ نے قرآن میں فرمایا وہ سارے صحابہ نہیں رضوان اللہ علیہم

اجمعین وہ چار ہی ہیں۔ بولیں؟ (سامعین....چار ہیں) سب پر ایمان ہے سارے جنتی ہیں لیکن جن کی خلافت کا وعدہ ہے وہ کتنے ہیں؟ چار۔ اس لیے اگر نعرہ لگے خلافت راشدہ تو جواب میں حق سارے یار نہ کہو بلکہ حق چار یار یہ نئے نئے آنے والے فتنوں کا یہی وجود ختم کر دو اور اپنے اکابر کے ساتھ وابستہ رہو۔ تو میں نے عرض کی اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خلیفہ راشد کی بات ماننا الحمد للہ ہم اہل السنت والجماعت اس کو بھی مانتے ہیں۔

اہل السنت والجماعت کا نظریہ:

اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: إِنَّ اللّٰہَ لاَ یَجْمَعُ أُمَّۃَ مُحَمَّدٍ عَلَی ضَلاَلَۃٍ.

مصنف ابن ابی شیبۃ رقم الحدیث 38347

کامونکی کے نوجوانو! میرے طرز استدلال پہ غور کرنا اللہ کے پیغمبر نے فرمایا اللہ میری امت کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائیں گے، ارے امت میں؛ میں بھی شامل ہوں امت میں تو بھی شامل ہے لیکن اس امت کا فرد کامل وہ پیغمبر کے صحابہ ہیں۔ ارے امت میں تو بھی شامل ہے میں بھی شامل ہوں لیکن اس امت کا طبقہ اعلیٰ وہ پیغمبر کے صحابہ ہیں امت میں سارے شامل لیکن امت کا طبقہ اولیٰ یہ پیغمبر کے صحابہ ہیں رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین۔ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "إِنَّ اللّٰہَ لاَ یَجْمَعُ أُمَّۃَ مُحَمَّدٍ عَلَی ضَلاَلَۃٍ" اللہ میری امت کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور امت کے فرد کامل پیغمبر کے صحابہ امت کا طبقہ اعلیٰ پیغمبر کے صحابہ۔ پھر میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں ایک ہے پیغمبر کا ایک ایک صحابی، ایک ہے پیغمبر کے سارے صحابہ اہل

السنت والجماعت کا عقیدہ ہے:

- ⌑ پیغمبر کا ہر صحابی صادق ہے۔
- ⌑ پیغمبر کا ہر صحابی عادل ہے۔
- ⌑ پیغمبر کا ہر صحابی حجت ہے۔
- ⌑ پیغمبر کا ہر صحابی معیار حق ہے۔
- ⌑ پیغمبر کا ہر صحابی محفوظ ہے۔
- ⌑ اور جب سارے مل جائیں تو معصوم ہیں۔

پھر میں یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ رب کے قرآن نے فرمایا وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ کہ تم نے فقہاء کی بات کو ماننا ہے ارے خلفاء راشدین یہ بھی فقہاء ہیں صحابہ بھی فقہاء لیکن جس مسئلہ پر سارے جمع ہو جائیں ارے یہ مسئلہ ایسے ہی معصوم ہے جیسے نبوت کا بیان کردہ مسئلہ معصوم ہے۔

اجماع صحابہ کی شرعی حیثیت:

خدا کی قسم! اٹھا کے کہتا ہوں جو نبوت کی زبان سے جملہ نکلے وہ معصوم کا جملہ ہے جب سارے صحابہ جمع ہو جائیں تو یہ بھی معصوم کا جملہ ہے جس طرح پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہ ماننا گمراہی ہے اصحاب پیغمبر کی بات نہ ماننا بھی گمراہی ہے اور اگر اجماع کی بات کرے گا تو پھر میں کہہ سکتا ہوں بیس رکعات تراویح پڑھنا ایسے ہے جیسے پیغمبر معصوم پڑھے پیغمبر پڑھے تب بھی ماننا ضروری ہے صحابہ پڑھیں تب بھی ماننا ضروری ہے۔

منقبت فقہاء:

وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ تابعین اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ۔

مسند الطیالسی جز 1 ص 239 رقم الحدیث 297

میرے زمانے کے لوگ بھی جنتی میرے صحابہ کے زمانے کے لوگ بھی جنتی پیغمبر کے زمانہ کے:

- ابو بکر صدیق ہیں۔
- حضرت عمر فاروق ہیں۔
- حضرت عثمان غنی ہیں۔
- حضرت علی المرتضیٰ ہیں۔
- حضرت امیر معاویہ ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

لیکن پیغمبر کے صحابہ کے دور کے حضرت امام ابو حنیفہ ہیں رحمہ اللہ پھر مجھے کہنے دے پیغمبر کے صحابہ کو جنتی ماننا بھی ایمان ہے امام ابو حنیفہ کو بھی جنتی ماننا ایمان ہے۔

ڈاکٹر اور مریض:

توجہ! میں ایک بات کہتا ہوں لوگ کہتے ہیں حدیث نہیں مانتے اس جمعے کو عشاء کے بعد میرا درس تھا ایک آدمی میرے پاس آ کر بیٹھا تو مجھ سے مسئلہ پوچھا میں نے اس کو یوں رگڑا لگایا جیسے غیر مقلد کو لگایا جاتا ہے جب اٹھا تو مجھ سے نمازی کہنے لگے مولانا یہ ساتھی نمرہ مسجد جو غیر مقلدوں کی ہے اس کا امام تھا۔ میں نے کہا اگر میں یہ بات نہ سمجھتا تو رگڑا کبھی بھی نہ لگاتا ہر ڈاکٹر اپنے موضوع کا اسپیشلسٹ ہوتا ہے میں

نے کہا اگر آپ کو یقین نہ آئے تو آپ مجھے ابھی کہہ دو کہ اس مجمع میں مریض کون کون سے ہیں، میں اشارہ کر کے مجمع سے مریض کھڑے کر دوں گا۔ آپ کہو گے یہ غیب ہے یہ غیب نہیں ہے کیوں کہ ڈاکٹر کے پاس جاؤ ڈاکٹر کہے کہ آپ کو یرقان ہے۔ کیوں؟ کیونکہ تیری آنکھیں بتاتی ہیں میں بھی کہتا ہوں مریض ہے کیوں؟ اس کا منہ بتاتا ہے تیری پریشانی بتاتی ہے مریض کا چہرہ بتاتا ہے اس لئے علم غیب نہیں اور کاموں کی کے نوجوانو میں جو بات کر جاؤں گا ان شاء اللہ لوہے کی لٹھ سے زیادہ مظبوط ہو گی۔ لوہے کہ لکیر تو مٹ جاتی ہے مگر ہمارے چیلنج کو نہیں مٹایا جاسکتا ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ یہ نہ کہنا وہ آیا تھا ہم نے بات کہنی تھی مگر ہم نے حیا کیا پھر میرے جانے کے بعد بے حیانہ بننا۔

بے شرمی کے غیر مقلدانہ اوقات:

کل قاری اقبال صاحب نے پوچھنا ہے کہ کل مولانا جو آئے تھے تم نے چٹ کیوں نہیں دی؟ اس نے کہنا ہے مہمان سمجھ کے میں نے شرم کیا تھا تو پھر آپ نے کہنا ہے اس کے جانے کے بعد بے شرم نہ بن ناں۔ اس لئے کہ اس کو پتہ ہے اس کے سامنے مری دال نیں گلنی۔ میں نے کہا مہمان نوازوہ نہیں ہے کہ مہمان چلا جائے تو بے شرم بن جائے مومن ہر حال میں باحیاہے مومن ہر حال میں باشرم ہے مومن مہمان موجود ہوتب بھی حیا کرتا ہے چلا جائے تب بھی حیا کرتا ہے۔

حدیث کہتے کسے ہیں؟:

ارے میں کوئی انوکھی بات نہیں کرتا:

❖ حدیث کا یہ معنیٰ شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے ”مقدمہ مشکوٰۃ“ میں کیا ہے۔

❖ حدیث کا یہ معنیٰ علامہ طیبی نے "شرح مشکوٰۃ" میں کیا ہے۔

❖ حدیث کا یہ معنیٰ علامہ عثمانی نے "مقدمہ اعلاء السنن" میں کیا ہے۔

جو میں حدیث کا معنیٰ بیان کرنے لگا ہوں محدثین کہتے ہیں:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

2. صحابی رضی اللہ عنہ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

3. تابعی رحمہ اللہ کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔

میں نے کہا امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعی ہے اس کے قول، فعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں میرے امام کے لفظوں کا انکار کرنا حدیث کا انکار ہے اور حدیث کے منکر کو اہل السنت نہیں کہتے اہل بدعت کہتے ہیں۔ میں نے آیت کا مفہوم بیان کیا:

1) اطاعت اللہ رب العزت کی۔

2) اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

3) اطاعت فقہاء کرام کی۔

فقہاء میں خلفاء راشدین بھی ہیں صحابہ بھی ہیں رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور فقہاء میں ائمہ مجتہدین بھی ہیں۔ ہم ان سب کی اطاعت کرتے ہیں ائمہ کی بھی کرتے ہیں اصحاب پیغمبر کی بھی کرتے ہیں۔

پانچ ہزار انعام:

اور سنو اگر آج یہاں کوئی غیر مقلد موجود ہو وہ آج مجھے لکھ دے کہ ہمارے دو اصول ہیں قرآن وحدیث۔ اجماعِ امت اور قیاسِ شرعی کو ہم نہیں مانتے یہاں لکھ دے اپنے مولوی سے دستخط کروا کے لائے میں تمہیں پانچ ہزار انعام دوں گا۔ یہ اسٹیج

پہ کہہ دے گا مگر ہمارے سامنے لکھ کر دینے کے لیے تیار نہیں ہو گا حضرت اوکاڑوی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے یہ رب سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا کاغذ قلم سے ڈرتا ہے۔ اب ان کو کوئی بہانہ نہیں ملے گا ہمارے اصول پر اب اعتراض کس پر ہو گا او جی حنفیوں کی کتابوں میں یوں لکھا ہے، فلاں میں یوں لکھا ہے، میں کہتا ہوں احناف کی کتب میں موجود اگر تجھے کسی مسئلہ پر اشکال ہو تو چٹ لکھ میں جواب دے کر جاؤں گا اگر خود نہیں لکھ سکتا اپنے مولوی کو فون کر کے لکھوا لے اور ایسا سوال پوچھ جس کا جواب میں نہ دے سکوں۔

فقہ حنفی کے مسائل پر چیلنج:

اگر تیرے شہر کا ملاں، گوجرانوالہ کا مولوی ہو یا لاہور کا اور میں پورے ملک کے غیر مقلدو! تمہیں چیلنج کرتا ہوں جاؤ اپنے مناظرین سے لکھوا دو احناف کا ایک مسئلہ جو مفتیٰ بہا ہو معمول بہا ہو قرآن وسنت کے خلاف ثابت کرنا تیرا کام ہے اور تیرے مسلک کو قبول کرنا میرے ذمے ہے اور تیرے مسلک کو بیان کرنا میرے ذمے ہے اور اگر نہ ہو تو پھر مسلک بدلنا تیرے ذمے ۔ توجہ رکھنا میں بات سمیٹ رہا ہوں میں نے ابھی حوالے پیش کرنے ہیں احناف کا وہ مسئلہ جو مفتیٰ بہا ہو معمول بہا ہو اس کا مطلب لوگ پوچھتے ہیں کیا ہے؟ اس کا معنی کیا ہے؟ میں نے کہا جس پر احناف نے فتویٰ بھی دیا ہو اور عمل بھی کرتے ہوں ایک مسئلہ پیش کر تم ایک بھی نہیں پیش کر سکتے اور ہزاروں کی بات کرتے ہو۔

بہشتی زیور پر اعتراض کا جواب:

میں اس کا مطلب مثال دے کر سمجھاتا ہوں یہ آپ کے سامنے بہشتی زیور

لائیں گے کہ تمہارے حکیم الامت اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ نے یہ لکھا ہے اگر انگلی پر نجاست لگی ہو اور کوئی چاٹ لے تو کہتے ہیں انگلی پاک ہو جائے گی۔ میں نے کہا پھر؟ کہتا ہے جی مسئلہ قرآن کے خلاف ہے۔ میں نے کہا قرآن کی ایک آیت بتادو کہ انگلی چاٹ لو تو پاک نہیں ہوتی؟ کہتا ہے حدیث کے خلاف ہے میں نے کہا ایک حدیث دکھا دو کہ اللہ کے پیغمبر فرمائیں چاٹ لو تو پاک نہیں ہوتی؟ ایک مسئلہ ہے پاک ہو گی کہ نہیں ایک مسئلہ ہے چاٹنی چاہیے کہ نہیں؟ حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے "بہشتی زیور" میں لکھا ہے اگر کسی کی انگلی پر نجاست لگی ہو اس نے چاٹ لی تو پاک ہو جائے گی مگر ایسا کرنا ممنوع ہے۔ توجہ اگر اب کوئی مولوی مسئلہ بیان کرے کہ اگر کوئی بچہ مسجد میں پیشاب کر دے اور آپ مسجد کو دھو دیں تو مسجد پاک ہو جائے گی اس کا معنٰی کہ میں نے ترغیب دی ہے کہ پیشاب کرو؟

میں بہت ساری باتیں کہتے ہوئے جھجکتا ہوں کہ بعد میں یہ کیسٹ یہ ویڈیو ماں، بہن بیٹیوں تک جاتی ہے مگر ان کو شرم نہیں آتی ایسے مسائل اسٹیج پر بیان کرتے ہوئے ہاں جس دن میدان سجے گا پھر میں ایک ایک مسئلہ تیرے سامنے رکھ دوں گا۔ اب مسئلہ سمجھو اگر انگلی پہ نجاست لگ جائے آپ پانی سے صاف کریں انگلی پاک ہو جائے گی؟ (سامعین ..... ہو جائے گی) مٹی سے صاف کر دیں (سامعین... ہو جائے گی) ٹشو سے صاف کر دیں؟ (سامعین ..... ہو جائے گی) ہم نے یہ نہیں کہا کہ منہ پاک ہو گیا ہم نے یہ نہیں کہا کہ بڑا اچھا کام کیا سوال یہ تھا اگر آپ نے مٹی سے صاف کیا تو مٹی ناپاک ہو گئی مگر انگلی تو پاک ہو گئی حکیم الامت نے یہ نہیں فرمایا کہ انگلیاں چاٹ لیا کرو۔

انگلی اور ڈنڈا:

میں جدہ میں تھا میرے پاس ایک ڈاکٹر...... آیا مجھے کہتا ہے جدہ میں ایک ڈاکٹر عاقل نام کا ہے میں نے کہا نام کا عاقل ہے مگر ہے بے وقوف۔ مجھے کہتا ہے اس عاقل نے مجھے کہا ہے حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے بہشتی زیور میں کہ اگر کوئی عورت دوسری عورت کی شرم گاہ میں انگلی داخل کرے روزہ نہیں ٹوٹتا میں نے کہا یہ بہشتی زیور حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے عورتوں کے لیے لکھی ہے تمہارے لیے تو نہیں لکھی۔ اگر ماں اور بہن بیمار ہو جائے اس کو حمل کی بیماری ہو اس کو پیشاب کی بیماری ہو تو دائی عورت نے دوائی تو لگانی ہے ناں یہ تو حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے عورت کو مسئلہ سمجھایا ہے۔ میں نے کہا ڈاکٹر میں تمہیں کہتا ہوں ایک ڈنڈا ایک فٹ کا اپنے پاس رکھ لو اسے تم بتاؤ تمہارے مولوی وحید الزمان نے لکھا ہے اگر کوئی آدمی لکڑی اپنی پیٹھ میں ڈالے پھر نکال لے تو روزہ نہیں ٹوٹتا میں نے کہا تم پوچھو ناں کہ عورت کی تو مجبوری ہے اے ڈنڈا دینڑ دا گر کتھوں کڈیا ای۔ ٹھیک ہے؟

قاری صاحب پریشان نہیں ہونا میری بات سمجھیں اس کولوں پوچھ اے انگلی آلا مسئلہ اسی سمجھانے اں اے ڈنڈے آلا میر اپتر توں سمجھادے۔ میں آپ سے بھی کہتا ہوں ایک اتنا ڈنڈا اپنے پاس رکھ لو جیڑا غیر مقلد آئے ناں اس نوں کہنڑا اے پر دے اچ ذرا لے تے فیر باہر کڈھ۔ او آکھے جی کیوں؟ کہو تیرے مولوی لکھیا اے اگر تیرے مولوی نے نہ لکھا ہو ہم مجرم ہیں اگر لکھیا ہوئے تے فیر کر کے وکھاناں۔
کنز الحقائق ص48

او جی حضرت تھانوی رحمہ اللہ لکھیا اگر انگلی چٹ لئی تے پاک ہو گئی حضرت

تھانوی تاں اے وی لکھیا اے کہ انگلی چٹناں ممنوع ہے۔ تیرے مولوی لکھیا پایا کڈھ لیا مگر اے نیں لکھیا کہ پانڑاوی ممنوع اے۔ نہیں سمجھے۔؟ حضرت تھانوی نے ممنوع لکھ دتا اے ناں کہ نہیں۔؟ میں جو تمہیں کہتا ہوں تم بھونک نہ مارو اپنا مسلک بیان کرو اگر میرے اکابر کے خلاف تم زبان درازی کروگے میں اپنے اکابر کا نوکر بن کر تمہاری زبانیں گُنگ نہ کردوں تو مجھے اکابر کا روحانی بیٹا نہ کہنا۔

غیر مقلد کا اعترافِ حقیقت...میں دیوث ہوں؟

میں نے تو ابھی ایک حوالی دی ہے حوالے نہیں دیے ان کا بہت بڑا مولوی نواب صدیق حسن اور کتاب کا نام "قصص المتزوجین والمتزوجات" شادی شدہ مردوں اور عورتوں کے قصے مدینہ منورہ سے چھپی ہے جامعہ طیبہ کے پروفیسر کے دستخط اور تقریظ موجود ہیں۔ لکھا ہے آیک آدمی نے آکر پوچھا حضرت جی دیوث کسے کہتے ہیں؟ کہتا ہے جیسے میں۔ اس نے پوچھا کیوں؟ کہا دیوث اسے کہتے ہیں جس کی بیوی پردہ نہ کرے یہ میری بیوی کھڑی ہے پردہ نہیں کرتی دیوث ویکھڑاں اے تے مینوں ویکھ۔
قصص المتزوجین والمتزوجات 274

ملکہ بھوپال؛ انگریز کو مناتے ہوئے:

آج تے میں حوالیاں دے دیاں نیں تو زبان بند نہ کرتے اگلے جلسے میرا پتر حوالے سنڑ، دیںڑے چاہیدے نے کہ نیں؟ اے جیڑی دوا منگدا اے اینوں اودوا کھوا گل سمجھے۔؟ غیر مقلد مجھے کہنے لگا او جی اندرا گاندھی دارالعلوم دیوبند کے صد سالہ جشن پہ گئی تھی۔ بہت بڑا جرم کیا تھا۔ میں نے کہا گئی تھی پھر کہتا ہے جی اعتراض ہے میں نے کہا ہمیں بھی اعتراض ہے میں نے کہا" مآثر صدیقی "کتاب موجود ہے تمہارے

مولوی نواب صدیق حسن خان سے ہندوستان کا انگریز گورنر ناراض ہوگیا۔ نواب صدیق حسن کا بیٹا کہتا ہے کہ میری ماں ایک مرتبہ چالیس دن اس انگریز گورنر کے محل میں رہ کے اس کو منوا کے واپس آئی۔ اندرا گاندھی آئی ہے یہ تو گئی ہے۔ اندرا گاندھی دا جواب میرے ذمے تے میرا پتر تیری ماں دا جواب تیرے ذمے۔

مآثر صدیقی

غیر مقلدین.... بخاری شریف کے دشمن:

میں تو آج حوالیاں دے رہا ہوں صرف یہ بتانے کے لئے کہ غیر مقلدو! اپنے مولویوں کی زبان بند کرو! اگر تم نے اپنے مولویوں کو بکنے سے منع نہ کیا تو کم از کم کامونکی میں تم سر اٹھا کر پھر بھی نہیں سکو گے!! یہ کتاب میرے ہاتھ میں ہے۔ اب میں چند ایک کتابوں کے حوالے دینے لگا ہوں کتاب کا نام ہے "صدیقہ کائنات "یعنی ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کتنا پیارا نام ہے لکھنے والا حکیم فیض عالم صدیقی غیر مقلد اور اعتراض امام بخاری پر۔ امام بخاری فرماتے ہیں ام المومنین امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہانے فرمایا کہ جب میرا نکاح ہوا تو عمر چھ سال تھی لیکن جب رخصتی ہوئی تو عمر نو سال تھی۔ اس حدیث پہ جرح کرتے ہوئے لکھتا ہے ایک طرف امام بخاری کی نو سال والی روایت ہے دوسری طرف اتنے قوی شواہد و حقائق ہیں اس سے صاف نظر آتا ہے کہ نو سال والی روایت ایک موضوع قول ہے اسے ہم منسوب الی الصحابۃ کے سوا کچھ نہیں کہہ سکتے۔ بخاری کی روایت کو تیرا مولوی من گھڑت کہتا ہے۔ تجھے بخاری پہ ناز تھاناں؟ اپنے مولوی کولوں پچھ اے روایتاں من گھڑت نکل آئیاں۔ امام بخاری کا مرکزی راوی ابن شہاب زہری یہ نادانستہ ہی سہی مستقل ایجنٹ

تھے اکثر گمراہ کن مکذوبہ اور خبیث روایتیں انہیں کی طرف منسوب ہیں۔

صدیقہ کائنات ص 114

حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کے راوی ابن شہاب زہری پہ جرح کی ہے تیرے اس مولوی فیض عالم صدیقی نے یا جرح کی ہے احمد سعید چتروڑی نے۔ میں کہتا ہوں وہ ملعون ہے یہ بھی ملعون ہے۔ بات ٹھیک ہے یا غلط؟ (سامعین .... ٹھیک ہے)

غیر مقلدین اور توہین شیر خدا:

آگے سُن کہتا ہے: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی برائے نام خلافت سے امت کو کیا ملا؟ کہتا ہے موافق مخالف تمام سیرت نویسوں کا اس پر متفقہ فیصلہ ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ صرف اپنی ذات میں خلیفہ تھے۔ نبی علیہ السلام کی زندگی میں ہی آپ اصول خلافت کو اپنے دل میں پروان چڑھانے میں مشغول تھے۔ آگے چل کر بکواس کرتا ہے کہ آپ کو امت نے اپنا خلیفہ منتخب نہیں کیا تھا آپ دنیا سبائیت کے منتخب خلیفہ تھے۔ اس لئے آپ کی خودساختہ خلافت کا چار پانچ سالہ دور امت کے لئے ایک عذاب خداوندی تھا۔

صدیقہ کائنات ص 227

نزل الابرار کی خودساختہ فقہ:

دے جواب! میں نے کہا اصحاب محمد رضی اللہ عنہم کو تم نے گالیاں دی ہیں اپنے مولوی پر لعنت بھیجو اپنی جوتی اپنے منہ پر مارو آگے کتاب کا نام ”نزل الابرار من فقہ النبی المختار“ نزل کا معنیٰ مہمان نوازی ابرار کا معنیٰ جنتی لوگوں کی ان الابرار لفی نعیم مہمان نوازی کس کی؟ کہتا ہے جنتی لوگوں کی من فقہ النبی المختار اللہ کے

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی فقہ۔ آدمی کو بیان کرتے شرم آتی ہے "و کذا اذا اولج فی فرج البھیمۃ اودبر آدمی اودبر بھیمۃ" کہتا ہے اگر کسی آدمی نے کسی جانور کے چھوٹے پاخانے کی جگہ کو استعمال کیا اس پر غسل نہیں۔

نزل الابرار من فقہ النبی المختار 23

اب بھیجو اپنے مولوی پہ لعنت! اب کیا کہیں گے ہم اس کے کوئی مقلد ہیں اچھا تم کوئی امام ابو حنیفہ کے مقلد ہو یا حضرت تھانوی کے مقلد ہو؟ میں نے جب ان کے مسئلوں پر اعتراض کیا کہتا ہے میں ان کا مقلد نہیں اس باپ کے اوپر بھی ایک جمعہ پڑھا ناں! اس کے خلاف بھی تقریر کر! کامونکی میں کہہ دے کہ اس پر لعنت بھیجتا ہوں میں اس کا مقلد نہیں تھا کہہ دے۔

غیر مقلدین کا ایک اور حیاسوز مسئلہ:

آگے چلیے! اس جنتیوں کی مہمان نوازی دیکھیں کہتا ہے "ولو ادخل ذکرہ فی دبر نفسہ لا یلزم الغسل الا بالانزال" کہتا ہے کوئی آدمی اپنی شرم گاہ کو اپنی پیٹھ میں داخل کرے کوئی غسل نہیں اس کو کہہ ذرا کر کے دکھا! مجھے ساتھی کہتے ہیں جی یہ مسئلے نہ بتاؤ میں نے کہا تمہیں پتہ نہیں ہے میں اس شہر آیا کیوں ہوں؟ اگر یہ جملے نہ بکتے میں نہ آتا مجھے کیا مصیبت تھی کتابیں لے کر آتا یہ جنتیاں دی مہمان نوازی ہے؟؟

نزل الابرار من فقہ النبی المختارص 24

غیر مقلدین کا صحابہ پر بہتان:

اسی کتاب میں لکھا ہے: "واما مستحل وطی النساء فی الدبر فلیس بکافر و لا فاسق لاختلاف الصحابۃ" (العیاذ باللہ) کہتا ہے عورت کے ساتھ بد فعلی کرنے

والے کو کافر بھی نہیں کہتے ہم فاسق بھی نہیں کہتے عورت کے ساتھ بد فعلی حلال سمجھنے والے کو ہم کافر بھی نہیں کہتے اور فاسق بھی نہیں کہتے۔ اپنی جان چھڑانے کے لیے کہتا ہے اس مسئلہ میں صحابہ کا اختلاف ہے۔

نزل الابرار من فقہ النبی المختارص 46

کافر کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے:

مجھ سے ساتھی پوچھتے ہیں کہ ان کے پیچھے نماز ہوتی ہے کہ نہیں؟ میں کہتا ہوں نہیں۔ مجھے کہتے ہیں وہ تو ہمارے پیچھے پڑھتے ہیں۔ فتویٰ سن کہتا ہے "ولو اخبر بعد اتمام الصلوٰۃ انہ کافر فلا یعید" اگر پتہ چل جائے کہ کافر کے پیچھے نماز پڑھی ہے تب بھی لوٹانے کی ضرورت نہیں ہے کس کے پیچھے نماز؟(سامعین....کافر کے)

نزل الابرار ص 102

متعہ اور غیر مقلدین:

توجہ! کوئی سنی متعے کا قائل نہیں اور قائل کون ہے؟(سامعین....شیعہ)

اب جنتیوں کی مہمان نوازی سُن کہتے ہیں: وبالجملۃ القول بالتحریم المتعۃ لایخلو عن اشکال وشبھۃ التحلیل ولم ترتفع الی الآن"

نزل الابرار ج2ص34

کہتا ہے کہ متعے کے حرام ہونے کا جو آدمی قول کرتا ہے اس میں اشکال موجود ہیں یعنی متعہ کے حلال ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ یہ سنی ہیں؟

غیر مقلدین کا عقیدہ....صحابہ گناہ گار ہیں:

اللہ معاف فرمائے یہ مسئلے زبان سے بیان کرتے ہوئے بھی آدمی کو ڈر لگتا

ہے کہتا ہے "لقوله تعالى ان جاء كم فاسق بنباء نزلت فى وليد بن عقبة" یہ جو قرآن کی آیت ہے کہ اگر کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تصدیق کر لو کہتا ہے صحابی رسول ولید بن عقبہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہتا ہے "يعلم ان من الصحابة من هو فاسق كالوليد ومثله يقال فى حق معاوية وعمرو ومغيرة وسمرة" کہتا ہے بالکل اس طرح جس طرح ہم نے کہا کہ بعض صحابہ فاسق تھے ان میں حضرت معاویہ بھی ہیں۔ حضرت ولید حضرت عمرو بھی ہیں حضرت مغیرہ بھی ہیں حضرت سمرہ بھی ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین اب سنیو! تم بتاؤ میں اس کو سنی کہوں یا شیعہ ؟(سامعین ...شیعہ)

نزل الابرار ص 94

منی اور غیر مقلدین:

توجہ کتاب کا نام " عرف الجادی من جنان الھدی الھادی" واہ جی واہ عرف کسے کہتے ہیں عرف خوشبو کو کہتے ہیں کہتا ہے نبی پاک کے باغوں کی خوشبو ہے نواب نور الحسن پہلی خوشبو سُن! کہتا ہے "منی ہر چند پاک است" آئی ہے ناں خوشبو میں نہیں کہہ رہا کتاب کا نام ہے کتاب کا نام پڑھو خوشبو سُن بھائی۔

عرف الجادی ص10

غیر مقلدین اور مشت زنی:

کہتا ہے بسا اوقات اپنے ہاتھ سے مشت زنی کرنا مستحب ہے اور بعض حالات میں واجب ہو جاتی ہے اور یہ مشت زنی کرنا (العیاذ باللہ) اصحاب پیغمبر سے ثابت ہے۔

عرف الجادی ص 207

غیر مقلدو! اب بھیجو اپنے مولویوں پر لعنت ! میں کہتا ہوں ہم نہیں بھیجتے تم بھیجو! اپنے مولویوں کو کہو کبھی اس پر بھی ایک جمعہ لگا دو! اب کہیں گے یہ ہمارا نہیں

ہے۔ میں نے کہا امام ابو حنیفہ تمہارا ہے؟ اس پر تم جھوٹ بولتے ہو۔ یہ سچے مسائل تم کیوں نہیں بتاتے۔

خطبۂ جمعہ میں ذکر صحابہ بدعت ہے:

آگے سن کتاب کا نام ہے "کنز الحقائق من فقه الخير الخلائق" کہتا ہے حقیقتوں کے خزانے۔ حقیقت سُن کہتا ہے "وتسمية الصحابة والسلاطين فی الخطب" کہتا ہے جمعہ کے خطبہ میں صحابہ کا نام لینا بدعت ہے۔

کنز الحقائق ص 5

غیر مقلدین کی فقہ...یا...چوں چوں کا مربہ:

سُن لکھتا کیا ہے "والمنی طاهر ورطوبة الفرج الخمر وبول الحيوانات غير الخنزیز" کہتا ہے عورت کی شرم گاہ کی رطوبت، شراب اور حیوانات کا پیشاب سب پاک ہے۔

کنز الحقائق ص16

میں اس پر تبصرہ نہیں کرتا میں نے آپ سے کہا تھا میں بازاری زبان استعمال نہیں کرتا میں وہ کہتا ہوں جو مسئلے ان کتابوں میں موجود ہیں کسی ایک مسئلے کا انکار کر!

دودھ پیتے "باریش" بچے:

ہم پر یہ ایک اعتراض کرتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اڑھائی سال تک بیٹا ماں کا دودھ پی سکتا ہے اعتراض کرتے ہیں کہ نہیں؟(سامعین.... کرتے ہیں) کتاب کا نام "کنز الحقائق" کہتا ہے "ويجوز ارضاع الكبير ولو كان ذالحية لتجويز النظر" کہتا ہے اگر آدمی داڑھی والا ہو تب بھی عورت کا دودھ پی سکتا ہے کیوں

"لتجویز النظر" تا کہ اس عورت کو دیکھنا جائز ہو جائے کل جاؤ اس سے پوچھو کہ یہ تیرے مولوی نے مسئلہ لکھا ہے کہ داڑھی والا آدمی بھی دودھ پی سکتا ہے کیوں لتجویز النظر تا کہ نظر بازی جائز ہو جائے اے کنز الحقائق فقہ تے ویکھ ناں۔

کنز الحقائق ص 67

صحابہ سے خدائی تمغہ چھیننے کا غیر مقلدانہ حربہ:

آگے سن اللہ معاف فرمائے کہتا ہے "ویستحب الترضی للصحابة غیر ابی سفیان ومعاویة وعمرو بن العاص ومغیرة بن شعبة وسمرة بن جندب" کہتا ہے حضرت ابو سفیان اور حضرت امیر معاویہ حضرت عمرو بن العاص اور حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت سمرہ بن جندب کے علاوہ باقی صحابہ کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنا مستحب ہے ان کا نام آئے تو رضی اللہ عنہم نہ کہو۔ آپ شیعت کو روتے ہیں۔

کنز الحقائق ص 234

غیر مقلد؛شیعت کی گود کا ناجائز بچہ:

آگے سُنو کتاب کا نام "ہدیۃ المھدی" حضرت مہدی کا ہدیہ کہتا ہے "ان اما منا المھدی یکون افضل من ابی بکر و عمر "سنیو مسئلے سنو کہتا ہے ہمارا امام مہدی ابو بکر اور عمر سے بھی افضل ہے۔

ہدیۃ المھدی 90

میں کتنے حوالہ جات تمہاری خدمت میں پیش کروں؟

احکاماتِ اسلامیہ سے کھیل تماشہ:

فتاوی ستاریہ میں امیر غرباء حدیث سے پوچھا حضرت مہنگائی بڑی ہے ہم بکرا

ذبح نہیں کر سکتے تو قربانی؟ کہنے لگا دین میں آسانی ہے مرغی ذبح کر لو او جی ہم مرغی بھی ذبح نہیں کر سکتے تو مرغی کا انڈا کر دو۔

فتاویٰ ستاریہ 140

میں آخری حوالہ پیش کرنے لگا ہوں اپنے حق میں تمہارے گھر کی دلیل حضرت اوکاڑوی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے عید کے دن لشکر طیبہ والوں کو فون کیا کرو اور ان کو کہو جی ہمارے گھر میں کھالیں پڑیں ہیں جب وہ آئے ناں تو چھ ماہ کے سردیوں کے انڈے اپنے گھر میں جمع کر کے رکھو ان کی کھالیں جب آئے تو ان کو جمع کروا دو پوچھیں یہ کیا؟ انہیں کہنا تیرے مولوی نے لکھا ہے انڈے کی قربانی جائز ہے۔

برصغیر میں حنفیوں کی خدمات دینیہ:

توجہ میں آخری حوالہ دے رہا ہوں نواب صدیق حسن خان ترجمان وہابیہ میں لکھتا ہے: خلاصہ حال یہاں کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب سے یہاں پر اسلام آیا ہے کیونکہ اکثر لوگ بادشاہوں کے مذہب اور طریقے کو پسند کرتے ہیں اس وقت سے آج تک لوگ حنفی مذہب پر قائم ہیں اور اسی مذہب کے عالم، فاضل، مفتی، قاضی اور حاکم ہوتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک جم غفیر نے مل کر ”فتاویٰ ہندیہ“ یعنی فتاویٰ عالمگیریہ جمع کیا۔

ترجمان وہابیہ ص10

میں نے تمہارے گھر سے کتاب پیش کر دی ہے کہ اس ملک میں دین کو لانے والے احناف تھے جب سے اس ملک میں اسلام آیا اس وقت سے حنفی موجود ہیں اور تم اس وقت آئے جب اس ملک میں انگریز آیا جب تک انگریز نہیں تھا تمہارا وجود

ہی نہیں تھا۔ اللہ مجھے اور آپ کو بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ہمارا موٴقف سمجھ گئے

اطاعت کس کی؟

1. اللہ رب العزت کی۔
2. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔
3. فقہاء کرام رحمہم اللہ کی۔

ہم اطاعت اللہ کی بھی کرتے ہیں رسول اللہ کی بھی کرتے ہیں اور فقہاء کرام کی بھی کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت متکلم اسلام نے سامعین کے درج ذیل سوالات کے علمی اور تحقیقی جوابات ارشاد فرمائے افادہ عام کی غرض سے ان کو یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

سوال:

کیا مووی بنانا جائز ہے؟

جواب:

مووی بنانا ہماری ضرورت ہے مناظرہ ہو مووی نہ بنے انہوں نے کہنا ہے یہ بھاگ گئے تھے وڈیو نے بتانا ہے کہ کون بھاگا؟ اس لیے وڈیو ہماری ضرورت ہے۔

سوال:

جب کسی آدمی کی انگلی کٹ جاتی ہے تو منہ میں رکھ کے چوستا ہے؟

جواب:

اگر آدمی کی انگلی کٹ جائے تو بلا وجہ منہ میں رکھ کر خون نہ چوسا کرو یہ شریعت کا مسئلہ نہیں ہے خون ناپاک ہے اور اس کو منہ سے چوسنا ناجائز ہے اس پر پانی ڈالو مٹی ڈالو پٹی باندھو۔

سوال:

غیر مقلدین کے کتنے ٹولے ہیں؟

جواب:

ان گنت امیر غرباء حدیث الگ ٹولہ، لشکر طیبہ الگ ٹولہ، جمعیت اہلحدیث الگ ٹولہ۔ الگ الگ ان کے ٹولے ہیں اور ایک دوسرے پر کفر کے فتوے موجود ہیں۔

سوال:

عورتوں کا مسجد میں اعتکاف کرنا کیسا ہے؟ حدیث کی رو سے؟

جواب:

یہ جا کے حافظ آباد مبارک والی مسجد والوں سے پوچھو کہ جائز ہے کہ نہیں؟ مرالی والے جا کر پوچھو کہ اعتکاف مسجد میں جائز ہے کہ نہیں؟ اور خود اس مولوی سے پوچھو کہ آپ کی بیٹی اعتکاف بیٹھی تھی کدھر گئی؟ ان سے پوچھو یہ تمہیں بتائیں گے۔

سوال:

غیر مقلد کہتے ہیں حیاتی آدھے بریلوی ہیں اور مماتی آدھے وہابی ہیں؟

جواب:

بالکل جھوٹ بولتے ہیں علماء دیوبند تمام کے تمام حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قائل ہیں ایک دیوبندی بھی ایسا نہیں جو حیات النبی کا قائل نہ ہو۔ جو قبر میں پیغمبر کی حیات نہ مانے ہم اس کو دیوبندی نہیں سمجھتے۔

سوال:

غیر مقلد کہتے ہیں کہ شب برات کی فضیلت قرآن وحدیث سے ثابت نہیں

جواب:

بالکل جھوٹ بولتے ہیں "کنز العمال" میں اس کی فضیلت پر بکثرت روایات موجود ہیں۔

سوال:

کسی نے منت مانی کہ میرا فلاں کام ہو جائے اتنا صدقہ خیرات لشکر طیبہ کو دوں گا؟

جواب:

لشکر طیبہ کا ایک دانہ بھی دینا ناجائز اور حرام ہے۔

سوال:

شریعت میں وڈیو فلم کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:

ضرورت ہو تو گنجائش ہے ضرورت نہ ہو تو جائز نہیں آپ جب پاسپورٹ بناتے ہیں تو تصویر کھنچواتے ہیں شناختی کارڈ بنوائیں تصویر بنواتے ہیں ضرورت ہے اپنی

جیب میں نوٹ رکھیں یہ ضرورت ہے۔ یہ شادیوں پہ فلمیں، کھانوں پہ فلمیں اور دوسری تقریبوں میں فلمیں یہ ناجائز ہیں اور ہم ضرورت کی وجہ سے بنواتے ہیں۔

سوال:

آٹھ تراویح کہاں سے ہے مسجد نبوی خانہ کعبہ میں کبھی آٹھ تراویح ہوئی ہیں؟

جواب:

آج تک مسجد نبوی اور مکہ میں آٹھ تراویح نہیں ہیں وہاں پوری بیس تراویح ہیں اللہ کے پیغمبر نے بیس پڑھی ہیں مصنف ابن ابی شیبہ میں موجود ہے اور تاریخ جرجان میں بھی ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس کے راوی ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بیس پڑھی ہیں خلفاء راشدین سے بھی بیس ثابت ہیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے بھی بیس ثابت ہیں پوری امت بیس رکعات تراویح پڑھتی ہے
مصنف ابن ابی شیبہ ج 2ص 286۔تاریخ جرجان ص142

سوال:

جنازہ میں سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ ملا کر نہ پڑھی جائے تو نماز ہوتی ہے؟

جواب:

یہ غیر مقلدین لکھ کر دیں غیر مقلدین کہتے ہیں نماز جنازہ چونکہ نماز ہے اور نماز بغیر فاتحہ کے نہیں ہوتی تو یہ بھی بغیر فاتحہ کے نہیں ہوتی میں نے کہا نماز جنازہ نماز ہے نماز بغیر رکوع کے نہیں ہوتی پھر یہ بھی کہہ دو نہیں ہوتی نماز جنازہ نماز ہے اور نماز بغیر سجدوں کے نہیں ہوتی یہاں بھی کہہ دو نہیں ہوتی اگر بغیر تشہد کے ہوتی ہے بغیر سجدوں کے ہوتی ہے بغیر رکوع کے ہوتی ہے تو ان شاء اللہ بغیر فاتحہ کے بھی ہوتی ہے

اس کے بعد ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کم از کم دو گھنٹے تک نماز جنازہ پڑھایا "لعنۃ اللہ علی الکاذبین " کچھ دن پہلے لاہور میں ایک جنازہ آیا ان میں ایک آدمی ہمارا تھا ہمارے آدمی نے مذاق میں غیر مقلد سے کہا کہ آپ کے مولوی نے اتنا لمبا نماز جنازہ پڑھایا کہ سلام پھیرتے تک چاہے دوسرا نماز جنازہ آجائے غیر مقلد کہنے لگا بھائی ہمارے مولوی لمبی دعا مانگتے ہیں تمہارے مولوی توڑ خاتے ہیں۔ ہمارے ساتھی نے کہا آپ کے مولوی کو پتہ ہے کہ اگر ہم نے آدھا گھنٹہ دعا نہ کی تو اس کی بخشش نہیں ہونی اور ہمارے کو پتہ ہے کہ اس کی آدھے منٹ میں بخشش ہو جانی ہے کیونکہ تیرے کرتوت ایسے ہیں پھر اس نے جواب نہیں دیا۔

سوال:

غیر مقلدین کا یہ دعویٰ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ بلند آواز سے پڑھی اور پڑھنے کا حکم دیا۔

جواب:

یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ نبی پاک نے ظہر کی نماز پڑھی اور ایک دو آیات بلند آواز سے پڑھیں یہ بتانے کے لیے کہ اس موقع پر کون سی آیات پڑھنی ہیں یہاں بھی اللہ کے پیغمبر بلند آواز سے پڑھتے یہ بتانے کے لیے کون سی دعا مانگنی ہے لیکن مستقل بلند آواز سے پڑھنا نہ پیغمبر کا معمول ہے نہ اصحاب پیغمبر کا معمول ہے اللہ مجھے اور آپ کو پوری شریعت پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اللہ مجھے اور آپ کو اہل السنت والجماعت کے مسلک پر قائم ودائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

نکاح ثانی ...احیائے سنت

حسن ابدال

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضلہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا۔

پ 4 سورۃ النساء آیت نمبر 1

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ۔

سنن ابن ماجہ باب ماجاء فی فضل النکاح رقم الحدیث 1846

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وسَلَّمَ أَعْلِنُوا النِّكَاحَ، وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

اتحاف الخیرۃ المھرۃ کتاب النکاح جز 4 ص 50 رقم الحدیث 3154

درود شریف:

اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید کہ حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابو بکر سے وہ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا مسلماں پر بہت ہی تنگ ہو گئی
فاروق اعظم کے دور کے نقشے اٹھا کے لا
جن سے خدا نے ہمیں محروم کر دیا
عثمان کے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
مغرب کی گلیوں میں نہ پھر گدائے علم
دروازہ علم سے وہ خیرات جا کے لا

تمہید:

معزز علماء کرام! میرے نہایت واجب الاحترام بزرگو اور مسلک اہل السنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے غیورنوجوان دوستو اور بھائیو ! سماعت فرمانے والی میری قابل صد احترام ماؤواور بہنو!ہمارآج کایہ مختصرسا پروگرام نکاح کامبارک اور مسنون عمل ہے جس کے لیے آپ حضرات یہاں تشریف لائے۔میں تفصیل کے ساتھ گفتگو نہیں کرنا چاہتا؛ میں چند ایک باتیں جو نہایت ضروری ہیں وہ آپ کی خدمت میں عرض کرتاہوں آپ میں سے اکثر افرادبہت اچھی طرح جانتے ہیں میں لطیفہ گوئی مولوی نہیں ہوں جو اللہ نے تھوڑی سی زندگی عطافرمائی ہے اگر یہ مسلک کی خدمت میں لگ

جائے اللہ کی قسم اللہ رب العزت کا مجھ پر اور آپ پر بہت بڑا احسان ہے اس مختصر زندگی کو فضول مت سمجھیں اور وقت ضائع مت کریں۔ بس دعا کریں کہ اللہ ہم سب کو گناہوں سے بچائے اور عافیت کے ساتھ اپنے دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔

نکاح کا تصور:

میں نے صرف دو تین باتیں عرض کرنی ہیں:

نمبر 1 : مسلمانوں اور کافروں کے درمیان تصور نکاح میں کیا فرق ہے؟

مسلمانوں کے ہاں نکاح "عبادت" کا کام ہے کفار کے ہاں نکاح "عیاشی" کا نام ہے ،اس لیے کافر نکاح کے موقع پر وہ اسباب اختیار کرتا ہے جن کا تعلق عیاشی کے ساتھ ہے مسلمان وہ اسباب اختیار کرتا ہے جس کا تعلق عبادت کے ساتھ ہے۔ اس لیے مسلمان نکاح کے موقع پر اسباب عبادت اختیار کرتا ہے اور کافر اسباب عیش اختیار کرتا ہے۔ مسلمانوں کے نکاح میں خطبہ ہے،کافروں کے نکاح میں خطبہ نہیں۔ مسلمان کے نکاح میں گواہان اور ایجاب وقبول ہے۔ کفار کے ہاں نہیں، مسلمان کا نکاح مسجد میں ؛کافر کا نہیں مسلمان کے ہاں نکاح کے موقع پر کلمات تشکر ہیں کفار کے ہاں نہیں ہیں۔ میں علماء کی خدمت میں ہلکے ہلکے اشارے پیش کرتا ہوں آپ مزید دلائل جمع کرکے گفتگو فرمائیں۔

کفر کی مسلسل محنت کی وجہ سے آج مسلمان کا دماغ یہ بنا ہے کہ مسلمان بھی نکاح کو "عیاشی" سمجھنے لگا ہے۔ اس لیے کسی سے رشتہ مانگنا بھی

عجیب لگتاہے رشتہ دینا بھی عجیب لگتاہے۔میں آپ کی خدمت میں ایک اصول عرض کرتا ہوں آپ نے فرق کرنا ہو کہ تقویٰ ہے یا نہیں؟کسی قریبی دوست یا بڑے سے آپ رشتہ مانگیں اگرآپ کا دوست صحیح اور متقی ہوگاوہ عذرتو کرے گا ، محسوس نہیں کرے گااور اگر آپ کا صحیح دوست اور متقی نہیں ہوگاعذر نہیں کرے گا،محسوس کرے گا۔دس سال سے مجھ سے دوستی اس لیے تھی کہ تو مجھ سے میری بیٹی مانگتا تمہیں شرم نہیں آتی میری بیٹی مانگتاہے یہ وہ کہے گاجودوستی میں غیر مخلص ہوگا جو صحیح دوست ہو گاوہ کہے گا میرا عذرہے ہماری نسبت کامسئلہ ہے یااس کی نسبت طے کردی ہے بچی کی عمر پوری نہیں ہے کچھ مسائل ہیں عذر کر دے گا محسوس نہیں کرے گا۔

ہمارے ایک دوست بڑی پیاری بات فرماتے ہیں کہ ''ہمارے ہاں یہ بھی ہے کہ دوستی اوروں سے ہوتی ہے رشتے اوروں سے ہوتے ہیں۔میرا ایک بہت ہی قریبی دوست ہے وہ ہمارے گھر نہیں آسکتا کیونکہ ہماری رشتہ داری نہیں ہے میں چاہتاہوں مگر نہیں آسکتا۔اگرمیں اپنی بیٹی دے دوں اور اس کی بیٹی لے لوں تویہ دروازے ختم ہو جائیں گے اور اندر آئے گا۔''

مزاج نبوت کیاہے؟ :

نبوت کامزاج کیاہے ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک لاکھ چوبیس ہزارصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے سب سے قریبی جو چارتھے ان میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسے لی ہیں اور دو کو دی ہیں تو دوکے گھر میں آئے ہیں اوردو کے گھر میں گئے ہیں۔

دوستی کیا ہے؟:

حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازے صاف کردیے ہیں اب معاملہ آسان ہو گیا کہ نہیں؟ ہر روز ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں،یہ حضورکے یار ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ؛ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بھی خواہش ہے اورعمر رضی اللہ عنہ کی بھی خواہش ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''عمر کافرق ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایاتم مانگ لو۔ تیری عمر کافرق تو نہیں ہے ناں!اسے دوستی کہتے ہیں۔

باغیانہ مزاج کے حامل:

میں نے عرض کیا کہ میں تفصیلاً گفتگو نہیں کررہا میں ہلکی ہلکی بات کے اشارے کررہا ہوں تاکہ بات کو سمجھیں لیکن ہمارے معاشرے میں کیونکہ اس حیثیت کو اس قدرعام کیا گیا ہے کہ لوگ نکاح کو''عیاشی'' کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اب بتائیں اگرنکاح عبادت ہے توجوعبادت زیادہ کر سکتاہے وہ کرے جونہیں کر سکتا نہ کرے! ہم کہتے ہیں:دوسری شادی؟؟؟ تیسری شادی؟؟چوتھی شادی کیوں؟ ہمارے ذہن میں جنسیت ہے۔ہمارے ذہن میں خواہشات ہیں، ہمارے ذہن کا باغیانہ مزاج ہے اگر اس کو عبادت سمجھتے توتعجب نہ ہوتا اگرآپ یاکوئی دس نفل پڑھے بیس نفل پڑھے کوئی تعجب نہیں کرتاکوئی آدمی پوری رات پڑھے کوئی تعجب نہیں کرتا۔لیکن یہ اس کے لیے ہے جو اس عبادت کوسہہ سکتاہو۔حضرت کاندھلوی فرماتے ہیں کہ

اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد نفل شروع کرے دو گھنٹے پڑھے اور فجر کی نماز فوت ہوگئی۔ تو عشاء کی نماز کے بعد دو گھنٹے کے نفل چھوڑ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کرے۔ ہاں جو سہہ سکتا ہے وہ ضرور کرے؛ ہمارے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی لیکن ہمارے مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر آپ میں ہمت نہیں ہے تو عشاء کی باجماعت نماز ادا کرکے سو جائیں اور صبح فجر کی نماز باجماعت ادا کریں۔

عورت ایک مضبوط رشتہ:

عورت بہت مضبوط رشتہ ہے اس کی آہ جب نکلتی ہے تو اس کے اور عرش کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں رہتا۔ اس نے گھر کو چھوڑ دیا، والد کو چھوڑ دیا، بھائیوں کو چھوڑ دیا خاندان کو چھوڑ دیا صرف خاوند کے سہارے جیتی ہے جب یہ ظالم اسے مارتا ہے، دنیا میں ہے کوئی اس کی بات سننے والا!!!

عبادات کی اقسام:

عبادات کی دو قسمیں ہیں: اجتماعی اور انفرادی

ایک عبادت اجتماعی ہے، ایک عبادت انفرادی ہے۔ اجتماعی عبادات میں اظہار مقصود ہوتا ہے انفرادی عبادات میں اخفاء مقصود ہوتا ہے۔ جماعت کے ساتھ فرض نماز یہ اجتماعی عمل ہے، اس پر کیا ہونا چاہیے اظہار۔ تہجد یہ ہے انفرادی؛ اس پر کیا ہونا چاہیے؟ اخفاء۔ اس لیے فرض نماز مسجد میں بہتر ہی نہیں ضروری ہے اور نفل نماز گھر میں بہتر ہے کیونکہ نفل انفرادی عبادت اور فرض اجتماعی عبادت ہے۔

میں ایک مثال دیتاہوں اب آپ دیکھیں نکاح یہ اجتماعی عمل ہے یا انفرادی؟نکاح ایک فرد سے نہیں ہوتابلکہ نکاح تب ہو گا جب دو افراد ہوں، اجتماعی ہوا ناں؟ تو اس کا اظہار ہونا چاہیے؟یااخفاء؟اب جو نکاح کرکے اخفاء کرتے ہیں تو قابل جرم ہیں۔کہتے ہیں کہ ہم نے شرعی نکاح کیا ہے دو گواہ بنائے ہیں۔

گواہوں کا مطلب؟

گواہ اس لیے تھے کہ آپ کا نکاح تو ہو گیاآپ جا رہے ہیں اور کسی کو نہیں پتا کہ بیوی ہے کہ نہیں توجب اعلان کریں گے تواب سب کوپتا ہو گا ناں کہ اس کی بیوی ہے۔تو گواہ اس لیے نہیں تھے کہ آپ دو بندوں کے درمیان ایجاب وقبول کریں۔یہ گواہ اس لیے تھے کہ کم از کم دو فرد ہونے چاہئیں تاکہ ان کے اکھٹے چلنے پر کسی کواعتراض نہ ہو اور ہر کسی کو پتہ ہو کہ یہ خاوند بیوی ہیں۔

میں دوسرے لفظوں میں یوں کہتاہوں ایک ہے نکاح کے لیے افراد اور ایک ہے جب کوئی مطالبہ کرے کہ تمہارے نکاح کی دلیل کیاہے؟تو یہ دوشہادتیں اس لیے ہوتی ہیں اگر کوئی کیس عدالت میں آئے کوئی مسئلہ پیش آئے کبھی کوئی بندہ پوچھ لے توکم از کم دو افراد ایسے ہونے چاہئیں کہ جو کہہ سکیں کہ یہ خاوند اور بیوی ہیں۔ورنہ شریعت کامنشاء گواہ نہیں ہے بلکہ شریعت کا مسئلہ أَعۡلِنُوا النِّكَاحَ وَاجۡعَلُوهُ فِي الۡمَسَاجِدِ اعلانیہ نکاح ہواور کہاں کرو مسجد میں۔

اتحاف الخيرة المهرة كتاب النكاح رقم الحديث 3154

نکاح...عبادت یا معاملہ؟

کیونکہ مسلمانوں کی اجتماعی عبادت گاہ کون سی ہے؟ مسجد۔ آپ کے ذہن میں سوال آئے گا أَعْلِنُوا تو فرما دیا تو دو گواہ کیوں فرمائے ؟ گواہ عبادات میں نہیں ہوتے بلکہ گواہ معاملات کے لیے ہوتے ہیں اس لیے علماء کی مستقل یہ بحث ہے کہ نکاح عبادت ہے یا معاملہ ہے؟ اس لیے یہ ایک بحث چلتی ہے کہ کوئی بندہ نکاح نہ کرے نفل پڑھے یہ بہتر ہے؟ یا نکاح کرے اور نفل نہ پڑھے یہ بہتر ہے؟ اصل اس کی وجہ کیا ہے ؟ کیا اس نکاح کا منشاء معاملہ ہے یا عبادت۔ تو جنہوں نے معاملہ سمجھا انہوں نے نوافل کو بہتر کہا جنہوں نے عبادت سمجھا انہوں نے نکاح کو بہتر کہا کیونکہ اجتماعی عبادات انفرادی عبادات میں سب سے بہتر اور اعلیٰ ہوتی ہیں اور جب تک منشاء نہ سمجھ آئے تو بات سمجھ میں نہیں آتی۔

غیبت اور زنا کا منشاء:

میں اس پر چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''الغیبۃ اشد من الزنیٰ'' غیبت زنا سے بڑا جرم ہے۔

شعب الایمان بیہقی رقم الحدیث 6315

اس کی وجہ کیا ہے؟ سید الطائفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ زنا کا منشاء ''حُبِ باہ'' ہے اور غیبت کی منشاء ''حُبِ جاہ'' ہے اور ''جاہ'' یہ ''باہ'' سے بڑا جرم ہے اس لیے غیبت زنا سے بڑا جرم ہے۔ میں بات سمجھانے کے لیے کہتا ہوں حضرت تھانوی کا نام آیا الحمد للہ میں اس پر

شکر ادا کرتا ہوں کہ مجھے سلسلہ تھانوی سے بھی خانقاہ کی اجازت حاصل ہے اور سلسلہ مدنی سے بھی اجازت حاصل ہے دونوں اعزاز اللہ تعالی نے عطا فرمائے ہیں اس پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں، یہ کوئی فخر کی بات نہیں ہے بلکہ اللہ کا شکر ہے

حضرت تھانوی کا حکیمانہ قول:

حضرت تھانوی نے فرمایا کسی نے مجھ سے کہا کہ عوام میں آپ نے اتنا علمی بیان فرمایا کسی کو کچھ سمجھ نہیں آیا تو میں نے کہا کہ سمجھ لیا تو اچھا۔ نہیں سمجھ آیا تو بہت اچھا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ہمیں تو آپ کی یہ بات بھی آپ کی سمجھ نہیں آئی کہ سمجھ آئے تو اچھا نہ سمجھ آئے تو بہت اچھا، تو آپ نے فرمایا اگر سمجھ آ گیا تو اچھا اگر نہیں سمجھ آیا تو ان کو یہ احساس ہو جائے گا کہ مولانا دلائل مضبوط رکھتے ہیں گمراہ نہیں ہونگے تو مجھ پر اعتماد ہو گا کہ حضرت کے پاس بہت علم ہے۔

نکاح اعلانیہ عبادت:

تو میں نے جو باتیں کی ان میں سے ایک یہ ہے کہ نکاح عبادت ہے۔ نمبر دو نکاح میں اظہار ہے اعلان ہے۔ چھپ کر نہیں۔ یہ ایسا شرعی عمل ہے کہ میں فتویٰ تو نہیں دیتا، اگر کوئی مولوی ایسا عمل کرے تو اسے کوڑوں کی سزا دینی چاہیے یہ ایسا مسئلہ ہے کہ نکاح بھی کرتے ہو تو چوری کیوں ؟

جہیز فاطمی کا غیر معقول فلسفہ:

ہمارے ہاں ایک بات مشہور ہے کہ شریعت میں جہیز کا وجود نہیں جو جہیز کی بات کرتے ہیں ان کی دلیل ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیا جانے والا سامان ہے۔تو اگر یہ دلیل مان لی جائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا مساوات اور عدل قائم کرنے والا دنیا میں کون ہو سکتا ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں کتنی ہیں ایک یا چار؟(سامعین ....چار)تو جہیز کتنوں کا؟ایک کا یا چار کا؟آپ نے سنا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اتنا سامان دیا۔وجہ کیا ہے اگر جہیز دینا تھا تو چاروں کو اتنا سامان دینا چاہیے تھا۔

غیرت کا تقاضا:

اس کی وجہ کیا ہے ؟ کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے خاوند یہ خود کفیل ہیں، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے خاوند یہ خود کفیل ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے خاوند یہ خود کفیل نہیں ہیں۔یہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں ہیں اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور جگہ نکاح کرتے تو سامان کس کے ذمہ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے۔تو یہ سامان کس لیے تھا؟ہم اس کو جہیز سمجھ بیٹھے تو ہم نے کہا کہ جہیز ہونا چاہیے میں شرم کی وجہ سے نہیں کہتا مرد کی غیرت کے خلاف ہے، کہ بیٹی بھی لے ،برتن بھی لے ، بیٹی بھی لے، گھر بھی لے،بیٹی بھی لے، گھر کا سامان بھی لے۔مہمان میرے ہیں اور برتن بھی میرے ذمہ ہیں یہ عجیب بات ہے کہ مہمان میرا آتا ہے اور برتن وہ لا رہے

ہیں یہ مرد کی غیرت کے خلاف ہیں۔

عمل گھر سے شروع کریں:

بحمد اللہ تعالیٰ ہم نے چھوٹے بھائیوں کی شادیاں کی ہیں اور شرط یہ لگائی تھی کہ جہیز نہیں لیں گے، جب تک والدین کے گھر میں تھی والدین کے ذمے، جب شادی ہو گئی تو شوہر کے گھر آگئی تو شوہر کے ذمہ ہے والدین کے ذمہ نہیں، آسان بات ہے۔

مہر فاطمی کا سہارا:

ہمارے ہاں ایک مسئلہ چلتا ہے حق مہر کا۔ اچھا ہم بڑے عجیب لوگ ہیں برأت میں دو سو آدمی لے کر آتے ہیں اور جب وہ لڑکی والے پوچھیں کہ مولوی صاحب! حق مہر؟ تو کہتے ہیں مہر فاطمی رکھ لیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا کے گھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں سے تو برأت نہیں نکلی تھی۔ دو سو بندوں کی برأت بھی لائیں گے دس لاکھ کا جہیز بھی لیں گے تو جب بچی کے حق مہر کا مسئلہ آئے گا تو کہتے ہیں تو مہر فاطمی کی بات کرو۔

حق مہر کی مقدار:

میں اصولی بات کرتا ہوں کہ حق مہر کتنا ہونا چاہیے؟ یہ کم از کم اتنا رکھیں کہ اتنا کم نہ ہو کہ لڑکی اپنی سہیلیوں کو بتانے میں شرم کرے اور اتنا نہ رکھیں کہ بوجھ ہو، ان کا بھی خیال کریں اور اُن کا بھی، یہ حق مہر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام ارشادات خیر ہی خیر برکت ہی برکت ہیں آج کل

جو اختلافات گھر گھر میں لڑائی جھگڑے اور فساد ہیں ان کی وجہ؟ہم جب نکاح کرتے ہیں تو شریعت کے مطابق نہیں کرتے تو جب توڑ پیدا ہوتا ہے تو مولوی صاحب کے پاس دوڑتے ہیں۔

کم خرچ بالا نشیں:

حضرت امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک اصول لیا وہ کون سا؟فرمایا:''اس نکاح میں برکت زیادہ ہوتی ہے جس میں خرچہ کم ہو۔''ایک ہوتی ہے برکت ایک ہوتی ہے کثرت۔

برکت اور کثرت:

برکت اور کثرت میں کیا فرق ہے؟چیز زیادہ ہو اور فوائد کم ہوں اسے کہتے ہیں کثرت۔اگر چیز کم ہو فوائد زیادہ ہوں تو اسے کہتے ہیں برکت۔دس بندوں کا کھانا ایک بندہ کھائے تو یہ کیا؟ کثرت اور ایک بندے کا کھانا دس کھائیں اور پیٹ بھر جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟ برکت۔ہم کثرت والے نہیں ہیں برکت والے ہیں۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر نبوت کے اعلان کے بعد کتنے سال ہے؟ (سامعین....23سال ہے)مگر حضور کے ہاں برکت ہے کثرت اور برکت کو سمجھیں۔ اللہ ہمیں بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر اعلان نبوت کے بعد 23سال ہے۔

مماتیوں کا مشہور سوال:

جو لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر اطہر میں زندہ نہیں مانتے وہ

لوگ یہاں ایک وسوسہ اور شبہ پیش کرتے ہیں کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ ہیں تو عمر 1500 سال کے لگ بھگ بنتی ہے۔ اگر حیات بھی مانتے ہو تو نبوت کے بعد زندگی 23 سال کیوں بتاتے ہو؟ یہ اشکال پیدا کرکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں حیات کو نہیں مانتے۔

سوال پر سوال:

جب کوئی آپ سے یہ اشکال کرے تو آپ اس سے پوچھیں کہ تیری عمر کتنی ہے تو وہ کہے گا 35 سال۔ تو آپ کہیں کب سے شروع ہوئی وہ کہے گا جب سے میں پیدا ہوا اس سے پوچھو جب تو ماں کے پیٹ میں تھا تو زندہ تھا یا نہیں، اس نے کہنا ہے کہ ہاں زندہ تھا۔ آپ اس سے کہیں کہ پھر تو تیری عمر 35 سال اور 6 ماہ ہے تو 6 ماہ کیوں پی گیا؟ یہ چھ ماہ بھی شمار کرنا جو تو ماں کے پیٹ میں زندہ رہا تو کل عمر 35 سال اور 6 ماہ! اس نے کہنا کہ میں زندہ تھا مگر عمر شروع ہوتی ہے ولادت کے بعد سے، پیٹ سے نہیں۔ آپ اسے کہیں کہ نبی قبر میں زندہ ہیں مگر عمر شمار نہیں کرتے، قبر میں زندہ ہو تو حیات تب بھی پیٹ میں ہو تب بھی۔ نہ اس کو شمار کریں گے نہ اس کو، اس میں بھی زندہ اس میں بھی زندہ۔ پیٹ میں بھی شمار نہیں کرتے، قبر میں بھی شمار نہیں کرتے۔

روضہ رسول کی تابندہ زندگی:

فوراً اشکال کرے گا؟ نبی قبر میں زندہ ہیں؟ آپ کہو گے: ”جی! زندہ ہیں۔“ اس نے فوراً کہنا ہے: کہ نبی کا حجرہ مبارک تو چھوٹا سا ہے اس میں نبی پاک

صلی اللہ علیہ وسلم کادم نہیں گھٹتا؟؟اب یہ دیکھیں یہ تزلزل کا شکارہے میں کہتاہوں کہ اس سے پوچھو جب توماں کے پیٹ میں زندہ تھا تو تیرادم نہیں گھٹتا تھا؟توکہے گا۔ نہیں۔اسے کہو کہ جو خداماں کے پیٹ میں زندہ رکھتاہے اورسانس نہیں گھٹنے دیتا تو وہ خدانبی کو بھی زندہ رکھتاہے اور اس کا بھی سانس نہیں گھٹتا۔

قبرانور میں رزق کامسئلہ:

وہ کہے گاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قبرمیں زندہ ہیں؟ ہم کہیں گے : ”جی ہاں“تواس نے فوراً شکوہ کرناہے توحضورصلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تورزق ملتاہے؟ تو ہم کہیں گے :”ملتاہے۔“ تو پھر وہ کہے گا کہ قضائے حاجت کے لیے کہاں جاتے ہیں؟اب اس سے پوچھو؟اللہ تجھے ہدایت عطا فرما دے ، اور ہدایت کے بعد جنت عطافرمائے تو تجھے جنت میں رزق ملے گاتوکھائے گا پیئے گا؟توکہتاہے :”ہاں! میں کھاؤں گا پیوں گا،تواس سے پوچھو کہ کیاتو قضائے حاجت کے لیے جہنم میں جائے گا؟جو تجھے رزق ملے گاتوقضائے حاجت کے لے کہاں جائے گا؟ اس نے فورا کہنا ہے کہ جنت میں قضائے حاجت نہیں ہوگی!حضورصلی اللہ علیہ وسلم قبرمیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر جنت ہے توجنت میں تو قضائے حاجت کی شکایت ہوتی ہی نہیں۔ جوحضورصلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر صلوۃ وسلام پڑھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرماتے ہیں اور اگر دور سے پڑھے تو ملائکہ لے جاتے ہیں۔

NO COMPROMISE:

میں آیا تو نکاح کی مبارک تقریب میں ہوں لیکن عقیدہ ہم خوشی میں بھی بیان کرتے ہیں اور غمی میں بھی۔ ہم نے جینا اور مرنا عقیدے پر ہے۔ میں نے کہا کہ جب ہم آئیں گے تو عقیدہ ضرور بیان ہوگا عقیدہ پر سودے بازی (COMPROMISE) نہیں ہو سکتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر میں زندہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر جائیں تو صلوۃ وسلام سنتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مناسب سمجھیں تو جواب دیتے ہیں نہیں سمجھتے تو جواب نہیں دیتے۔ ایک شخص کہنے لگا کہ جواب دیتے ہیں تو ہم تو نہیں سنتے۔

عقل وحی کے تابع کر دیں:

ہم کیسے مان لیں کہ جواب دیتے ہیں؟ میں نے کہا "اللہ" آپ بھی مل کر کہیں! اللہ... دلیل قرآن میں ہے کہ جب ہم بولتے ہیں تو اللہ تعالی جواب بھی دیتے ہیں، آپ نے جواب سنا تو جواب دیتے ہم نے سنا نہیں مگر مان لیا کیونکہ قرآن میں ہے۔ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پیش کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ ہم نے نہیں سنا مگر مانا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو نہ مانے وہ بھی بے ایمان رب کا قرآن نہ مانے تب بھی بے ایمان ہے۔ اللہ ہمیں اور آپ کو بات سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) اللہ کرے کہ ہمیں یہ باتیں سمجھ آجائیں اور عقیدہ بھی سمجھ آجائے اور نکاح اور شریعت بھی سمجھ آجائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شریعت کو سمجھ کر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تین کام چار طریقے

مرکز اہل السنت والجماعت، سرگودھا

فہرست

خطبہ مسنونہ

الحمدللہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونومن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضللہ ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔

سورة المائدة آیت3 پ6

مجموعہ نبوت:

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے پیغمبر تشریف لائے ان کو ”مجموعہ نبوت“ کہتے ہیں۔ مجموعہ نبوت نے تین کام کیے ہیں جس کے لئے چار طریقے اختیار فرمائے۔ جو تین کام فرمائے وہ یہ تھے:

1. اشاعت دین یعنی اپنی دعوت کو ترغیب وترہیب کے ساتھ لوگوں کے سامنے پیش کرنا۔
2. دفاع دین یعنی اپنی دعوت پر ہونے والے شبہات کو دلائل کے ساتھ رد کرنا۔
3. نفاذ دین یعنی اپنے مدعیٰ اور موٴقف پر طاقت کے ساتھ عمل کروانا۔

طریقہ کار:

ان تین کاموں کے لئے چار طریقے اختیار فرمائے:

1) تقریر

2) تحریر

3) مناظرہ

4) جہاد

ان میں سے ہر ایک کا ثبوت قرآن سے بھی ہے اور حدیث سے بھی۔

تقریر کا ثبوت قرآن مجید سے:

قرآن مجید میں ہے: وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ”ہم نے قوم عاد کی طرف حضرت ہود کو بھیجا، انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔“

پ 8سورۃ اعراف آیت نمبر 65

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ہم نے قوم ثمود کی طرف حضرت۔ صالح کو بھیجا ،انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔“

پ 8سورۃ اعراف آیت نمبر73

تقریر کا ثبوت احادیثِ مبارکہ سے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب آیت وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

پ 19سورۃ الشعراء آیت نمبر 214

نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے قبیلوں کو آواز دی۔ جب لوگ آ گئے تو فرمایا: اگر میں تمہیں خبر دوں کہ اس وادی کے پیچھے ایک لشکر ہے جو تمہیں مارنا چاہتا ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے ،انہوں نے کہا بالکل تصدیق کریں گے۔ہم نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف سچا ہی پایا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ میں تمہیں آنے والے عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔

تحریر کا ثبوت قرآن مجید سے:

قرآن مجید میں ہے: قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

پ19 سورۃ النمل آیت نمبر 29،30

ملکہ بلقیس نے کہا اے دربار والو، میرے پاس ایک باعزت خط ڈالا گیا ہے وہ خط حضرت سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

تحریر کا ثبوت حدیث سے:

کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہوں کے نام خطوط بھیجے، ان میں سے صرف ایک خط کا ذکر کرتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرقل کی طرف بھیجا تھا۔ جس کا مضمون یہ تھا مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الإِسْلَامِ، أَسْلِمْ تَسْلَمْ۔

سنن کبریٰ بیہقی جز 9 ص 177

دیکھیں نبوت کے الفاظ میں کتنی جامعیت اور طاقت ہے۔ حضور علیہ السلام نے دوٹوک اپنے موقف کو پیش فرمایا کہ اسلم تسلم یعنی اسلام قبول کرلے سلامت رہے گا۔ تو اس میں تحریر کا ثبوت ہے۔

مناظرہ کا ثبوت قرآن مجید سے:

قرآن مجید میں ہے: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

اِذْقَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ۔

پ 3 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 258

جب حضرت ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اس آیت میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے مناظرہ کا ذکر ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے رب ہونے کی دلیل دی کہ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ یعنی عدم سے وجود میں لاتا ہے، نمرود نے کہا کسی کو زندہ کرنا اور مارنا یہ تو میں بھی کر سکتا ہوں، چنانچہ اس نے دو قیدی منگوا کر بے قصور کو مار ڈالا اور قصور وار کو چھوڑ دیا اور کہا کہ دیکھا میں جس کو چاہوں مارتا ہوں اور جسے چاہوں زندگی دے دیتا ہوں۔

مناظرہ کا ثبوت حدیث مبارک سے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد آیا اور کہا ہم نے گفتگو کرنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا گفتگو کون کرے گا؟ انہوں نے کہا ہمارا شاعر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا، اشعار میں گفتگو ہوئی۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ جیت گئے۔ انہوں نے کہا، ہمارا خطیب گفتگو کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ جیت گئے۔

جہاد کا ثبوت:

جہاد کے موضوع پر میں دلائل نہیں دیتا اس لئے کہ جہاد کا تعلق دلائل سے نہیں غیرت سے ہے، اگر غیرت ہو اور دلیل ایک بھی نہ ہو تو بندہ جہاد کرے گا۔ اور

اگر غیرت نہ ہو ،دلائل بہت ہوں تو ان میں تاویل کرے گا جہاد نہیں کرے گا۔ یہ میری تمہید تھی اب اصل بات سمجھیں یہ تینوں کام اور چاروں طریقے دین کے کام اور طریقے ہیں۔ اہل سنت والجماعت کی جو جماعت ان میں سے جو کام اور طریقہ اختیار کرے گی، اتحاد اہل السنت والجماعت اس کے ساتھ ہو گی، ہم اس کی قطعاً مخالفت نہیں کریں گے۔ کوئی تبلیغ کی صورت میں اشاعت دین کرے ،کوئی مناظرہ کی صورت میں دفاع دین کرے یا جہاد کی صورت میں نفاذ دین کرے ہم اس کے ساتھ ہیں، ہم کبھی بھی ان کی مخالفت نہیں کریں گے۔ یہ ہمارا مزاج ہے کہ اپنوں کی مخالفت نہیں کریں گے اور غیروں کو برداشت نہیں کریں گے ،اپنوں کو سینہ سے لگائیں گے اور غیروں کو جوتے کی نوک پر بھی نہیں رکھیں گے ،اگر اپنے دور کریں تو پھر بھی ہم قریب ہوں گے ، یہاں اپنے کسی کی مخالفت نہ کرتے ہیں نہ ہی مخالفت برداشت کرتے ہیں اس لئے آپ میں سے کوئی ساتھی بھی کبھی کسی جماعت کی مخالفت نہ کرے۔ یہ چیز ہم سے برداشت نہ ہو گی کوئی جماعت کسی مصلحت کے لئے اپنے ساتھ کسی غیر کو ملائے ،ہم اعتراض نہیں کرتے۔ ہمارا مزاج یہ ہے کہ اتحاد اہل السنت والجماعت کے سٹیج پر صرف وہ آئے گا جو سنی ہو گا۔ کبھی ہمارے سٹیج پر کوئی ملحد یا بدعتی ،کوئی فرقی یا فرقہ ، کوئی فتنی یا فتنہ ان شا اللہ آپ کو نظر نہیں آئے گا،ہم خود کسی غیر کو اپنے سٹیج پر نہیں بلائیں گے ، اگر کوئی جماعت بلائے گی تو ہم مخالفت نہیں کریں گے ،کیونکہ ہماری جماعت کا نام اتحاد اہل السنت والجماعت ہے نہ کہ انتشار اہل السنت والجماعت۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپس میں متحد ہو کر دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں، اللہ تعالیٰ اس مرکز کو دنیا بھر کے اہل السنت والجماعت کا مرکز بنا دیں۔

صاحبِ تالیف

نام: محمد الیاس گھمن

ولادت: 12-04-1969

مقام ولادت: 87 جنوبی، سرگودھا

تعلیم: حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوہڑ والی، گکھڑ منڈی، گوجرانوالہ

ترجمہ وتفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ

مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

درس نظامی: (آغاز) جامعہ خیر المدارس ملتان ... جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

تدریس: (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زیمبیا، افریقہ ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

مناصب: سرپرست اعلیٰ مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا

مرکزی ناظم اعلیٰ اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ، پاکستان

چیف ایگزیکٹو احناف میڈیا سروس ، سرپرست احناف ٹرسٹ انٹرنیشنل

تبلیغی اسفار: ساؤتھ افریقہ، ملاوی، زیمبیا، کینیا، سنگاپور، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات ، یمن ، بحرین

تصانیف: عقائد اہل السنۃ والجماعۃ ، اصول مناظرہ ، فضائل اعمال اور اعتراضات کا علمی جائزہ

نماز اہل السنۃ والجماعۃ ، فرقہ اہل حدیث پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ

شہید کربلا اور ماہ محرم ، قربانی کے فضائل و مسائل، صراط مستقیم کورس (بنین، بنات)

فرقہ سیفیہ کا تحقیقی جائزہ ، جی ہاں فقہ حنفی قرآن و حدیث کا نچوڑ ہے ، حسام الحرمین کا تحقیقی جائزہ

فرقہ بریلویت پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ ، فرقہ جماعت المسلمین کا تحقیقی جائزہ ، خطبات متکلم اسلام

مضامین متکلم اسلام ، مجالس متکلم اسلام ، مواعظ متکلم اسلام (برائے خواتین)

بیعت و خلافت: عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم العالیہ

امین العلماء قطب العصر حضرت اقدس مولانا سید محمد امین شاہ رحمہ اللہ

اصلاح و ارشاد: خانقاہ اشرفیہ اختریہ 87 جنوبی، سرگودھا